ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیغام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف عالمی اقدامات کا مطالبہ ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.43 , Wednesday 20 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۳)، بروز بدھ، ۲۰/اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۵/صفر المظفر ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

روس-یوکرین جنگ رکوا کر رہوں گا: صدر ٹرمپ

ٹرمپ نے روسی صدر پوتن سے ٹیلیفونک گفتگو بھی کی، امریکی صدر کی یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں سے ملاقات اختتام پذیر

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر کی یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں سے ملاقات اختتام پذیر ہوگئی، اس دوران ٹرمپ نے روسی صدر پوتن سے ٹیلیفونک گفتگو بھی کی، ان کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ رکوا کر رہوں گا۔

میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے یورپی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کے دوران روسی صدر ولادی میر پوتن کو فون بھی کیا، جس کے باعث میٹنگ وقتی طور پر روکنا پڑگئی۔ روسی صدر پوتن نے ٹرمپ سے کہا کہ وہ یوکرین کے صدر زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں، ذرائع کے مطابق روس یوکرین صدور کی ملاقات اگست کے آخر تک ہونے کی امید ہے۔ اجلاس کے دوران امریکی صدر ٹرمپ نے شرکاء سے کہا کہ روس یوکرین جنگ رکوا کر رہوں گا، ہم کوشش کریں گے کہ امریکہ، روس اور یوکرین مل کر کام کریں۔

روسی صدر نے یوکرین کی سیکیورٹی ضمانت منظور کرلی ہے۔ ہم سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ روس یوکرین جنگ کا خاتمہ جلد از جلد ہو۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہم سب مل کر یوکرین میں جارحیت روکنے کے معاہدے پر پہنچ جائیں گے، ہم سب پائیدار امن کیلئے کام کرنے کے ساتھ فوری جنگ بندی کو ترجیح دیں گے۔ امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اب تک 6 جنگیں ختم کروا چکا ہوں یہ کوئی آسان کام نہیں، پوتن اور زیلنسکی بھی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، معاملات ٹھیک رہے تو ہم زیلنسکی اور پوتن کے ساتھ سہ فریقی میٹنگ کرینگے۔

یوکرینی صدر زیلنسکی نے ٹرمپ کی سفارتی کوششوں کے حامی ہیں اور سہ ملکی مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ علاوہ ازیں روس نے نیٹو کی طرز پر یوکرین کیلئے سیکیورٹی گارنٹی کی تجویز مسترد کردی، روسی وزارت خارجہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ یوکرین میں نیٹو افواج کی تعیناتی کی تجویز کو مسترد کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ یوکرینی صدر کے دورہ واشنگٹن میں جرمنی، برطانیہ، فرانس، اٹلی اور فن لینڈ کے رہنما ہمراہ ہیں۔ یورپی کمیشن کی صدر اور نیٹو کے جنرل سیکریٹری بھی دورے میں موجود ہیں۔

ٹرمپ نے صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیدیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دے دیا۔ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں فرانسیسی صدر میکرون، یورپی یونین اور نیٹو کے حکام نے بھی شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو ایک نقشہ پیش کیا جس میں وہ علاقے دکھائے گئے تھے جو اس وقت یوکرین میں روس کے کنٹرول میں ہیں۔ 4 سالہ جنگ کے آغاز سے اب تک روسی فوجی فورسز نے ملک کے تقریباً 20 فیصد حصے پر قبضہ کرلیا ہے۔ ٹرمپ نے یوکرینی صدر کو یوکرین کا 20 فیصد چھوٹا نیا نقشہ دیا۔ اوول آفس میں پیش کیے گئے نقشے میں وہ علاقے جو روس کے زیر کنٹرول ہیں، گلابی رنگ میں نمایاں کیے گئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق روسی صدر نے امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے ڈونباس کے باقی علاقے پر کنٹرول کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی میڈیا نے امریکی اخبار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ کیف ایسی کوئی بھی ڈیل قبول نہیں کرے گا جس میں یوکرینی علاقوں کا کنٹرول روس کے حوالے کرنے کی بات کی جائے گی اور اس کا اصرار ہے کہ مکمل امن معاہدے سے پہلے جنگ بندی کی جائے۔ اخبار کے مطابق کیف نے یہ بھی شرط رکھی ہے کہ روس اس تنازعہ کا ہرجانہ ادا کرے جو کہ منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے ایک اور مغربی اخبار کی رپورٹ کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنگ کے دوران روس میں شامل ہوئے مشرقی علاقوں سے یوکرین نے دستبردار ہونے پر غور کا عندیہ دے دیا ہے۔ مغربی میڈیا کے مطابق یوکرین اس بات پر آمادہ ہے کہ وہ نئے علاقوں پر روس کا فی الواقع قبضہ تسلیم کرنے پر غور کرے تاہم اس قبضہ کو روس کا قانونی حق تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یورپی رہنماؤں نے امن مذاکرات سے پہلے جنگ بندی پر زور دیا مگر صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ عمل ضروری نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جنگ کا مستقل حل نکالیں۔ ملاقات میں صدر زیلنسکی نے کہا کہ جنگ بندی کیلئے تمام جنگی قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جانا چاہیے۔ صدر ٹرمپ سے بہت اچھی بات ہوئی تاہم بہترین بات مستقبل میں ہوگی۔ یوکرینی صدر اور یورپی رہنماؤں نے یوکرین کیلئے سیکیورٹی یقین دہانیوں پر زور دیا تاہم اس بارے میں حتمی صورتحال سامنے نہیں آئی۔ مغربی میڈیا کے مطابق امریکہ سے سیکیورٹی گارنٹی کیلئے یوکرین 100 ارب ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ خریدنے کا وعدہ کرے گا جس کے لیے رقم میں معاونت یورپ فراہم کرے گا۔ اس تجویز میں 50 ارب ڈالر مالیت کی وہ ڈیل بھی شامل ہے جس کے تحت یوکرینی کمپنیوں سے مل کر امریکا ڈرونز تیار کرے گا۔ جنگ ختم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ روس اور یوکرین کے صدور سے اب ایک ساتھ ملاقات کریں گے۔ فرانس کے صدر میکرون نے کہا کہ ٹرمپ پیوٹن زیلنسکی ملاقات میں یورپ کی بھی نمائندگی ہونی چاہیے۔

غزہ جنگ بندی کیلیے ثالثی کی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں داخل

دوحہ (یو این آئی) غزہ جنگ بندی کے لیے مصر اور قطر کی ثالثی کوششیں فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس نے مصر اور قطر کی ثالثی میں جنگ بندی تجویز باضابطہ طور پر قبول کر لی۔ حماس نے اعلان کیا ہے کہ قطر اور مصر کی پیش کردہ تجویز منظور کرلی گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو حماس کی جنگ بندی

تجویز پر جواب موصول ہوگیا جس پر اسرائیلی حکومت اور فوج حماس کے جواب پر غور کر رہی ہیں۔ قطر اور مصر کی پیش کردہ تجویز میں 60 روزہ فائر بندی شامل ہے اس دوران نصف اسرائیلی قیدیوں کو حماس کی جانب سے رہا کیا جائے گا۔ مسودے کے تحت اسرائیل بھی متعدد فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ تجویز میں مستقل جنگ بندی اور مکمل امن معاہدے کا راستہ شامل ہے۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے قاہرہ میں مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے غزہ میں جنگ بندی کے لیے دباؤ پر بات چیت کی۔ اس پیشرفت پر اسرائیلی حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ امریکا کے ساتھ ثالثی کرنے والے مصر اور قطر کی کوششیں اب تک پائیدار جنگ بندی کو حاصل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

فلسطینی ریاست کا عبوری آئین تیار کرنے کیلئے اہم فیصلہ

یروشلم (یو این آئی) فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے مستقبل کی فلسطینی ریاست کے لیے ایک عبوری آئین تیار کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم نامہ جاری کردیا۔ اسرائیلی مخالفت کے باوجود تنظیم حکومت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وفا نیوز ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ اقدام غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خاتمے، انکلیو سے اسرائیلی افواج کے انخلاء اور مستقبل میں فلسطینی ریاست کی قیادت سنبھالنے کی کوششوں کے بعد عام انتخابات کی تیاری کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سربراہی اجلاس کی تیاری کے لیے بھی ہے جب فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کی اسرائیل اور امریکا نے مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کونسل کے ارکان میں قومی، سیاسی اور کمیونٹی شخصیات کے ساتھ ساتھ قانونی اور آئینی ماہرین بھی شامل ہوں گے جو سول سوسائٹی اور صنف کی نمائندگی کو مدنظر رکھیں گے۔ مصر نے اعلان کیا ہے کہ اگر جنگ بندی ہوتی ہے تو غزہ کا نظام عارضی طور پر 15 فلسطینی ٹیکنوکریٹس چلائیں گے۔ مصری وزیر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ کی انتظامیہ فلسطینی اتھارٹی کی نگرانی میں کام کرے گی۔ انتظامیہ کی مدت 6 ماہ مقرر ہوگی جس میں غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے کے انتظامی اتحاد پر زور دیا جائے گا۔ قاہرہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ اصل تجویز پر واپس جانا ہے جس میں 60 دن کی جنگ بندی، کچھ اسیران اور کچھ فلسطینی قیدیوں کی رہائی، اور غزہ میں انسانی اور طبی امداد کی بغیر کسی رکاوٹ یا شرائط کے داخلے شامل ہے۔

صدر زیلنسکی نے ٹرمپ کی تجویز مسترد کردی: رائٹرز

واشنگٹن (یو این آئی) یوکرین کے صدر زیلنسکی نے امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کی تجویز مسترد کردی۔ غیر ملکی خبر ساں ادارے روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرینی صدر زیلنسکی کو روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دستبرداری کا مشورہ دیا جس پر فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے صدر ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کردیا۔ وائٹ ہاؤس میں روس یوکرین جنگ کے خاتمہ کے حوالے سے ہونے والے اہم اجلاس میں یورپی رہنماؤں نے فوری جنگ بندی اور سہ فریقی مذاکرات کے آغاز پر زور دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ روسی صدر پوتن نے یوکرین کی سیکیورٹی ضمانت منظور کرلی ہے، جس پر یوکرینی صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی ضمانتوں کے معاملے میں سب کچھ چاہتا ہوں۔ صدر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ امریکہ سمیت تمام دوست ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارا ساتھ دیں، صدر ٹرمپ کی سفارتی کوششوں کے حامی ہیں اور سہ ملکی مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہمیں جنگ کے خاتمے کی حمایت کرنی چاہیے، صدر ٹرمپ کے سفارتی راستے کی حمایت کرتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر معاملات ٹھیک رہے تو ہم زیلنسکی اور پیوٹن کے ساتھ سہ فریقی میٹنگ کرینگے۔ یوکرین کی سیکیورٹی کے معاملے پر عالمی سطح پر بڑی مدد سامنے آئے گی۔ اس موقع پر امریکی صدر ٹرمپ نے ایک صحافی کی جانب سے یوکرین میں فوج بھیجنے سے متعلق سوال پر جواب دینے سے گریز کیا۔ وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ اور یوکرینی ہم منصب زیلنسکی اور یورپی رہنماؤں کا اجلاس ہوا، جس میں فرانسیسی صدر، برطانوی وزیر اعظم، جرمن چانسلر، اطالوی وزیر اعظم، فن لینڈ کے صدر، یورپی یونین سربراہ بھی ملاقات میں شامل تھے۔ وائٹ ہاؤس میں نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے بھی اہم اجلاس کا حصہ تھے، گزشتہ ملاقات میں لباس پر تنقید کے باوجود زیلنسکی اس بار پھر فوجی طرز کا سوٹ پہن کر وائٹ ہاؤس آئے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات میں یقین دہانی کرائی ہے کہ امریکا کسی بھی امن معاہدے میں یوکرین کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے یورپ کی مدد کرے گا۔

آسٹریلیا کا اسرائیل سے احتجاج، اپنے نمائندوں کے ویزے منسوخ کرنے کے اقدام کو 'ناجائز' قرار دے دیا

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلیا نے اسرائیل کی جانب سے فلسطینی انتظامیہ کے لیے آسٹریلوی نمائندوں کے ویزے منسوخ کرنے کے اقدام کو 'غیر منصفانہ' قرار دیا ہے۔ وزیر خارجہ پینی وانگ نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کا یہ فیصلہ فلسطین کو تسلیم کرنے کے آسٹریلیا کے اقدام پر 'غیر منصفانہ ردعمل' ہے۔ انہوں نے اپنے ملک کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ وہ شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا جاری رکھے گا اور دو ریاستی حل، غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بین الاقوامی تحریک میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے پیر کے روز فلسطینی انتظامیہ کے لیے آسٹریلوی نمائندوں کے ویزے منسوخ کر دیے تھے، جس کے جواب میں آسٹریلیا نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے اور انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی سیاست دان کے داخلے پر پابندی عائد کردی تھی۔ وانگ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کا ملک تمام آسٹریلوی شہریوں کو نفرت اور نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ پیر کے روز آسٹریلوی حکومت نے کنیسیٹ کی آئین، قانون اور انصاف کمیٹی کے چیئرمین ایم کے سمچا روتھ مین کا ویزا منسوخ کرتے ہوئے انہیں غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کی کھلی حمایت کرنے اور فلسطینی بچوں کو اسرائیل کا دشمن قرار دینے پر تین سال کے لیے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کردی تھی۔ نومبر 2024 میں آسٹریلیا نے اسرائیل کی سابق وزیر داخلہ اور انصاف ایلیٹ شیکڈ کو مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کی حمایت کرنے پر ویزا دینے سے انکار کر دیا تھا۔ آسٹریلیا آئندہ ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ فرانس، برطانیہ، مالٹا، کینیڈا اور پرتگال سمیت متعدد ممالک نے ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ یہ اعتراف ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں جس میں 62 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ گزشتہ سال نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یاو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو علاقائی جنگ پر عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

غزہ: 24 / گھنٹے میں مزید 60 فلسطینی شہید اور 345 زخمی

18 مارچ 2025ء سے اب تک شہداء کی تعداد 10 ہزار 518 اور زخمیوں کی تعداد 44 ہزار 532 تک پہنچ گئی

غزہ: قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور گولیوں کا نشانہ بن کر گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں مزید 60 فلسطینی شہید اور 345 زخمی ہو گئے، جس کے بعد نسل کشی کے آغاز سے اب تک شہداء اور زخمیوں کی مجموعی تعداد 2 لاکھ 18 ہزار 637 تک جا پہنچی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اپنے یومیہ اعداد و شمار میں بتایا کہ ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں میں 60 شہداء کی لاشیں وصول کیں، جن میں سے دو شہیدوں کو ملبے تلے سے نکالا گیا۔ اس کے علاوہ 345 زخمی بھی لائے گئے۔ وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی اسرائیلی نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 62 ہزار 64 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 56 ہزار 573 زخمی ہو چکے ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ 18 مارچ سنہ 2025ء سے اب تک شہداء کی تعداد 10 ہزار 518 اور زخمیوں کی تعداد 44 ہزار 532 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا کہ "لقمہ عیش" کی تلاش میں جان قربان کرنے والے فلسطینیوں کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے۔ قابض اسرائیل کی گولیوں کا نشانہ بن کر نام نہاد امدادی مراکز کے قریب مزید 31 شہید اور 197 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے۔ یوں بھوک اور محاصرہ توڑنے کی جدوجہد کرتے ہوئے شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد 1996 اور زخمیوں کی تعداد 14 ہزار 898 سے زائد ہوگئی ہے۔

اسی دوران ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں میں غذائی قلت اور قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک کی پالیسی کے باعث مزید 3 فلسطینیوں کی اموات ریکارڈ کیں، جس کے بعد بھوک سے مرنے والوں کی مجموعی تعداد 266 ہوگئی ہے، جن میں 112 معصوم بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے بتایا کہ اب بھی متعدد شہداء اور زخمی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں جہاں تک ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں قابض اسرائیل کی بمباری اور رکاوٹوں کی وجہ سے نہیں پہنچ پا رہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوج نے ایک اور صحافی کو شہید کر دیا، شہداء کی تعداد 239 تک جا پہنچی

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی جنگ میں شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد بڑھ کر 239 ہوگئی ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے اعلان کیا ہے کہ یہ اضافہ اس وقت ہوا جب معروف صحافی، ایڈیٹر اور متعدد میڈیا پلیٹ فارمز پر مواد تیار کرنے والے اسلام الکومی قابض اسرائیل کی بمباری میں شہید ہوگئے۔ دفتر نے اپنے بیان میں قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی صحافیوں کو منظم انداز میں نشانہ بنانے، قتل کرنے اور اغوا کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور عالمی صحافتی تنظیموں خصوصاً انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس، عرب صحافیوں کی فیڈریشن اور دنیا بھر کے میڈیا اداروں سے اپیل کی کہ وہ ان بھیانک جرائم کی مذمت کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل، امریکہ اور وہ تمام ممالک جو اس نسل کشی کے جرم میں شریک ہیں جن میں برطانیہ، جرمنی اور فرانس شامل ہیں مکمل طور پر ذمہ دار ہیں اور انہوں نے یہ ننگی درندگی اپنے ہاتھوں سے انجام دی ہے۔ میڈیا آفس نے عالمی برادری اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ ساتھ صحافت اور ابلاغ عامہ سے جڑے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے ان جنگی جرائم کو بے نقاب کریں، ان کی مذمت کریں اور انہیں عالمی عدالتوں میں گھسیٹ کر انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے فوری دباؤ ڈالنے اور موثر اقدامات کرنے پر زور دیا تاکہ قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی روکی جا سکے اور غزہ کے صحافیوں کو قتل و اغوا کی مہم سے بچایا جا سکے۔

ہر گذرتے لمحے کے ساتھ غزہ میں ایک ماں کی گود اجڑ رہی ہے: محکمہ صحت

غزہ: غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا ہے کہ انسانی جنگ بندی "خاموشی کا وقفہ نہیں بلکہ زندہ بچ جانے والوں کو بچانے کا موقع ہے"۔ منیر البرش نے آج منگل کو اپنے پریس بیان میں واضح کیا کہ "اگر جنگ بندی حقیقی معنوں میں زندگی بچانے کا ذریعہ نہ بنے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہر لمحہ تاخیر نئے جنازے اٹھانے کے مترادف ہے اور ہر خاموشی کا مطلب ایک اور بچہ ہے جو ماں کی گود میں دوا اور دودھ کے بغیر دم توڑ دیتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں زخمی فریاد کر رہے ہیں اور بچے بھوک سے بلک رہے ہیں جبکہ ایک عارضی جنگ بندی کو عالمی برادری کی سرد مہری اور مجرمانہ خاموشی نے جکڑ رکھا ہے۔ منیر البرش نے فوری اور ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا، جن میں سب سے پہلے دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے زخمیوں کا فوری علاج کے لیے بیرون ملک انخلا، پیچیدہ آپریشنز کے متقاضی زخمیوں کا علاج اور ایسے مریضوں کا فوری علاج شامل ہے جنہیں بروقت دوا نہ ملی تو وہ موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی بنیادوں پر طبی اور غذائی سامان غزہ پہنچایا جائے، جس میں بچوں اور نوزائیدہوں کے لیے علاجی دودھ، بلند پروٹین اور کیلوریز والی غذائیں (جیسے انشور)، 20 اور 50 فیصد والے گلوکوز کے محلول، فوری علاجی خوراک (RUTF)، وریدی اینٹی بایوٹکس، اور بنیادی پروٹین کے ذرائع جیسے گوشت، انڈے، دودھ اور چینی شامل ہوں۔

غزہ میں بھوک سے مزید 3 فلسطینی شہید، بڑے پیمانے پر قحط کی وارننگ

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی محاصرے کے باعث بھوک اور غذائی قلت سے دو فلسطینی بالغ شہید ہوگئے۔ اس سے قبل ایک اور شہادت ریکارڈ ہوئی تھی جس کے بعد قابض اسرائیل کی منظم بھوک مہم کے متاثرین کی تعداد بڑھ کر 266 تک پہنچ گئی ہے جن میں 112 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ صحت کا نظام تقریباً مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر ہے اور انسانی صورتحال خطرناک حد تک بگڑتی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو لازمی طور پر اجازت دی جائے کہ وہ تمام دستیاب راستوں اور گذرگاہوں کے ذریعے بڑی اور مسلسل مقدار میں خوراک پہنچا سکیں تاکہ بھوک سے ہونے والی ایسی اموات روکی جا سکیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے شہر غزہ میں فوجی کارروائیاں بڑھانے کے اعلانات مزید تباہی لائیں گے اور اس کے نتیجے میں ہزاروں افراد دوبارہ جنوبی غزہ کی پہلے سے ہی بھری ہوئی اور پسماندہ جگہوں کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ڈوجارک نے بتایا کہ خان یونس کے ان علاقوں میں بنیادی ڈھانچہ اور سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں جن میں خوراک، پانی اور طبی خدمات شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیشن نے بھی واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر غزہ میں اتنی غذائی امداد داخل نہیں ہونے دیتا جس سے بڑے پیمانے پر بھوک پھیلنے سے روکا جا سکے۔ جنیوا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کمیشن کے ترجمان ثمین الخیطان نے بتایا کہ گذشتہ ہفتوں کے دوران قابض حکام نے صرف نہایت قلیل مقدار میں امداد داخل ہونے دی جو ضرورت سے کہیں کم ہے اور جان بوجھ کر فلسطینی عوام کو بھوک کا شکار بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں قحط کا بڑھتا ہوا خطرہ براہ راست قابض اسرائیلی حکومت کی اس مجرمانہ پالیسی کا نتیجہ ہے جو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر آنے والی امداد کو روک رہی ہے۔

یاد رہے کہ امریکہ کی پشت پناہی میں قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں کھلی نسل کشی شروع کر رکھی ہے جس میں قتل و غارت، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہے۔ یہ سب عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اب تک اسرائیلی نسل کشی کے نتیجے میں 62004 فلسطینی شہید، 156230 زخمی، 9 ہزار سے زائد لاپتہ اور لاکھوں لوگ جبراً بے گھر ہو چکے ہیں۔ جبکہ بھوک کی وجہ سے اب تک 263 شہادتیں ریکارڈ کی جا چکی ہیں جن میں 112 بچے شامل ہیں۔

اقوام متحدہ غزہ میں مسلح مداخلت کرے: صدر غزہ ٹریبونل

استنبول (یو این آئی) غزہ ٹریبونل کے صدر رچرڈ فالک نے کہا ہے کہ غزہ میں نسل کشی کے خطرناک مرحلے کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ مسلح مداخلت کرے۔ عرب میڈیا کے مطابق استنبول میں غیر جانب دار غزہ ٹریبونل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی روکنے کے لیے عالمی برادری سے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غزہ ٹریبونل کے صدر، امریکی پرنسٹن یونیورسٹی کے پروفیسر اور اقوام متحدہ کے سابق خصوصی نمائندے برائے فلسطین رچرڈ فالک نے حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کو ایک بااختیار ادارہ بنانے میں کردار ادا کریں۔ غزہ سے ہجرت کرنیوالے فلسطینی خاندان کو برطانیہ میں رہنے کی اجازت مل گئی انہوں نے کہا کہ اگر اب بھی مناسب اور بہتر اقدامات نہیں کیے گئے تو بہت دیر ہو جائے گی۔ رچرڈ فالک نے مزید کہا کہ دنیا کے سننے اور دیکھنے کی صلاحیت کا بھانڈا پھوٹ چکا ہے جیسا ہولوکوسٹ سمیت آج کی حقیقی نسل کشی اس سے قبل اتنی واضح کبھی نہیں تھی، یہ ہماری انسانیت کے لیے آزمائش ہے۔

غزہ میں انروا کے شہید رضا کاروں کی تعداد 360 ہوگئی

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کی بحالی کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'انروا' کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے منگل کے روز عالمی یومِ انسانیت کے موقع پر کہا کہ ادارہ اپنے مشن کو جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے تاکہ فلسطینی مہاجرین کی مصیبتوں کا منصفانہ حل نکالا جاسکے اور دہائیوں

پر محیط اس تنازع کا اختتام سفارتی اور پرامن ذرائع سے کیا جاسکے۔ انہوں نے اس دن کے موقع پر غزہ کی محاذِ اول میں خدمات سرانجام دینے والے انروا کے کارکنان کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ لازارینی نے بتایا کہ نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک تقریباً 360 اہلکار شہید ہو چکے ہیں جن میں سے کئی اپنی ڈیوٹی کے دوران نشانہ بنے، سینکڑوں زخمی ہوئے، تقریباً 50 اہلکار گرفتار یا قید کیے گئے جن میں سے بعض کو رہا کرنے سے پہلے اذیت بھی دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کے کارکنان روزانہ کے جہنم جیسے حالات کے باوجود ہمت نہیں ہارے اور اپنے انسانی مشن پر ڈٹے رہے۔ واضح رہے کہ 28 اکتوبر سنہ 2024ء کو قابض اسرائیل کی کنیسٹ نے دوسری اور تیسری رائے شماری میں دو ایسے قوانین پاس کیے جن کے تحت انروا کو قابض اسرائیل کے زیرِ قبضہ علاقوں میں کوئی سرگرمی انجام دینے سے روک دیا گیا، اس کی تمام مراعات اور سہولیات چھین لی گئیں اور قابض اسرائیل کے اداروں کو اس کے ساتھ کسی بھی قسم کے باضابطہ تعلقات قائم کرنے سے منع کر دیا گیا۔ پہلے قانون کے حق میں 92 ارکان نے ووٹ دیے جبکہ مخالفت میں 10 ووٹ آئے۔ اس قانون کے تحت انروا کسی بھی نمائندگی یا سروس کی فراہمی براہِ راست یا بالواسطہ قابض اسرائیل کے زیرِ کنٹرول علاقوں میں نہیں کر سکے گی۔ دوسرے قانون کو 87 ارکان نے حمایت دی جبکہ 9 نے مخالفت کی۔ اس میں سنہ 1967ء میں قابض اسرائیل اور انروا کے درمیان طے پانے والی سہولتوں کو بھی منسوخ کر دیا گیا اور قابض اسرائیل کے تمام اداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ انروا یا اس کی کسی ذیلی تنظیم سے کوئی رابطہ نہ رکھیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے معاون برائے انسانی امور ٹام فلیچر نے بھی منگل کے روز عالمی یومِ انسانی خدمت پر اپنے دفتر کے ذریعے کہا کہ صرف سنہ 2024ء میں دنیا بھر کے پرخطر علاقوں میں ریکارڈ 383 امدادی کارکن شہید ہوئے جن میں نصف کے قریب غزہ میں قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ میں شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ امدادی کارکنوں کی اس قدر بڑی تعداد میں شہادت ایک الارم ہے کہ نہتے شہریوں اور ان کی مدد کرنے والوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔ اپنے بیان میں فلیچر نے کہا کہ امدادی کارکنوں اور شہریوں پر اس پیمانے کے حملے اور ان پر کسی قسم کی جوابدہی نہ ہونا عالمی برادری کی مجرمانہ بے حسی اور غفلت کی شرمناک مثال ہے۔ ہم عالمی انسانی برادری کی حیثیت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ طاقت اور اختیار رکھنے والے افراد انسانیت کی خاطر آگے بڑھیں، شہریوں اور امدادی کارکنوں کی حفاظت کریں اور مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسی
6 ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے سخت امیگریشن پالیسی کے تحت رواں سال 6 ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ کر دیے۔ تفصیلات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے قانون شکنی اور وقت سے زیادہ قیام کو ویزوں کے منسوخی کی وجہ قرار دیا ہے جب کہ انتظامیہ نے سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کا عمل بھی بڑھا دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ اقدام ٹرمپ کی سخت امیگریشن پالیسی کے حصے کے طور پر سامنے آیا ہے، اس میں طالب علموں کے ویزوں کے حوالے سے خاص طور پر سخت رویہ اپنایا گیا ہے جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کو بڑھایا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے 6 ہزار طلبہ کے ویزے منسوخ کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زیادہ تر ویزے قانون شکنی اور مدت سے زائد قیام کے باعث منسوخ کیے گئے جب کہ بعض طلبہ کے ویزے دہشت گردی کی حمایت کے باعث بھی منسوخی کی زد میں آئے۔ عہدیدار کے مطابق 4 ہزار کے قریب ویزے قانون شکنی پر منسوخ کیے جن اکثریت پر حملوں کا الزام تھا جب کہ شراب اور منشیات کے زیر اثر ڈرائیونگ اور چوری دیگر جرائم تھے، 200 سے 300 ویزے دہشت گردی کی وجہ سے منسوخ کئے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ انہوں نے سیکڑوں یا شاید ہزاروں لوگوں کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں جن میں طلبہ بھی شامل ہیں کیونکہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوئے تھے جو امریکی خارجہ پالیسی کی ترجیحات کے خلاف تھیں۔ دوسری جانب ٹرمپ کے نقادوں نے اس اقدام کو امریکی آئین کی پہلی ترمیم کے تحت آزادی اظہار کے حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں برس محکمہ خارجہ نے بیرون ملک امریکی سفارت کاروں کو امریکا مخالف اور سیاسی سرگرمیوں میں ملوث درخواست گزاروں کے خلاف سخت چوکنا رہنے کی ہدایت کی تھی۔

غزہ میں 2024 میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 2024 میں غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 183 امدادی کارکن قتل کئے گئے ہیں اور یہ تعداد مذکورہ سال میں دنیا بھر میں ہلاک کئے جانے والے امدادی کارکنوں کی تعداد کا تقریباً نصف ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ کل 383 اموات پر مبنی یہ صورتحال نہایت تشویشناک اور بین الاقوامی بے حسی کا ایک "شرمناک" اظہار ہے۔ 2024 کے سالانہ اعداد و شمار کے مطابق امدادی کارکنوں کی ہلاکتوں میں گذشتہ سال کے مقابلے میں 31 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 60 امدادی کارکن سوڈان اور باقی دیگر جنگ زدہ علاقوں میں مارے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ ان اموات کی اکثریت ریاستی عناصر کے ہاتھوں ہوئی ہے اور ہلاک ہونے والوں کی اکثریت مقامی عملے کے افراد پر مشتمل تھی جنھیں یا تو امدادی کاموں کے دوران یا پھر ان کے گھروں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی اس اقوام متحدہ رپورٹ کے مطابق اموات کے ساتھ ساتھ گذشتہ سال 308 امدادی کارکن زخمی ہوئے، 125 کو اغوا کر لیا گیا اور 45 کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ عالمی یوم انسانی ہمدردی کے موقع پر جاری کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے شعبہ انسانی امداد کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا ہے کہ "ایک امدادی کارکن پر حملہ ہم سب پر اور ان سب لوگوں پر حملے کے مترادف ہے جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔ اس پیمانے کے حملوں کا بغیر کسی احتساب کے رہنا بین الاقوامی بے عملی کا ایک شرمناک اظہار ہے"۔ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق، 2025 کے آغاز سے تاحال 265 امدادی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے زور دیا ہے کہ انسانی ہمدردی کے عملے پر حملے، بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں اور جنگ اور آفات زدہ علاقوں میں لاکھوں افراد کے لیے مصروفِ عمل امدادی عناصر کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ فلیچر نے کہا ہے کہ "امدادی کارکنوں کے خلاف تشدد کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جس سے بچنا ناممکن ہو لہٰذا اسے ختم کیا جانا چاہیے۔" عالمی ادارہ صحت نے بھی اس سال 16 علاقوں میں صحت کے عملے پر 800 سے زیادہ حملوں کی اطلاع دی ہے۔ ان حملوں میں 1,110 سے زیادہ صحت کے کارکن اور مریض ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ ہر سال 19 اگست کو منایا جانے والا عالمی یوم انسانی ہمدردی، 2003 میں بغداد میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری کی یاد تازہ کرتا ہے۔ اس حملے میں اقوام متحدہ کے نمائندے سرجیو ویرا ڈی میلو سمیت 22 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

خیبر پختونخوا: سیلاب سے ہلاک شدگان کی تعداد 358 تک پہنچی

پشاور (یو این آئی) خیبر پختونخوا میں گزشتہ 3 روز کے دوران شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث کم از کم 358 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جب کہ صوبہ تاحال ریکارڈ بارشوں سے پیدا ہونے والی تباہ کاریوں سے سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے بتایا کہ 15 اگست سے شروع ہونے والی بارشوں نے خیبر پختونخوا بھر میں تباہی مچائی ہے، صوبائی حکومت نے بونیر، سوات، شانگلہ، مانسہرہ سمیت مختلف علاقوں میں آنے والے بدترین سیلاب اور بارشوں کے نہ رکنے والے سلسلے کے باعث گزشتہ ہفتے ایمرجنسی نافذ کر دی تھی۔ پی ڈی ایم اے کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق 15 اگست کے بعد سے بارش اور سیلاب کے باعث 358 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں سب سے زیادہ ہلاکتیں بونیر میں ہوئیں جہاں 225 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جاں بحق ہونے والوں میں 287 مرد، 41 خواتین اور 30 بچے بھی شامل ہیں۔

گھاس اور چارہ کھا کر گزارہ کر لیں گے مگر غزہ نہیں چھوڑیں گے، غزہ کے عوام کا عزم صمیم

غزہ: غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی جاری جنگ کے دوران سب سے دردناک اور کربناک منظر جبری انخلا کی لہر ہے۔ یہ انخلا فلسطینی عوام کے زخموں پر نمک بن گیا ہے۔ لاکھوں شہری کئی بار گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے، بعض نے بیس سے بھی زیادہ مرتبہ جبری طور پر مسلط کی گئی نقل مکانی کی اذیت جھیلی۔

انخلا کا مطلب ہے اپنے ہی گھر سے نکلنا اور خالی ہاتھ دربدر ہونا۔ اگر کوئی خوش نصیب ہوا تو اسے ایک خیمہ مل گیا، ورنہ بیشتر لوگ قابض فوج کے بمباری کے بیچ بھاگے اور اپنے ساتھ صرف اپنی جانیں بچا سکے۔ کپڑے، نہ بستر، نہ ضروری سامان، بالکل ایک ایسے مسافر کی طرح جسے بے آب و گیاہ صحرا میں چھوڑ دیا جائے۔

غزہ کے بیشتر مکین بارہا اس کرب سے گزرے۔ کبھی ایک جگہ تو کبھی دوسری جگہ جا پہنچے۔ جنہیں خیمہ ملا وہ اسے کسی کونے میں گاڑ کر رہ گئے۔ یہ وہی غزہ ہے جس کے باسی دو ملین سے زائد ہیں اور جو دنیا کے سب سے گنجان علاقوں میں شمار ہوتا تھا، مگر سنہ 2023ء کی اس پاگل پن کی جنگ کے بعد اس کی زمین کا صرف 15 فیصد علاقہ رہائشیوں کے لیے باقی بچا ہے۔

آج غزہ شہر یا اس کا ملبے میں دفن حصہ پھر سے ایک نئے خوابِ خوف میں جی رہا ہے۔ مشرقی محلوں کو اجاڑ کر مٹا دیا گیا، لاکھوں لوگ مغربی علاقے کی طرف دھکیلے گئے اور اب قابض فوج ایک نئی فوجی کارروائی کے منصوبے کے ساتھ شہر کو باقی ماندہ وجود سے بھی مٹا دینے کی دھمکیاں دے رہی ہے۔

لیکن اس بار صورتحال مختلف ہے۔ شہر کے کرب سہنے والے ہزاروں لوگ اعلان کر رہے ہیں کہ وہ ہرگز نہیں نکلیں گے۔ وہ موت کو برداشت کر لیں گے مگر دوبارہ انخلا قبول نہیں کریں گے۔ اہل شہر کے عوامی حلقوں اور باشعور طبقات کی طرف سے بلند آوازیں سنائی دے رہی ہیں کہ ہمیں اپنے گھروں سے نہیں نکلنا، ہمیں یہ شہر چھوڑ کر جنوب کی طرف نہیں جانا۔ کیونکہ اس بار انخلا کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زمین اور اپنی غزہ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیں، جو موت سے کم کربناک نہیں۔ پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ قابض اسرائیل جسے وہ "انسانی علاقے" کہتے ہیں وہاں بھی روزانہ خیموں پر بمباری کرتا ہے، شہید اور زخمیوں کی لاشیں گر رہی ہیں۔

"ہم دوبارہ وہ کرب نہیں سہہ سکتے"

چالیس سالہ استاد ابو احمد پانچ بچوں اور اہلیہ کے کفیل ہیں دسمبر سنہ 2023ء میں جبری طور پر دیر البلح گئے اور ایک طویل انخلا کی اذیت بھگتی۔ جنوری میں عارضی جنگ بندی کے بعد واپس غزہ شہر لوٹے۔ ابو احمد بتاتے ہیں کہ ان کے بچے اور بیوی انخلا کا لفظ بھی سننا نہیں چاہتے، چاہے اس کا مطلب موت ہی کیوں نہ ہو۔ وہ کہتا ہے کہ انخلا نے ان کی روحوں پر ایسے زخم چھوڑے ہیں جو کبھی نہیں مٹ سکتے۔ اب وہ کسی بھی حال میں شہر چھوڑنے کو تیار نہیں، ہاں ایک محلے سے دوسرے محلے جا سکتے ہیں لیکن غزہ سے باہر نہیں نکلیں گے۔

ابو احمد کہتے ہیں کہ "ہم نے سبق سیکھ لیا ہے کہ نکلنا سب سے مہنگا سودا ہے۔ اپنی زمین پر ڈٹے رہنا، چاہے بموں کی بارش ہو، یہی سب سے بہتر ہے۔ کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ قابض اسرائیل ہمارے شہر کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہتا ہے جیسے اس نے شمالی غزہ، رفح اور خان یونس کو مٹی کے ڈھیر میں بدل دیا"۔

ابو احمد کے مطابق "اس بار اگر ہم نکل گئے تو یہ ہماری غزہ کا خاتمہ ہوگا، ہمیشہ کے لیے۔ ہم دوبارہ نہیں لوٹ سکیں گے۔ کوئی کسی کو مجبور نہیں کر سکتا مگر سچ یہ ہے کہ نکلنا ایک ایسی ہلاکت ہے جو موت سے بھی بدتر ہے"۔

"ہم نے بھوک کا سامنا کیا، مگر شہر نہیں چھوڑا"

ریٹائرڈ سرکاری ملازم ستر سالہ ابو بلال مشرقی غزہ کے علاقے النفق کے رہائشی ہیں۔ وہ اور ان کی اہلیہ اپنے گھر میں ہی ڈٹے رہے۔ قابض فوج کے ٹینک اور فوجی گھر کے قریب مہینوں تک رہے، گھروں کو ڈھایا، عمارتوں کو جلایا، مگر وہ باہر نہیں نکلے۔

ابو بلال کہتے ہیں کہ "ہم پہلی بار بھی نہیں نکلے اور اب بھی نہیں نکلیں گے۔ کس چیز کا ڈر؟ موت کا؟ میری عمر میں اب کیا باقی ہے۔ مگر اگر میں نکلا تو اپنی غزہ کو دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ یہی سب سے بڑی موت ہے"۔

ابو بلال نے اپنی بیوی کے ساتھ وہ قحط بھی دیکھا جو قابض فوج نے غزہ اور شمالی علاقوں پر مسلط کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہ تھا۔ ہم نے گھاس اور چارہ کھا کر گزارہ کیا۔ مگر آخرکار ہمارا غزہ بچا رہا۔ ہزاروں لوگ شہر میں موجود رہے اور یہی قابض اسرائیل کی منصوبہ بندی کو ناکام بنانے کا راز بنا۔ اب بھی یہی ہونا چاہیے، بلکہ زیادہ بڑے پیمانے پر ہونا چاہیے تاکہ ہم اپنی غزہ کو ہمیشہ کے لیے نہ کھو دیں"۔

ابو بلال بھی ابو احمد سے متفق ہیں کہ نکلنا یا رہنا ایک ذاتی فیصلہ ہے، لوگ اپنی طاقت اور حالات کے حساب سے فیصلہ کرتے ہیں۔ مگر وہ یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ بقا اور صبر ہی سب سے بہتر راستہ ہے۔ ماہ با ماہ کی جنگ کے دوران قابض اسرائیل کی بے رحم قتل و غارت، اجتماعی سزا اور قحط کے باوجود انخلا کے منصوبے ناکام ہوئے کیونکہ شہر کے لوگ بڑی تعداد میں جم کر کھڑے رہے۔ مگر اب سب کی نظریں آنے والے دنوں پر ہیں۔ کیا وہ اس بار بھی اپنے شہر کو بچا سکیں گے؟ یہ سوال وقت ہی دے گا۔

عمرہ زائرین کے لیے اہم ہدایت جاری

مکہ مکرمہ (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارتِ حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ طواف کے دوران حجرِ اسود کے سامنے ٹھہرنا طواف کرنے والوں کی حرکت میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ سعودی عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ دوسرے زائرین کے لیے رش کا سبب بننے سے گریز کریں۔ رپورٹس کے مطابق وزارت کا کہنا ہے کہ طواف کرتے ہوئے حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرنا کافی ہے اور اس سے طواف کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ وزارت کی جانب سے یہ ہدایات مناسک کی ادائیگی کو آسان بنانے، زائرین کی سلامتی کو یقینی بنانے اور صحنِ مطاف میں روانی قائم رکھنے کے لیے ہیں تاکہ ہر ایک کا طواف سہل اور محفوظ ہو۔ وزارت حج و عمرہ نے توجہ دلائی کہ ہے درست طواف کے لیے رکنا ضروری نہیں، زائرین سے تعاون اور ہدایات کی پابندی کی اپیل ہے تاکہ اپنی اور دوسروں کی سلامتی برقرار رکھی جاسکے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں حکومت کو حجر اسود کا بوسہ دینے کے لیے خواتین کا وقت مخصوص کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب کی اسلامک افیئر کمیٹی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حجر اسود کا بوسہ دینے کے لیے خواتین کا وقت مخصوص کر دیا جائے۔ اطلاعات کے مطابق تجویز میں کہا گیا ہے کہ 24 گھنٹے میں تین بار خواتین کو علیحدہ سے حجر اسود کا بوسہ دینے کا وقت مقرر کیا جائے جو کہ دو دو گھنٹے کے دورانیے پر محیط ہوگا، اور اس وقت مردوں کی حجر اسود کے نزدیک آمد ممنوع ہوگی۔

یوکرین-روس جنگ

سہ فریقی مذاکرات، جرمن چانسلر اور صدر زیلنسکی کا ٹرمپ کے اعلان کا خیر مقدم

واشنگٹن (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی اور جرمن چانسلر نے سہ فریقی مذاکرات کے سلسلے میں ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز وائٹ ہاؤس میں اس بات پر اہم اجلاس منعقد ہوا کہ روس یوکرین جنگ کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟ اجلاس میں یورپی رہنماؤں نے فوری جنگ بندی اور سہ فریقی مذاکرات کے آغاز پر زور دیا۔

یوکرینی صدر زیلنسکی اور یورپی رہنماؤں سے ملاقات ختم ہونے کے بعد امریکی صدر نے میڈیا سے گفتگو میں عزم کا اظہار کیا کہ روس یوکرین جنگ رکوا کر رہیں گے، انھوں نے کہا اب تک 6 جنگیں ختم کروا چکا ہوں یہ کوئی آسان کام نہیں، پوتن اور زیلنسکی بھی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، معاملات ٹھیک رہے تو ہم زیلنسکی اور پوتن کے ساتھ سہ فریقی میٹنگ کریں گے۔

یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ ہم ٹرمپ کی سفارتی کوششوں کے حامی ہیں اور سہ ملکی مذاکرات کے لیے تیار ہیں، انھوں نے واضح کیا کہ یوکرین کو سیکیورٹی ضمانتوں کے معاملے پر سب کچھ چاہیے، امریکا سمیت دوست ممالک کی ذمہ داری ہے کہ ہمارا ساتھ دیں۔ جرمن چانسلر نے کہا کہ ہم یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں پر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں، یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں پر پورے یورپ کو حصہ لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا سیکیورٹی ضمانت ضروری ہے، ٹرمپ کے ساتھ یہ ملاقات مددگار ثابت ہوئی لیکن اگلے مرحلے زیادہ پیچیدہ ہیں، سب یوکرین میں جنگ بندی دیکھنا چاہیں گے۔

فرانسیسی صدر نے کہا کہ جنگ بندی معاہدے کے خیال کی حمایت کرتے ہیں، برطانوی وزیر اعظم نے کہا سیکیورٹی ضمانتوں پر حقیقی پیش رفت کی جا سکتی ہے۔ یورپی رہنماؤں نے بھی فوری جنگ بندی اور سہ فریقی مذاکرات کے آغاز پر زور دیا۔

خیال رہے کہ امریکی صدر نے ملاقات کے دوران زیلنسکی کو روس کے زیر قبضہ علاقوں سے دست برداری کا مشورہ دیا لیکن روئٹرز کے مطابق زیلنسکی نے ٹرمپ کا مشورہ مسترد کر دیا۔ اجلاس میں یورپی یونین، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، فن لینڈ اور نیٹو سربراہان شریک ہوئے، گزشتہ ملاقات میں لباس پر تنقید کے باوجود زیلنسکی فوجی طرز کا سوٹ پہن کر آئے۔

دریں اثنا، یوکرینی صدر نے پریس کانفرنس میں کہا کہ صدر ٹرمپ سے بہت اچھی بات ہوئی، ہم نے امریکا سے یوکرین کے لیے سیکیورٹی یقین دہانیوں پر زور دیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین سوا ارب ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ خریدے گا، اور کیف یوکرینی علاقوں کا کنٹرول نہیں چھوڑے گا، وہ امن معاہدے سے پہلے جنگ بندی چاہتا ہے، اور چاہتا ہے کہ تنازع کا ہرجانہ روس ادا کرے۔

یورپ کی مدد سے امریکہ نے ہمیں 100 ارب ڈالر کے ہتھیار دے: ولادیمیر زیلنسکی

کیف (یو این آئی) فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق یوکرین نے روس کے ساتھ امن معاہدے کے بعد امریکی سلامتی کی ضمانت حاصل کرنے کے منصوبے کے حصے کے طور پر یورپی اتحادیوں کی مالی اعانت سے 100 ارب ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیار خریدنے کی پیش کش کی ہے۔ اتحادیوں کے ساتھ شیئر کی گئی ایک دستاویز اور اخبار نے اس تجویز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس تجویز میں امریکی شراکت داروں کے ساتھ 50 ارب ڈالر کا ڈرون بنانے کا معاہدہ بھی شامل ہے۔ یہ پیکج یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات سے قبل جاری کیا گیا تھا۔ کیف کا یہ موقف ٹرمپ کی جانب سے امریکی صنعت کے لیے اقتصادی فوائد پر زور دینے کی اپیل کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مستقبل میں امداد کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم کچھ بھی نہیں دے رہے ہیں، ہم ہتھیار فروخت کر رہے ہیں۔ اس دستاویز میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دیرپا امن روسی صدر ولادیمیر پوتن کو رعایتوں اور مفت تحائف پر مبنی نہیں ہوگا، بلکہ ایک مضبوط سیکیورٹی فریم ورک پر مبنی ہوگا جو مستقبل کی ممکنہ جارحیت کو روکے گا۔ یوکرین نے دونیتسک اور لوہانسک کے کچھ حصوں سے فوجیوں کے انخلا کے بدلے فرنٹ لائن کو منجمد کرنے کی روسی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے واشنگٹن میں زیلنسکی اور ٹرمپ کے ہمراہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی سب سے پہلے ہونی چاہیے۔ انھوں نے ماسکو پر مزید دباؤ ڈالنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اگلی ملاقات جنگ بندی کے بغیر ہوگی۔ یوکرین کی دستاویز میں روس سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ممکنہ طور پر مغربی ممالک میں موجود 300 ارب ڈالر کے منجمد روسی اثاثوں کے ذریعے جنگ کے دوران ہونے والے نقصانات کی تلافی کرے، اس کا اصرار ہے کہ پابندیوں میں کسی بھی قسم کی نرمی ماسکو کی جانب سے امن معاہدے کی تعمیل سے مشروط ہونی چاہیے۔ روسی میڈیا پر ٹرمپ کی قیادت کا مذاق اڑانے والی فوٹیج کو دستاویز میں اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ کریملن امن کی کوششوں کے بارے میں غیر سنجیدہ ہے۔ یہ تجاویز الاسکا میں پوتن کے ساتھ ٹرمپ کی ملاقات کے چند روز بعد سامنے آئی ہیں، جہاں امریکی صدر نے "بڑی پیش رفت" کا دعویٰ کیا تھا لیکن اس بات کو تسلیم کیا تھا کہ تنازع کے خاتمے کے لئے کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا۔

غزہ میں غاصب صہیونی حکومت کے ظلم کو روکنے کے لیے اجتماعی کوشش کرنی ہوگی: صدر پزشکیان

تہران (یو این آئی) ایرانی صدر نے غزہ میں جاری صہیونی حکومت کے مظالم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چند غنڈہ گرد طاقتیں، سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی کے بل پر غزہ اور فلسطین کے بے گناہ اور نہتے عوام پر ظلم ڈھا رہی ہیں۔ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ان جرائم کا سلسلہ روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طاقتور اقوام علم کی برکتوں کو تسلط کے ہتھیار میں بدل دیتی ہیں اور نہتے عوام جیسے فلسطینیوں اور غزہ کے مظلوم بچوں پر ظلم کرتی ہیں، وہ دراصل انسانیت کے خلاف بدترین جرم کرتی ہیں۔ ہمیں اجتماعی جدوجہد سے اس ظلم و جنایت کو ہر حال میں روکنا ہوگا۔ دورہ آرمینیا کے دوران ایرانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنے گرد دیواریں کھڑی کرتی ہیں، وہ ترقی اور تمدن کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اسلام کی تاریخ میں بھی اصل نقطۂ آغاز بعثت نہیں بلکہ ہجرت ہے، جو اجتماعی حرکت اور پیشرفت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں جو اپنے حصار توڑ کر دوسروں کے ساتھ علمی، فنی اور تہذیبی تبادلے میں شریک ہوتی ہیں، جبکہ جو معاشرے خود کو تنہا رکھتے ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

پزشکیان نے مزید کہا کہ حقیقی بصیرت آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل و قلب کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے، اور اگر انسان دل و دماغ کو آلودہ رکھے تو روشن آنکھیں بھی کوئی مفید فہم و ادراک فراہم نہیں کر سکتیں۔

ایرانی صدر نے زور دیا کہ محض یہ دعوی کرتے رہنا کہ ہم سب سے بہتر اور سب سے ترقی یافتہ ہیں، کسی قوم کو آگے نہیں لے جاتا، بلکہ دوسروں کے ساتھ روابط، تجربات اور کامیابیوں کا تبادلہ ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔ ان کے مطابق سب سے پہلے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہیے اور پھر دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ بھی۔ انہوں نے عالمی علمی و سائنسی ترقی کو مختلف قوموں اور تہذیبوں کے درمیان صدیوں پر محیط تعامل کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ کوئی ایک قوم تنہا دنیا کو ترقی نہیں دے سکتی۔ پزشکیان نے کہا کہ ہم جس زمین پر رہتے ہیں، وہ سب کا مشترکہ گھر ہے۔ اس مختصر عمر میں ہمیں جنگ و جدل اور خونریزی کے بجائے ایک دوسرے کے لیے خوشی اور سعادت کا سامان فراہم کرنا چاہیے۔ انصاف اور دوسروں کے حقوق کا احترام کامیابی کا راز ہے۔

قفقاز میں امریکی مداخلت ناقابلِ برداشت: ایران

تہران: ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے قفقاز میں امریکی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران علاقائی خودمختاری اور سرحدوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا اور کسی بھی بیرونی طاقت کو قفقاز کے معاملات میں دخل اندازی کی اجازت نہیں دے گا۔ عراقچی نے آرمینیا کے ساتھ نئے ٹرانزٹ منصوبوں اور

سڑکوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ایران نے آرمینیائی حکام سے مکمل یقین دہانی حاصل کی ہے کہ اس علاقے میں نہ تو امریکی فوج، نہ نجی سیکورٹی کمپنیوں کا وجود ہوگا اور نہ ہی کسی بھی غیر ملکی طاقت کو علاقے میں قدم رکھنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس سلسلے میں صدر نیکول پاشینیان نے بھی ایرانی صدر اور اعلی حکام سے براہ راست رابطے کیے اور ایران کو یقین دلایا کہ وہ ریڈ لائنز کی مکمل پاسداری کریں گے۔ عراقچی نے اس بات پر زور دیا کہ قفقاز کے حوالے سے ایران کی خارجہ پالیسی واضح ہے اور خطے میں استحکام اور امن قائم رکھنے کے لیے علاقائی ممالک کے ساتھ تعاون کو ترجیح دیتا ہے۔

شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کا ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کو تیز تر کرنے کا اعلان

سیئول (یو این آئی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کو تیز تر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی کورین میڈیا کے مطابق منگل کو شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے کہا ہے کہ اُن کے ملک کو ایٹمی طاقت میں تیزی سے اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے امریکہ اور جنوبی کوریا کی مشترکہ فوجی مشقوں کو "جنگ بھڑکانے کے ارادے کا واضح اظہار" قرار دیا۔ جنوبی کوریا اور اس کا اتحادی امریکہ رواں ہفتے مشترکہ فوجی مشقیں کر رہے ہیں، ان

مشقوں میں شمالی کوریا کی جوہری دھمکیوں کے پیش نظر ایک بہتر دفاعی ردعمل کی مشقیں بھی شامل ہیں۔ اگرچہ سیئول اور واشنگٹن کا کہنا ہے کہ یہ مشقیں مکمل طور پر دفاعی نوعیت کی ہیں، تاہم پیانگ یانگ باقاعدگی سے ایسی مشقوں پر تنقید کرتا رہا ہے اور انھیں حملے کی تیاری کی مشقیں قرار دیتا ہے، اور بعض اوقات اس کے جواب میں ہتھیاروں کے تجربات بھی کرتا ہے۔ روئٹرز کے مطابق کم جونگ اُن نے پیر کو ایک نیوی ڈسٹرائر کے دورے کے دوران کہا کہ یہ مشقیں شمالی کوریا کے لیے 'انتہائی دشمنی اور محاذ آرائی پر مبنی رویے کے ارادے کا واضح اظہار ہیں، انھوں نے کہا کہ سلامتی کی موجودہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے شمالی کوریا مجبور ہے کہ وہ اپنی جوہری طاقت میں 'تیزی سے اضافہ' کرے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ حالیہ امریکا جنوبی کوریا مشقوں میں 'جوہری عنصر' بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ امریکن سائنٹسٹس فیڈریشن کی ایک رپورٹ میں گزشتہ سال یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ اگرچہ شمالی کوریا کے پاس اتنا فسائل مواد (fissile material) ہو سکتا ہے جس سے وہ 90 تک جوہری وارہیڈز بنا سکے، لیکن غالب امکان یہ ہے کہ اس نے اب تک تقریباً 50 جوہری ہتھیار تیار کیے ہیں۔ شمالی کوریا اگلے سال اکتوبر تک 5,000 ٹن وزنی 'چوئے ہیون کلاس' کا تیسرا ڈسٹرائر بحری جہاز تعمیر کرنے کا منصوبہ بھی رکھتا ہے اور ان جنگی جہازوں کے لیے کروز اور اینٹی ایئر میزائلوں کے تجربات بھی کر رہا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

مار بل آرچ لندن میں 47واں سالانہ جلوسِ چہلم امام حسینؑ، برطانیہ بھر سے ہزاروں عزاداروں کی شرکت

لندن (ایجنسی) وسطی لندن کے معروف علاقے ماربل آرچ اور ہائیڈ پارک سے ملحقہ شاہراہوں پر چہلم امام حسینؑ کے موقع پر ہزاروں عزادارانِ امام حسینؑ کی شرکت کے ساتھ لبیک یا حسینؑ کی صداوں نے دن بھر فضا کو معطر کیے رکھا۔ برطانیہ بھر سے مرد و خواتین اور کم سن بچے قافلوں کی صورت میں شریک ہوئے اور شہدائے کربلا کی یاد میں اشکبار ہو کر درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا۔

یہ چہلم امام حسینؑ کا 47واں سالانہ جلوس اور مجالس حسینی اسلامک ٹرسٹ یو کے کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ جلوس میں شبیہ ذوالجناح، شبیہ تابوت اور شبیہ روضہ امام حسینؑ برآمد کیے گئے، جبکہ لندن اور گردونواح کی مختلف اسلامی تنظیموں کی جانب سے کھانے پینے، اسلامی کتب اور دیگر اسٹالز لگائے گئے، جہاں عزاداران کے لیے تمام اشیاء مفت تقسیم کی گئیں۔ شرکاء نے اس موقع پر کہا کہ وہ ہر سال اپنے بچوں کے ساتھ اس جلوس میں اس لیے شرکت کرتے ہیں تاکہ نئی نسل تک درسِ کربلا منتقل ہو، اور اسلامی شعائر و تعلیمات سے جڑے رہنے کے ساتھ ساتھ شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھا جا سکے۔ علمائے کرام نے مجالس کے دوران اخوت، بھائی چارے اور انسانیت کے پیغام کو اجاگر کرتے ہوئے موجودہ حالات میں فلسطین اور جموں و کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ علما نے مرد و خواتین کو سیرتِ امام حسینؑ اور جناب زینبؑ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ اس بار گزشتہ برسوں کی نسبت عزاداران کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ نمازِ ظہرین کے بعد مجلس اور جلوس کا آغاز ہوا جو ہائیڈ پارک کے اطراف سے گزرتا ہوا شام سات بجے دوبارہ ماربل آرچ پر اختتام پذیر ہوا۔ لندن میں برپا یہ قدیمی جلوس نہ صرف شہدائے کربلا کی یاد کو زندہ کرنے کا ذریعہ بنا بلکہ برطانیہ بھر کی کمیونٹی کے لیے اتحاد، قربانی اور ایثار کے پیغام کی تجدید بھی کرتا رہا۔

پٹنہ: پولیس ہیڈکوارٹر کے پاس بے خوب بدمعاشوں نے دن دہاڑے جانچ کے نام پر کار رکوا کر خاتون کے زیورات لوٹ لئے۔

چین کی کھاد، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں سے متعلق ہندوستان کے خدشات کو دور کرنے کی یقین دہانی

نئی دہلی: (یو این آئی) چین نے ہندوستان کو کھادوں، نایاب معدنیات اور ٹنل بنانے والی مشینوں کی فراہمی سے متعلق اس کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو یہ یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر وانگ یی دو روزہ دورے پر پیر کی شام ہندوستان پہنچے۔ انہوں نے مسٹر جے شنکر کے ساتھ بات چیت میں یہ یقین دلایا۔ غور طلب ہے کہ دونوں وزراء کی آخری ملاقات گزشتہ ماہ بیجنگ میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر دوطرفہ ملاقات کی۔ مسٹر وانگ یی یہاں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ سرحدی مذاکرات کے 24ویں دور کی بات چیت کریں گے۔ اپنے ابتدائی کلمات میں، ڈاکٹر جے شنکر نے تسلیم کیا کہ ہندوستان اور چین نے "اپنے تعلقات میں ایک مشکل مرحلہ طے کیا ہے اور اب دونوں ممالک آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے دونوں طرف سے واضح اور تعمیری نقطہ نظر کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تعلقات کی رہنمائی "تین باہم منسلک اقدار - باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفاد" سے ہونی چاہیے۔ اسے اختلافات، تنازعات یا مسابقت میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ ہماری بات چیت ہندوستان اور چین کے درمیان ایک مستحکم، تعاون پر مبنی اور مستقبل کے حوالے سے تعلقات قائم کرنے میں مدد کرے گی، جو ہمارے مفادات کو پورا کرتا ہے اور ہمارے خدشات کو دور کرتا ہے۔" "میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ "سرحد پر کشیدگی کم کرنے کے عمل" کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے مطابق مسٹر وانگ یی وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے ہیں۔ یہ دورہ پی ایم مودی کے سات برسوں میں چین کے پہلے ممکنہ دورے سے کچھ دن پہلے ہو رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم مودی کی اس ماہ کے آخر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چین کا دورہ کرنے اور صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کرنے کی توقع ہے۔

اتراکھنڈ: ایوان میں اپوزیشن کا ہنگامہ
کارروائی چار بار ملتوی

بھراڑی سین: (یو این آئی) اتراکھنڈ اسمبلی میں منگل کے روز مانسون اجلاس کے پہلے دن اپوزیشن کانگریس کے ارکان نے ریاست میں امن و قانون کی صورتحال پر ضابطہ 310 کے تحت بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے زبردست ہنگامہ کیا۔ ہنگامے کے باعث گیارہ بج کر پانچ منٹ سے ساڑھے بارہ بجے کے درمیان لگاتار چار بار ایوان کی کارروائی ملتوی کی گئی۔ اسی دوران کانگریس کے ارکان اسمبلی ایوان کے وسط میں دھرنے پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے کارروائی کی فہرست کی کاپیاں پھاڑ کر ہوا میں اچھالیں اور مائیک توڑ دیے۔ یہاں تک کہ اسمبلی کے سکریٹری کی میز اور لیپ ٹاپ بھی توڑ دیا۔ اس دوران اسمبلی اسپیکر اپوزیشن سے ایوان کی املاک کو نقصان نہ پہنچانے کی اپیل کرتی رہیں، لیکن کسی نے ان کی بات نہ سنی۔ کانگریس کے ارکان نے کارروائی ملتوی ہونے کے دوران اسمبلی عمارت کی سیڑھیوں پر بیٹھ کر حال ہی میں

ہوئے تین سطحی پنچایت انتخابات میں دھاندلی کے الزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا۔ دوپہر 12:30 بجے جب ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو سابق رکن اسمبلی منی دیوی شاہ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ لیڈر آف دی ہاؤس اور وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی جب اظہار خیال کے لیے کھڑے ہوئے تو ان کا مائیک کام ہی نہیں کر رہا تھا، جس کے باعث انہوں نے اپنے پیچھے وزیر کی سیٹ پر لگے مائیک کا استعمال کر کے اپنی تعزیت پیش کی۔

مدھیہ پردیش: کریلی تھانہ احاطے میں ایک تاجر کے ساتھ زیادتی سے مشتعل تاجروں اور مقامی شہریوں نے تھانے کا گھیراؤ کیا، اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔

جھنڈا لگانے پر کانگریس-بی جے پی کارکنوں میں جھگڑا، معاملہ درج

بیتول: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع میں کانگریس کے نئے ضلع صدر نیلئے ڈاگا کی استقبالیہ تقریب کے دوران جھنڈا لگانے پر جھگڑا ہو گیا، جس کے بعد کانگریس کے دو لیڈروں کے خلاف معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ کل اس معاملے میں بی جے پی کونسلر اور یووا مورچہ کے سابق ضلع صدر ستیش بڈونیا اور کانگریس کے سٹی بلاک صدر مونو بڈونیا اور کانگریس کونسلر اوماشنکر دیوان آپس میں لڑ پڑے۔ ستیش بڈونیا نے الزام لگایا کہ کارگل چوک پر شہید میموریل ہے اور سرکاری جگہ پر بغیر اجازت جھنڈا لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے جھنڈا لگانے سے روکا تو کانگریس لیڈروں نے ان کے ساتھ بدتمیزی اور مار پیٹ کی اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ آملا کے ایم ایل اے ڈاکٹر یوگیش پانڈاگرے اور دیگر بی جے پی لیڈر پولیس اسٹیشن گئے اور کانگریس لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے مونو بڈونیا اور اوماشنکر دیوان کے خلاف مار پیٹ، بدتہذیبی اور املاک کو نقصان پہنچانے کا معاملہ درج کیا ہے۔ دوسری طرف کانگریس لیڈران نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے بی جے پی کے لوگوں کے خلاف معاملہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ پولیس تفتیش کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی اکٹھا کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے کے بعد ضلع صدر نے لئے ڈاگا کی قیادت میں سینکڑوں کانگریس کارکن شام دیر گئے کوتوالی تھانے پہنچے اور بی جے پی لیڈر ستیش بڈونیا کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ کانگریس لیڈروں کا الزام ہے کہ ستیش بڈونیا نے نہ صرف غیر مہذب سلوک کیا بلکہ ترنگے کی بھی توہین کی۔ ایس ڈی او پی سنیل لاٹا نے کہا کہ کانگریس لیڈر مونو بڈونیا سے بدتہذیبی اور ترنگے کی توہین کے معاملے کی تحقیقات کی جائے گی۔ تفتیش مکمل ہونے تک پولیس مونو بڈونیا کے خلاف بی جے پی لیڈر کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر پر کارروائی نہیں کرے گی۔ تحقیقات دو دن میں مکمل ہو جائے گی۔

سپریم کورٹ نے این سی پی سی آر کی عرضی خارج کی

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی طرف سے ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج کر دی، جس میں ایک 16 سالہ مسلم لڑکی کی اپنے ہی مذہب کے آدمی کے ساتھ شادی کو جائز قرار دیتے ہوئے انہیں ملنے والی دھمکیوں سے تحفظ فراہم کیا گیا تھا۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور آر مہادیون کی بنچ نے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 2022 کے ایک حکم کے خلاف دائر خصوصی اجازت کی درخواست خارج کرتے ہوئے این سی پی سی آر سے کہا کہ اسے چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ بنچ نے این سی پی سی آر سے سوال کیا کہ اسے دھمکیوں کا سامنا کرنے والے جوڑے کی زندگی اور آزادی کو

تحفظ فراہم کرنے والے ہائی کورٹ کے حکم کو کیوں چیلنج کرنا چاہئے؟ عدالت عظمیٰ نے کہا، "این سی پی سی آر کو اس طرح کے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اگر دو نابالغ بچوں کو ہائی کورٹ نے تحفظ دیا ہے، تو وہ ایسے حکم کو کیسے چیلنج کر سکتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جس کا کام بچوں کی حفاظت کرنا ہے، اس نے ایسے حکم کو چیلنج کیا ہے"۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کا سوال اٹھا رہے تھے کہ کیا 18 سال سے کم عمر لڑکی کی صرف پرسنل لاء کی بنیاد پر شادی کو درست قرار دیا جا سکتا ہے؟ اس پر بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں قانون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے کہا، "اگر ہائی کورٹ آرٹیکل 226 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے دو افراد کو تحفظ فراہم کرنا چاہتی ہے، تو این سی پی سی آر کو ایسے حکم کو چیلنج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

جھارکھنڈ کیڈر کے آئی پی ایس کلدیپ دویدی سی بی آئی کے جوائنٹ ڈائریکٹر بنائے گئے

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ کیڈر کے 2005 بیچ کے آئی پی ایس افسر کلدیپ دویدی کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) میں جوائنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم میں بتایا گیا کہ ان کی تقرری کو کابینہ کی تقرری کمیٹی (اے سی سی) نے منظوری دے دی ہے۔

ان کی مدتِ کار 17 جنوری 2026 تک یا پانچ سال کی ڈیپوٹیشن مدت کی تکمیل تک رہے گی۔ دویدی کو جو اس وقت سی بی آئی میں ڈی آئی جی کے طور پر تعینات ہیں، ان کی کارکردگی اور تجربے کی بنیاد پر یہ اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ ان کی قیادت میں سی بی آئی کو پیچیدہ اور حساس معاملات کی تفتیش میں مزید تقویت ملے گی۔ اسی سلسلے میں آسام میگھالیہ کیڈر کے 2007 بیچ کے آئی پی ایس افسر سی وینکٹ سبا ریڈی کو بھی سی بی آئی کا جوائنٹ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی مدتِ کار 29 اکتوبر 2029 تک مقرر کی گئی ہے۔

اوم برلا نے اراکین پارلیمنٹ کو سنائی خوشخبری
لوک سبھا میں اب آٹھویں شیڈول میں درج تمام 22 زبانوں کا ترجمہ ہوگا

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ اب ایوان کی کارروائی کا آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام 22 زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا۔ مسٹر برلا نے کارروائی شروع ہوتے ہی کہا" مجھے ایوان کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہم ایوان میں، آئین کے آٹھویں شیڈول میں درج تمام زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ اب تک ایوان کی کارروائی کا ہندی اور انگریزی کے علاوہ 18 زبانوں یعنی آسامی، بنگالی، بوڈو، ڈوگری، گجراتی، کنڑ، میتھلی، ملیالم، منی پوری، مراٹھی، نیپالی، اڑیہ، پنجابی، سنسکرت، سندھی، تمل، تیلگو اور اردو میں ترجمہ کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیری، کونکنی اور سنتھالی زبانوں کو شامل کرنے

کے ساتھ ہم آئین میں درج تمام زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے پر ہنگامہ کرنے والے اراکین سے کارروائی جاری رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں صرف ہندوستان کی پارلیمنٹ ہی ایسی ہے جہاں ایک ہی وقت میں 22 زبانوں میں ترجمے کی سہولت موجود ہے، اور کہیں ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک کی جمہوریت اور آئین پر فخر ہونا چاہیے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ایوان کی کارروائی میں تعاون کریں۔ ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایوان کی کارروائی جاری رکھنے میں تعاون کریں گے۔

تیجسوی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر راہل کی حمایت کریں گے

نوادہ: (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج اعلان کیا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی حمایت کرے گی۔

مسٹر یادو نے مسٹر گاندھی کی قیادت میں ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران یہاں ایک جلسہ عام میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم کے امیدوار کے طور پر مسٹر گاندھی کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں جاری ووٹر جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے لوگوں کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لئے اس مسئلہ کو مضبوطی سے اٹھایا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اس سال اکتوبر۔نومبر میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ این ڈی اے حکومت اپنے دور حکومت میں تمام محاذوں پر ناکام رہی ہے۔

نتیش نے ایم ڈی سی اور گرلز ہاسٹل کا افتتاح کیا

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج للت نارائن مشرا اکنامک ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل چینج انسٹی ٹیوٹ میں مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر (ایم ڈی سی) اور گرلز ہاسٹل کی تعمیر سے طالبات کو رہائش کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی جس سے انہیں پڑھائی میں آسانی ہوگی۔ غور طلب ہے کہ للت نارائن مشرا اکنامک مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر میں 26 کمرے ہیں، جن میں کل 52 افراد کے لیے رہائش کی سہولت ہے۔ مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر میں تربیت کے لیے ایک تربیتی ہال اور رہائشی تربیت کے لیے ایک ڈائننگ ہال ہے۔ مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سنٹر کی تعمیر پر 4 کروڑ 99 لاکھ 97 ہزار 400 روپے لاگت آئی ہے۔

ہاسٹل کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد مسٹر کمار نے مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سنٹر اور گرلز ہاسٹل کا معائنہ کیا اور وہاں کے انتظامات اور سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ عمارت اچھی طرح سے تعمیر کردہ ہے۔ مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سنٹر کی نئی عمارت میں تربیت سے متعلق ضروریات مزید بہتر طریقے سے پوری کی جاسکیں گی۔ ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل چینج انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ سال 1973 میں قائم کیا گیا تھا۔ اس وقت انسٹی ٹیوٹ میں مینجمنٹ اور کمپیوٹر کے کل 10 کورسز چلائے جا رہے ہیں، جن میں 1600 سے زائد طلباؤ طالبات زیر تعلیم ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مینجمنٹ ڈیولپمنٹ سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ میں لڑکیوں کی بڑی تعداد زیر تعلیم ہیں۔ ان کی سہولت کے لیے 4 کروڑ 99 لاکھ 97 ہزار 400 روپے کی لاگت سے ایک ایئر کنڈیشنڈ گرلز ہاسٹل تعمیر اور اپ گریڈ کیا گیا ہے، اس ہاسٹل میں دو بلاکس ہیں۔ دونوں بلاکس میں کل 40 کمرے اور 8 ہال ہیں، جن میں کل 168 طالبات کے لیے رہائش کی سہولیات ہیں۔

بھیوانی (ہریانہ): ٹیچر منیشا قتل معاملے میں کشیدگی کے پیش نظر بھیوانی اور چرکھی دادری میں انٹرنیٹ خدمات بند کر دیے، مشتعل عوام نے پنچایت کا اہتمام کیا۔

روزنامہ
صحافت

بے لگام ہو رہا ہے مانسون

حال ہی میں اتراکھنڈ کے دھرالی اور ہرشیل میں بادل پھٹنے اور جان و مال کے نقصان کے واقعات ہوئے، اس کے بعد جموں وکشمیر کا نمبر آیا، جس نے ملک کے باقی حصوں کے لوگوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد کشمیر کے کٹھوعہ میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ میں کئی لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ دوسری جانب ممبئی میں کئی دنوں سے مسلسل بارش کے بعد پورے شہر میں سیلاب جیسی صورتحال دیکھی جا رہی ہے۔ وہاں پانی بھر جانے کی وجہ سے زندگی مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی ہے اور کئی اضلاع میں وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مراٹھواڑہ علاقے میں بادل پھٹنے کے واقعہ میں ناندیڑ میں پانچ لوگوں کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے۔ اسی طرح ہماچل پردیش کے منڈی سمیت کئی علاقوں میں بادل پھٹنے کے واقعات بار بار سامنے آرہے ہیں جس کی وجہ سے مقامی آبادی کو خود کو بچانے کا چیلنج درپیش ہوگیا ہے۔ یہ سمجھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے کہ مانسون، جسے زراعت کے لیے ایک بڑی ضرورت سمجھا جاتا تھا، اب کئی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر تباہی کیوں مچا رہا ہے۔ بارشوں کے متوازی کئی علاقوں میں بادل پھٹنے کے واقعات میں تیزی سے اضافہ کیوں ہو رہا ہے؟ دوسری طرف کئی شہروں میں صرف ایک یا دو گھنٹے کی بارش میں سب کچھ ٹھپ ہو جاتا ہے اور ہر طرف سیلاب نظر آتا ہے۔ بلاشبہ یہ غیر منصوبہ بند شہری ترقی کا نتیجہ ہے جس میں اچھی سڑکیں تو بنتی ہیں لیکن پانی کی نکاسی کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے جاتے۔ اس کے نتیجے میں، قومی راجدھانی دہلی جیسے شہر کا ایک بڑا حصہ بارش کے مختصر وقفے کے بعد بھی پانی بھر جانے اور سڑک جام سے دوچار ہے اور درخت گرنے کی وجہ سے جان و مال کے نقصان کے واقعات رپورٹ ہوتے ہیں۔ اگرچہ موسم کی اپنی رفتار ہے اور یہ ماحولیاتی سائیکل کو برقرار رکھنے کا ایک اہم حصہ ہے۔ لیکن اب کچھ عرصے سے اس کی شکل میں تیزی سے تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ خاص طور پر بارش سے ہونے والی تباہی کی تصویر خراب ہو رہی ہے۔ لگتا ہے بارش اب بے لگام ہو رہی ہے اور تباہی کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ تاہم موسم کی بگڑتی ہوئی نوعیت پر دنیا بھر میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اسے گلوبل وارمنگ کا نتیجہ بتایا جا رہا ہے۔ اس مسئلے پر سائنسی مطالعات سے بے لگام بارش کی بنیادی وجوہات اور اس سے ہونے والی تباہی کا پتہ لگانے میں مدد ملے گی اور پھر اس سے نمٹنے کے لیے اقدامات بھی تلاش کیے جائیں گے۔ تاہم قدرتی آفات کو روکنا ممکن نہیں ہے لیکن اگر ان سے بچنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں تو جان و مال کے نقصانات میں کمی ضرور آسکتی ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ ہم اس حوالے سے بالکل لاپرواہ ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں دریاؤں کے کناروں پر آبادیاں آباد ہیں۔ سیاحت کو فروغ دینے کے نام پر بڑے بڑے ہوٹل بنائے جاتے ہیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری نہیں سمجھا جاتا کہ اگر موسم کی وجہ سے دریا کا رخ بدل جائے تو اس سے بچنا کیسے ممکن ہوگا۔ ظاہر ہے کہ فطرت اور موسم کے چکروں کے بارے میں سنجیدگی سے غور کرنے اور اس کے مطابق طرز زندگی کو استوار کرنے کی ضرورت ہے۔

ملت اسلامیہ کی بقاء اور چیلنجز کا جائزہ

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

بلاشبہ موجودہ دور میں امت مسلمہ ایک نازک دور سے گزر رہی ہے۔ ہر طرف سے بیرونی اور داخلی چیلنجز اس کی بقا اور شناخت پر شدید اثر ڈال رہے ہیں۔ بیرونی چیلنجز کی بات کریں تو یہ حقیقت واضح ہے کہ دنیا کے ہر گوشے میں مسلم معاشرے کسی نہ کسی شکل میں حملوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہر دن جیسے سورج طلوع ہوتا ہے، اس کے دامن میں کسی نہ کسی حد تک بحران کی سرخی نظر آتی ہے۔ صہیونی اور دجالی قوتیں مسلسل پینترا بدل کر مسلمانوں پر حملے کر رہی ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ ملت اسلامیہ کو دیوار سے لگا کر اس کی خودی اور توانائی ختم کی جائے، تاکہ وہ موجود تو رہے لیکن بے اثر، لاچار اور غیر فعال ہو۔ انہیں اپنی تاریخی اور تہذیبی شناخت سے اتنا دور کر دیا جائے کہ اپنی اصلیت اور شناخت کو بھول بیٹھے۔

یہ خارجی چیلنجز اپنے مقام پر اہم ہیں، لیکن اگر ہم داخلی چیلنجز کی طرف توجہ دیں تو یہ بھی کسی سے کم خطرناک نہیں۔ موجودہ نسل نو کے سامنے جو صورت حال ہے، وہ انتہائی فکر انگیز ہے۔ یہ نسل ایک خالی کاغذ کی مانند ہے، جس پر غیر مسلم عناصر نے اپنی تحریریں درج کر دی ہیں۔ یہ خام مال ہے جسے طاقتور اور تجربہ کار عناصر نے ڈھالنے کی کوشش کی ہے، لیکن ملی شعور اور احساس کی کمی کی وجہ سے یہ کھوکھلا ہے۔ نسل نو نے جب شعور کی آنکھیں کھولیں تو اس نے ہر طرف مغربی ثقافت اور فکر کی گونج دیکھی۔ اس نے محسوس کیا کہ نہ صرف عام لوگوں بلکہ اہل علم اور دانشوروں کی زبان بھی مغربیت کی تعظیم سے بھری ہوئی ہے۔

جب عقیدت اور عمل کی بات آتی ہے تو یہاں تضاد کی شدت قابل دید ہے۔ عقیدت کے اظہار میں اسلامی اصولوں کو پامال کر کے دوسرے معیار اپنائے جاتے ہیں، اور عمل کی حدود اتنی محدود ہو جاتی ہیں کہ اسلام زندگی کے ایک چھوٹے حصے تک محدود رہ جاتا ہے۔ معاشرت، تعلیم، تہذیب، فکر و نظر، اور ہر شعبے میں مغربی اثرات غالب ہیں۔ دل مسلم ہے لیکن دماغ مغربیت کے بہاؤ میں ڈوبا ہوا ہے، زبان پر اسلام کے محاسن ہیں لیکن جسم مغربیت کے اثرات میں ہے۔ یہ داخلی تضاد اور نفاق اتنی شدت اختیار کر گیا ہے کہ نسل نو کے ملی شعور کی سلیت پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ اگرچہ بیرونی خطرات موجود ہیں، لیکن داخلی بحران کے بغیر خارجی مشکلات کا حل ناقابل حصول ہے۔ اصول یہی ہے کہ پہلے داخل کو مضبوط کرنا، اس کے بعد خارجی مسائل پر توجہ دینا چاہیے۔ عمارت کی بنیاد کو مضبوط کیے بغیر شکوہ اور زیب و زینت پر توجہ دینا بے معنی ہے۔ داخلی سلامتی پر خارجی سلامتی کا انحصار ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنے داخل کی حالت کو نظرانداز کریں اور صرف بیرونی دنیا میں قدم بڑھائیں، تو یہ عارضی اور وقتی کامیابی کے مترادف ہوگی۔ حقیقت جلد سامنے آئے گی اور ہماری سطحی کامیابیاں زمین بوس ہو جائیں گی۔

یہ داخلی و خارجی بحران کی حقیقت ایک واضح مثال امریکہ کی صورت میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی طاقت کے اندرونی نظام میں بے یقینی، اخلاقی زوال، اور انسانی تعلقات کی تباہی نمایاں ہے۔ والدین اور اولاد کے درمیان رشتوں میں سردمہری، دلوں کی پتھریلی حالت، اور جرائم کی بڑھتی ہوئی لہر امریکہ کے معاشرتی نظام کو داخلی طور پر کمزور کر رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ داخلی کمزوری ہی بیرونی طاقت کو بھی عارضی اور غیر مستحکم بناتی ہے۔

ذہنی غلامی اور مرعوبیت کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ ہماری توجہ زیادہ تر خارج پر مرکوز ہے۔ ہم احتجاج بھی کر لیتے ہیں، ہنگامے بھی اٹھاتے ہیں، لیکن اس دوران یہ نظرانداز کر دیتے ہیں کہ ہماری نسل نو کے شعور اور احساس کی پرورش کہاں ہو رہی ہے۔ ان کا شب و روز کس ماحول میں گزر رہا ہے، اور وہ کس قسم کی فکری تربیت حاصل کر رہے ہیں، یہ ہمارے لئے سب سے بڑی فکر کا موضوع ہونا چاہیے۔ غفلت اور آسانی کی یہ حالت اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ اگر ہمیں مردہ کہا جائے تو حقیقت کے قریب ہوگا۔

ذہنی غلامی اور مرعوبیت کسی قوم کے لئے سب سے بڑی لعنت ہیں۔ یہ لعنت نہ صرف افراد کو محدود کر دیتی ہے بلکہ پوری قوم کے مستقبل کو بھی متاثر کرتی ہے۔ مرعوب قوم سوچنے، دیکھنے اور سننے کی صلاحیت کھو دیتی ہے، اور غالب قوم کے اشاروں پر مجبور اور بے اختیار رہ جاتی ہے۔ غالب قوم کی محض موجودگی مرعوب قوم کے لیے کافی ہوتی ہے، کیونکہ مرعوب قوم اپنی غیر موجودگی میں بھی اسے سعادت سمجھتی ہے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

آج ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہماری سب سے بڑی ضرورت داخلی اصلاح ہے۔ داخلی اصلاح کے بغیر خارجی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ ہمیں اپنی نسل نو کے شعور، احساس اور عمل کی تربیت پر بھرپور توجہ دینی ہوگی۔ والدین کو اپنی اولاد کی تربیت اور اخلاقی اصلاح پر وقت دینا ہوگا، تاکہ وہ مغربیت کی لپیٹ سے نکل کر اپنی اصلیت اور اسلامی شناخت کے قریب آئیں۔ معاشرتی نظام میں اصلاح، تعلیم و تربیت کے نظام کی مضبوطی، اور اخلاقی و فکری تربیت کے ذریعے ہم داخلی استحکام پیدا کر سکتے ہیں۔ خارجی چیلنجز کی اہمیت اپنی جگہ پر برقرار ہے، لیکن داخلی چیلنجز کے بغیر خارجی چیلنجز کا مقابلہ ممکن نہیں۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو صرف کتابی علم نہیں بلکہ عملی تربیت، فکری قوت، اور ملی شعور سے آراستہ کرنا ہوگا۔ انہیں اسلامی اقدار، تاریخ، اور تہذیب کی پہچان دینا ہوگی تاکہ وہ مغربی اثرات سے متاثر ہونے کے بجائے اپنی شناخت اور کردار کے محافظ بن سکیں۔

یہ بات واضح ہے کہ داخلی اصلاح کے بغیر بیرونی کامیابی محض عارضی ہوگی۔ داخلی قوت اور شعور کے بغیر خارجی طاقت اور اثر کا کوئی دیرپا فائدہ نہیں ہوگا۔ ہمیں اپنے گھر، محلہ، اسکول، اور جامعہ میں داخلی استحکام کے اقدامات کرنے ہوں گے۔ یہ اقدامات نسل نو کو مضبوط، بیدار اور شعور یافتہ بنانے کے لئے لازمی ہیں۔ داخلی اصلاح کے بغیر ہم کبھی حقیقی آزادی، خودمختاری اور اثر و رسوخ حاصل نہیں کر سکتے۔ آخر میں یہ کہنا مناسب ہوگا کہ ملت اسلامیہ کی بقاء کا سب سے بڑا راز داخلی قوت، شعور، اور احساس کی بحالی میں مضمر ہے۔ اگر ہم اپنے اندرونی نظام کو مضبوط کریں، اپنی نسل نو کی تربیت، شعور اور احساس کو یقینی بنائیں، تو خارجی چیلنجز خود بخود کمزور پڑ جائیں گے۔ داخلی استحکام کے بغیر خارجی کامیابی محض خیالی ہوگا، اور خارجی طاقت کے بغیر داخلی بربادی کبھی ختم نہیں ہوگی۔ آج ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ہم داخلی اصلاح کو اولین ترجیح دیں، اپنی نسل نو کو شعور و احساس سے لیس کریں، اور ملت اسلامیہ کو اپنی تاریخی شناخت اور تہذیبی عظمت کی راہ پر گامزن کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں حقیقی آزادی، خودمختاری اور عالمی اثر و رسوخ کی طرف لے جائے گا۔

ملت اسلامیہ کی بقاء اور حقیقی کامیابی داخلی اصلاح اور نسل نو کی تربیت میں مضمر ہے۔ خارجی چیلنجز کی شدت جتنی بھی ہو، اگر داخلی قوت، شعور اور اخلاقی استحکام مضبوط ہو تو ملت ہر طوفان کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ آج وقت ہے کہ ہم اپنے دل، دماغ، اور عمل کے زاویے کو مستحکم کریں، اپنی نسل نو کی تربیت میں وقت اور وسائل صرف کریں، اور ملت اسلامیہ کو اپنی تاریخی شناخت اور تہذیبی عظمت کی راہ پر واپس لے آئیں۔ داخلی مضبوطی کے بغیر خارجی غلبہ محض عارضی اور ناقص رہ جائے گا، اور یہی داخلی اصلاح کا اصل فلسفہ ہے۔

■ ■ ■

یوم آزادی پر مجاہدین آزادی کی روح کو تکلیف پہنچائی گئی

عبیداللہ ناصر

شیطان دو منٹ میں رحمان بن گئے
جتنے نمک حرام تھے کپتان بن گئے

شاعر انقلاب جوش ملیح آبادی کے اس حقیقت سے بھرپور شعر کی مکمل تفسیر اس بار یوم آزادی پر دکھائی دی جب وزارت پٹرولیم سے جاری ایک فوٹوگراف میں ساورکر کو مہاتما گاندھی نیتاجی سبھاش چندر بوس اور شہید اعظم بھگت سنگھ سے بھی اوپر دکھایا گیا ادھر ستم بالائے ستم وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے قوم کے نام روایتی خطاب میں آر ایس ایس کی تعریف میں قصیدے پڑھے۔ آر ایس ایس کے نظریات کے حامی لوگوں کو چھوڑ کر پورا ملک انگشت بدنداں تھا کہ ملک کا وزیر اعظم ایک ایسی تنظیم کو یوم آزادی پر خراج تحسین پیش کر رہا ہے جس نے جنگ آزادی میں ذرہ برابر بھی شرکت نہیں کی ناخن تک نہیں کٹوایا الٹے انگریزوں کی حمایت ہی کرتے رہے ایک نہیں ہزاروں مثالیں دی جاسکتی ہیں تاریخی شواہد پیش کیے جاسکتے ہیں کہ کس کس طرح آر ایس ایس انگریزوں کی حمایت کرتی رہی آر ایس ایس کے اصل نظریہ ساز اور دوسرے سربراہ گرو گولوالکر کے کئی جملے آج کر سوشل میڈیا خوب وائرل ہو رہے ہیں جن میں ایک میں وہ کہتے ہیں کہ ہندوؤں کو انگریزوں سے لڑنے میں اپنی طاقت برباد کرنے کے بجائے اسے بچا کر رکھنا چاہیے تاکہ ملک کے اندرونی دشمنوں یعنی مسلمانوں عیسائیوں اور کمیونسٹوں سے لڑنے میں کام آئے۔ ایک اور بیان بھی خوب وائرل ہے کہ ساری زندگی انگریزوں کی غلامی کو تیار ہیں مگر وہ آزادی ہمیں منظور نہیں جو شودروں (دلتوں) پچھڑوں اور مسلمانوں کو برابری کا درجہ دیتی ہو۔

جنگ آزادی کے دوران آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا دونوں کا رویہ کھل کر جنگ آزادی کی مخالفت مجاہدین آزادی کی مخبری اور انگریزوں کی حکومت کو استحکام دینے کا رہا ہے اسی جذبہ کے تحت ساورکر نے ہندوتوا کا نظریہ پیش کر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کو دو الگ قوم بتایا تھا یہی نہیں انہوں نے مسلمانوں عیسائیوں اور کمیونسٹوں کی حب الوطنی کو بھی مشکوک بنانے کے لئے فادر لینڈ اور مدر لینڈ کا شوشہ چھوڑا اور بتایا کہ چونکہ یہ تینوں ہندستان کی سرزمین پر نہیں پیدا ہوئے اس لئے وہ اس ملک کے وفادار نہیں ہو سکتے سنگھی آج تک اسی زہریلے نظریہ پر کاربند ہیں۔ 1942ء میں جب کانگریس نے "انگریزو بھارت چھوڑو" کا نعرہ دیا تو ہندو مہاسبھا کے لیڈر اور جن سنگھ کے بانی شیاما پرساد مکھرجی نے گورنر کو خط لکھ کر اس تحریک کو آہنی ہاتھوں سے کچل دینے کا مشورہ دیا تھا اور جب کانگریس نے انگریزی فوج میں ہندستانیوں کی بھرتی کی مخالفت کی تو سنگھی بھرتی کیمپ چلا کر فوج میں نوجوانوں کو بھرتی کروا رہے تے جب نیتا جی سبھاش چندر بوس نے تم مجھے خون دو میں تمہیں آزادی دونگا کا نعرہ دے کر اپنی آزاد ہند فوج میں ہندستانیوں کو بھرتی کر رہے تھے تو سنگھی اس کی کھل کر مخالفت کر رہے تھے شہید اعظم بھگت سنگھ کو ایک ہندو مہاسبھائی شادی لال اور سردار شوبھا سنگھ کی گواہی پر پھانسی کی سزا ملی تھی بعد میں دونوں کو انگریزوں نے خوب انعام اکرام سے نوازا تھا جبکہ کانگریس کے صدر رہ چکے آصف علی بھگت سنگھ کے وکیل تھے اور جسٹس آغا حیدر نے انگریزی حکومت کا دباؤ نہ قبول کرتے ہوئے بھگت سنگھ کو پھانسی کی سزا نہیں سنائی اور اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ایک مہاسبھائی دیودت ترپاٹھی جو انقلابیوں کی صف میں شامل ہوگیا اس کی ہی مخبری پر الفرڈ پارک الہ آباد میں چندر شیکھر آزاد کو برطانوی پولیس نے گھیر لیا تھا جہاں انہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور جب آخری گولی بچی تو اسے اپنی کنپٹی میں پیوست کر کے حب الوطنی کیا ایک نئی تاریخ مرتب کر دی۔ ایسے ہی گھنونے سیاہ کارناموں سے سنگھیوں کی تاریخ بھری پڑی ہے سردار پٹیل نے انہیں مبینہ طور سے شیطانوں کا جھنڈ یونہی نہیں کہا تھا۔ جنگ آزادی کی مخالفت مجاہدین آزادی کی مخبری اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کا قتل ایسے گناہ ہیں جن کی پاداش میں سنگھ پریوار پر مستقل پابندی لگادینی چاہئے تھی۔ یہ پنڈت نہرو کی جمہوریت نوازی تھی کہ انکی حکومت نے ان پر پہلی بار لگی پابندی انکے کچھ شرائط مان لینے پر اٹھالی تھی حالانکہ انہوں نے بعد میں ان شرطوں کو ہوا میں اڑادیا تھا دوسری بار ایمرجنسی میں اندرا گاندھی کی حکومت نے پابندی لگی تھی جو انہوں نے معافی مانگ کر واپس کرواؤ تیسری بار پابندی نرسمہاراؤ کی سرکار نے لگی تھی جو عدالت کی مداخلت سے ختم ہوئی۔ یہ دنیا کی شاید پہلی تنظیم ہوگی جس پر تین بار پابندی لگ چکی ہے مگر اپنی حرکتوں سے یہ باز نہیں آئے جنگ آزادی میں ہی نہیں آزادی کے بعد بھی یہ اپنی منفی حرکتوں پر کاربند رہے سب سے پہلے انہوں نے نئے آئین کی مخالفت شروع کی وہ چاہتے تھے کہ نیا آئین نہ بنے بلکہ منوسمرتی کو ہی ہندوستان کا آئین بنا دیا جائے جو ذات پات کی تفریق اور برہمن واد کا پرمبنی نظام لاگو ہے جب ترنگے کو ہندوستان کا جھنڈہ بنایا گیا تو اسکی بھی مخالفت کی اور بھگوا جھنڈا ملک کا پرچم بنوانا چاہا گرو گولوالکر کا کہنا تھا کہ تین کا عدد اشبھ ہے اس پر سردار پٹیل نے کہا تھا کہ جنھیں یہ نہیں معلوم کہ ہندوؤں کے تین بڑے دیوتا برہما وشنو مہیش ہیں ان کے بارے میں کے کہیں؟ آج بھی انکی آئین کی مخالفت اور ترنگے کی ناپسندیدگی ظاہر ہے پھر بھی وہ اسکی رٹ لگا رخ کر عوام کو بیوقوف بناتے رہتے ہیں اور اندر ہی اندر آئین کے الفاظ ہی نہیں اس کی روح بھی مجروح کرتے ہیں۔

آر ایس ایس نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ہمیشہ ملک پر صرف ہندو بالادستی کی جدوجہد کے علاوہ ملک اور قوم کے مفاد خاص کر اس کی جذباتی اور ذہنی ہم آہنگی برقرار رکھ کر ملک کو ایک دھاگے میں پروئی رکھنے کے لئے نہ صرف یہ کہ کچھ نہیں کیا بلکہ اس کو تار تار کرنے ہی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اپنے انھیں ملک دشمن انسانیت دشمن نظریات کی وجہ سے وہ ہندستانی اوم کے ایک برے طبقے کے دلوں میں کوئی جگہ نہیں بنا سکے سوچئے کہ جس ملک میں ہندوؤں کی آبادی 85 فیصدی سے بھی زیادہ ہو وہاں وہ آج بھی یعنی سو سال کی محنت لگن اور یکسوئی سے کم کر کے بھی محض 35 تا 40 فیصدی لوگوں کی حمایت حاصل کر سکے ہیں اس میں سے بھی اگر سنگھی نظریات کے اصل حامیوں کو لگا کر دیا جائے تو انکی مقبولیت پندرہ بیس فیصدی سے آگے نہیں جاسکتی۔ آزادی کے بیس بائیس برسوں تک تو حالت یہ تھی کہ لوگ سنگھیوں کو چمٹی سے چھونا بھی پسند نہیں کرتے تھے 1967ء میں کانگریس مخالف دور شروع ہوا اور آر ایس ایس کی سیاسی شاخ جن سنگھ اپوزیشن کے اتحاد کا حصہ بن کے نہ صرف اقتدار اور قبولیت حاصل کی بلکہ اس موقعہ کا بہترین فائدہ اٹھاتے ہوئے سسٹم کے ہر شعبہ میں اپنے آدمیوں کو بٹھانا شروع کر دیا اپنی اس کھیتی کی لہلہاتی ہوئی فصل وہ آج کاٹ رہی اور حالات یہاں تک پہنچ گئے کہ جنگ آزادی میں اس کے سیاہ کارناموں غداری مخبری کو بھول کر لال قلعہ کی فصیل سے تحسین پیش کی جارہی ہے۔

یوم آزادی کے مقدس موقعہ پر لال قلعہ کی فصیل سے قوم کے نام وزیر اعظم کا خطاب انتخابی مہم کی تقریر نہیں ہوتی لیکن مودی جی کی ہر تقریر خواہ وہ کسی سرکاری تقریب میں ہو ایوان کے اندر ہو یا لال قلعہ کی فصیل سے یہ کسی مدبر کی نہیں صرف ایک سیاستداں کی تقریر ہوتی جس کا لب ولباب اپوزیشن خاص کر کانگریس اور اس میں بھی جواہر لال نہرو کو نشانہ بنانا ہوتا ہے اس میں کھلے عام مذہبی منافرت پھیلا کر ہندو ووٹوں کی گولبندی مقصود ہوتی ہے اس بار بھی انہوں نے یہ موقعہ نہیں چھوڑا ملک میں نام نہاد گھس پیٹھیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہہ کہ یہ گھس پیٹھئے ملک کی آبادی کا تناسب بگاڑ رہے ہیں نوجوانوں کا روزگار چھین رہے ہیں اور بہن بیٹیوں کے؛ لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں یہی سب باتیں تو انہوں نے انتخابی مہم کے دوران کہی تھیں جس پر ملک کے دو ہار کے قریب ذمہ دار شہریوں کے الکشن کمیشن سے شکایت بھی کی تھی دھیان دیجئے اور سر پیٹ لیجئے کہ لال قلعہ کی فصیل سے ملک کا وزیر اعظم گلی محلے کے ایک چھٹ بھیا نیتا کی طرح زہر اگل رہا ہے۔ پورا سنگھی گروہ اس وقت اسے ایک اہم سیاسی موضوع بنائے ہوئے ہے جس کے نتیجہ میں بنگالی بولنے والے بنگال سے باہر رہنے والے مسلمانوں کی زندگی اجیرن ہورہی ہے بنا کسی قانون کارروائی کے سنگھی کارکنوں کے اشارہ پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں سے انہیں بھگایا جارہا ہے ان کی جھگی جھونپڑیوں پر بلڈوزر چلایا جارہا ہے اسام میں تو ان پر قہر ہی برپا کیا جارہا ہے پوری بستی کی بستی اجاڑی جارہی ہے زبردستی لوگوں کو سرحد پار بنگلہ دیش میں دھکیلا جارہا ہے آئین اور قانون سب اپنا منہ پیٹ رہے ہیں آج تک حکومت ملک میں ان گھس پیٹھیوں کی سہی تعداد نہیں بتا پائی ہے ایک ارب پچاس کروڑ کی ابد نوالے ملک میں اگر ایک دو لکھ گھس پیٹھیے ہیں بھی تو اس سے آبادی کا تناسب کیسے بگڑ جائے گا کیا ہمارا پولیس کا نظام اتنا کمزور ہے کہ ایک شہر میں ہزار دو ہزار گھس پیٹھے ہماری بہن بیٹیوں کے لئے خطرہ بن جائینگے یہ صرف نفرت سے بھرے دلوں میں خوف پیدا کر کے ان کا ووٹ لینے کی سیاسی چال ہے جس کا بہت خراب اثر ملک کے سماجی تانے بنے پر پڑ رہا ہے۔ ایسے ماحول میں وزیر اعظم کا یہ بیان آگ میں پٹرول ڈالنے جیسا ہے۔ گھس پیٹھیوں کی تائید نہیں کی جارہی لیکن انکی سہی شناخت اور پھر اس مسلہ پر بنگلہ دیش کے ذمہ داروں سے بات کر کے انہیں واپس بھیجا جانا چاہئے بنگالی بولنے والا ہر مسلمان بنگلہ دیشی تو نہیں ہے دوسرے سرحدوں سے گھس پیٹھ روکنا یہ مرکزی وزارت داخلہ کا کام ہے سرحد سے پچاس کلومیٹر تک کا رقبہ بارڈر سیکورٹی فورس کے زیر نگرانی رہتا ہے 11 سال سے مرکز میں مودی کی حکومت ہے اور سات سال سے امت شاہ وزیر داخلہ ہیں اتنا بڑا گھس پیٹھ کیسے ہوگیا کہ ملک کی آبادی کا تناسب خطرہ میں پڑ گیا یہ تو مرکزی وزارت داخلہ کی بدترین ناکامی ہے۔ اپنی ناکامی چھپانے کے لئے گھس پیٹھیوں کا بونڈر کھڑا کیا جارہا ہے۔

لال قلعہ کی فصیل سے قوم کے نام پنڈت جواہر لال نہرو سے لے کر ڈاکٹر منموہن سنگھ تک کی تقریریں سننے والے ملک کو اب وہاں سے کیا کیا سننے کو مل رہا ہے یہ تنزل شرمناک اور افسوسناک ہے۔ ☆☆

آج اولیاء اللہ کہاں ہیں اور وہ نظر کیوں نہیں آ رہے ہیں؟

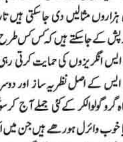

غلام غوث

گزشتہ سے پیوستہ

سب سے زیادہ معلوماتی کتابیں انگریزی زبان میں لکھی ہوئی ملتی ہیں۔ اگر آپ انگریزی نہیں پڑھ سکتے تو دوسروں کے لکھے ہوئے ترجمے اور اردو مضامین تو پڑھ سکتے ہو۔ یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ جن کی معلومات وسیع ہے ان کی کافی عزت ہوتی ہے۔ بغیر معلومات حاصل کیے یہ کہنا کہ ہی تو اسلام اور مسلمانوں کی جان ہیں یہ غلط ہے۔ کسی صاحب نے جذبات میں آ کر کہہ دیا کہ اگر کسی کے دل میں کسی بھی عالم کے خلاف کچھ خیال آ جائے تو اللہ انکی کئی نسلوں کو اس کی سزا دے گا۔ کسی نے کہا کہ اگر وہ نہ ہوں تو جنازے کی نماز پڑھانا، امامت کرنا اور فاتحہ دلانے والے نہیں رہیں گے۔ ایسا کہنے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر انہوں نے یہ خدمات انجام نہیں دیے تو دوسرے صرف ایک دن میں تیار ہو جائیں گے۔ چونکہ آپ وہ کام انجام دے رہے ہیں اس لئے دوسرے خاموش ہیں۔ کوئی ہو نہ ہو دین کا کام ہمیشہ چلتا رہے گا اور کوئی نہ کوئی تیار ہوجائے گا۔ ہر کوئی پلمبر یا الیکٹریشین کا کام نہیں کرتا کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس کام کو کرنے والے موجود ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مدرسوں میں پڑھنے والے ہی امامت کریں، نماز جنازہ پڑھائیں اور خطابت کریں۔ اسلام میں ایسی کوئی حد بندی نہیں ہے۔ دین کا کام تو چھوڑو دنیا کا بھی کوئی کام کسی کے نہ کرنے سے رک نہیں سکتا۔ کوئی نہ کوئی وہ ذمہ داری اٹھا لیتا ہے۔ بہت اچھا ہوگا اگر کھاتے پیتے گھر کے بچے مدارس سے فارغ ہو کر دنیاوی ڈگری بھی حاصل کرنے کی کوشش کریں اور مقابلاتی امتحانوں میں بیٹھیں یا قانون کی ڈگری حاصل کر کے عدالتوں میں پریکٹس کریں۔ کوشش کریں کے جج بن جائیں۔ اس سے انکا وقار بھی بڑھے گا اور وہ ایک خوش حال زندگی بھی گزاریں گے۔ کوئی نہیں چاہتا کہ ہمارے علماء کی عزت اور احترام میں کمی آئے بلکہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ وہ بھی خوشحال زندگی گزاریں۔ جب بھی میں اولیاء اللہ کی زندگیوں کے متعلق پڑھتا ہوں تو مجھے اس بات کا خیال آتا ہے کہ جب پہلے حضرت خواجہ غریب نواز، خواجہ بندے نواز، حضرت بابا فرید شکر گنج، حضرت بختیار کاکی، حضرت نظام الدین اولیا جیسے اولیاء اللہ پیدا ہوتے تھے اور عوام الناس کی خدمت کرتے تھے تو آجکل ایسے اولیاء ہمیں نظر کیوں نہیں آ رہے ہیں۔ کیا آجکل مدرسوں سے ویسے اولیاء اللہ نکلنا بند ہوگیا ہے۔ سب کے سب تو کمرشیل نہیں ہو سکتے۔ تو پھر ایسا کیا ہوگیا کہ اب اولیاء اللہ پیدا ہونا بند ہوگیا ہے۔ عالم تو ہیں مگر اولیاء کیوں نہیں نظر آ رہے ہیں؟ میرے ایک بزرگ دوست نے کہا کہ گر کوئی سرکاری ملازم یا سیاستدان یہ کہے کہ اس نے کبھی رشوت نہیں لی اور کبھی اپنے عہدے کا غلط استعمال نہیں کیا یا گر کوئی بلڈر یا بزنس مین یہ کہے کہ اس نے کبھی رشوت نہیں دی اور کسی کا حق نہیں مارا اور ایمانداری سے بزنس کرتا رہا اور ساتھ میں وہ نمازی اور پرہیزگار بھی ہے تو سمجھو کہ وہی آج کے دور میں اللہ کا ولی ہے۔

اب سے پچاس سال پہلے ایک زمانہ تھا جب مسلمان اپنے ذاتی مسائل جیسے طلاق، خلع، لین دین اور دیگر مسائل مسجد کی کمیٹیوں میں صرف چند دنوں میں سلجھا لیتے تھے مگر اب ایک زمانہ ہے کہ عام مسلمان اکثر مسجد کمیٹیوں سے رجوع نہیں ہو رہا ہے بلکہ پولیس اور عدالتوں کا رخ کر رہا ہے اور برسوں چکریں لگا رہا ہے۔ کیا اس لئے کہ امت کو مسجد کمیٹیوں پر بھروسہ نہیں ہے کیونکہ ان میں غنڈے اور سیاستدان زیادہ ہوگئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ خطیب حضرات ہر جمعہ اپنے بیان میں اس بات کو دہراتے رہیں کہ سب اپنے ذاتی مسائل مسجد کمیٹیوں میں کم مدت میں سلجھا لیں اور عدالتوں میں مقدموں کا بوجھ کم کریں۔ کیا ہم کوشش کر کے پچھلا زمانہ دوبارہ واپس لا سکتے ہیں؟ ایسے خیالات ہمارے خطیب حضرات ہی عوام تک پہنچا سکتے ہیں۔

پاکستان اور ایران کا زرعی تجارت کو دو سال میں 3 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر

تہران (یو این آئی) پاکستان اور ایران نے دو طرفہ زرعی تجارت کو فروغ دینے کے لیے اہم پیش رفت کی ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ دو برسوں میں اس کا حجم 3 ارب ڈالر تک بڑھایا جائے گا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان اور ایران نے پیر کے روز فیصلہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان زرعی شعبے کی دو طرفہ تجارت کو دو سال میں 3 ارب ڈالر تک پہنچایا جائے گا۔ یہ فیصلہ پاکستان کے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی قیادت میں تہران جانے والے اعلیٰ سطح کے وزارتی وفد کے دورے کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کے ذریعے کیا گیا۔ پاکستانی وزیر ایران کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب رہے کہ وہ اپنی چاول کی درآمدات کا بڑا حصہ پاکستان سے کرے۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے اعلامیے میں کہا گیا کہ معاہدے کے تحت ایران کی حکومت اور نجی شعبہ زیادہ تر چاول پاکستان سے درآمد کریں گے، جس سے پاکستانی چاول کے لیے ایک مستقل اور مستحکم برآمداتی منڈی کھل جائے گی۔ رانا تنویر حسین نے آم کی برآمدات میں درپیش رکاوٹوں، خصوصاً درآمداتی اجازت ناموں میں تاخیر اور زرمبادلہ مختص کرنے کے مسائل کے حل کے حوالے سے بھی ایران سے یقین دہانیاں حاصل ایران کے وزیر زراعت غلام رضا نوری نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان زرعی اجناس کی موجودہ تجارت کا حجم تقریباً ایک ارب 40 کروڑ ڈالر ہے، تاہم دونوں ممالک کے پاس ایسی تکمیلی صلاحیتیں موجود ہیں جنہیں مختلف موسموں میں ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پاکستان کو ڈیری مصنوعات، خشک میوہ جات، پھل اور سبزیاں برآمد کرے گا، جب کہ پاکستان تہران کی مکئی اور چاول کی درآمدات اور گوشت کی 60 فیصد ضروریات پوری کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک نے ماحولیاتی تبدیلی اور غذائی تحفظ پر تحقیق میں تعاون بڑھانے اور ایک مشترکہ زرعی کمیٹی قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔

ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے بیٹے پر 4 خواتین کی آبروریزی کا الزام

اوسلو (یو این آئی) ناروے کی ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے 28 سالہ بیٹے پر 4 خواتین کے ساتھ آبروریزی کرنے اور متعدد پرتشدد کارروائیوں کا الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ 10 سال تک قید کی سزا کا سامنا کر سکتا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق استغاثہ نے پیر کو بتایا کہ ماریوس بورگ ہوبی، گزشتہ سال 4 اگست کو اپنی گرل فرینڈ پر تشدد کے شبے میں گرفتاری کے بعد سے تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ماریوس بورگ ہوبی، ولی عہد شہزادی میٹے-ماریٹ کے ولی عہد شہزادہ ہاکون سے شادی سے پہلے ریلیشن شپ کے دوران پیدا ہوئے تھے۔ پبلک پراسیکیوٹر اسٹر لاہنر کس بو نے صحافیوں کو بتایا کہ ولی عہد شہزادی کے بیٹے پر الزام ہے کہ انہوں نے 4 خواتین کے ساتھ اس وقت آبروریزی کی جب وہ سو رہی تھیں، کم از کم تین معاملات میں انہوں نے خواتین سے ملاقات کی اور رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا، لیکن بعد میں مبینہ طور پر زیادتی کی۔ ہوبی پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے خواتین کے جسم کے نجی حصوں کی ان کی لاعلمی میں ویڈیو اور تصاویر بنائیں، ہنر کس بو نے کہا کہ تفتیش کاروں کے پاس ویڈیو کلپس اور تصاویر بطور ثبوت موجود ہیں، مبینہ زیادتی کے یہ واقعات 2018، 2023 اور 2024 میں پیش آئے، جن میں سے آخری اُس وقت پیش آیا، جب پولیس نے پہلے ہی تحقیقات شروع کر دی تھیں۔ ان پر مزید الزامات میں ایک سابقہ ساتھی پر گھریلو تشدد، متعدد بار پرتشدد کارروائیاں کرنے، امن عامہ کو خراب کرنے، توڑ پھوڑ، اور ایک اور سابقہ ساتھی کے خلاف عائد عدالتی پابندیوں کی خلاف ورزی شامل ہیں۔ استغاثہ کی جانب سے صرف ایک متاثرہ خاتون کی شناخت ظاہر کی گئی، جو ہوبی کی سابقہ گرل فرینڈ نورا ہاؤکلینڈ ہیں، ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 2022 اور 2023 میں اس پر جسمانی اور نفسیاتی تشدد کیا، استغاثہ کے مطابق تشدد میں، دیگر باتوں کے علاوہ، بار بار چہرے پر مارنا، مکے سے ضرب لگانا، گلا گھونٹنا، لاتیں مارنا اور تختی سے پکڑنا شامل تھا۔

13 ویں صدی کی درگاہ کو منہدم کرنیکا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں: سپریم کورٹ

مہرولی درگاہ اور تاریخی ڈھانچوں کے معاملے پر ڈی ڈی اے کو سپریم کورٹ کی پھٹکار ● کہا: کوئی نئی تعمیر یا انہدام نہیں ہوگی، اے ایس آئی کو متعلقہ آثار قدیمہ کی مرمت اور تجدید کاری پر نظر رکھنی چاہیے

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز دہلی کے مہرولی میں واقع عاشق اللہ درگاہ اور بابا فرید چلہ گاہ کو منہدم کرنے کے خلاف دائر عرضیوں کا فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ دہلی سرکل کے سپرنٹنڈنٹ آرکیالوجسٹ کے بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ان اپیلوں کا نپٹارا اس بات کے ساتھ کرتے ہیں کہ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کو متعلقہ آثار قدیمہ کی مرمت اور تجدید کاری پر نظر رکھنی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے دہلی، مہرولی علاقے میں ڈی ڈی اے کی جانب سے صوفی بزرگ کی درگاہ سمیت مذہبی ڈھانچوں کو گرانے کے خلاف دائر عرضی پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ عدالت کی اجازت کے بغیر 13 ویں صدی کی درگاہ میں کوئی توڑ پھوڑ یا انہدام نہیں ہوگا۔

سپریم کورٹ نے ڈی ڈی اے سے پوچھا کہ آپ اسے منہدم کیوں کرنا چاہتے ہیں؟" وکیل نے کہا کہ یہ ایک پارک ہے، ہم درگاہ کے خلاف نہیں ہیں بلکہ یہ درگاہ کے ساتھ غیر قانونی تعمیرات کے بارے میں ہے۔ جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ سڑک کے بیچ میں آپ مندر نہیں بنا سکتے، فٹ پاتھ پر آپ مندر نہیں بنا سکتے، مجھے اس کی واقفیت ہے کیونکہ جب ہم ہائی کورٹ میں تھے تب ہمیں سپریم کورٹ کے انہی احکامات کو نافذ کرنا پڑا تھا۔ لیکن یہاں ایسا کچھ نہیں ہے۔ ڈی ڈی اے کے وکیل نے کہا کہ ہم مذہبی کمیٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ ڈھانچہ مذہبی کمیٹی کے سامنے نہیں جا سکتا کیونکہ اس پر کوئی قبضہ یا تجاوزات نہیں ہیں۔ ہم یہ حکم جاری رکھتے ہیں کہ موجودہ ڈھانچے میں مزید کوئی تبدیلی یا اضافہ نہ ہو لیکن جو کچھ موجود ہے اسے محفوظ کیا جانا چاہیے۔ 13 ویں صدی کے اس آثار قدیمہ کو گرانے کا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟ ہم ایسا معاملہ بھی نہیں چاہتے جہاں آثار قدیمہ کے تحفظ کی آڑ میں غیر قانونی تعمیرات کو تحفظ دیا جائے۔ ساتھ ہی عدالت نے تمام اپیلوں کا نپٹارا کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ تاریخی ورثے کے تحفظ کی آڑ میں کسی بھی طرح کی غیر قانونی تعمیر کو تحفظ نہیں ملنا چاہیے۔

عرضی گزار کے وکیل نے کیا کہا؟

عرضی گزار کے وکیل نظام پاشا نے کہا کہ یہ قدیم آثار قدیمہ ایکٹ کے تحت ایک تاریخی عمارت تھی لیکن محفوظ نہیں تھی۔ اس کی خستہ حالت کے باعث اس کی مرمت کے لیے کچھ ٹائلیں لگائی گئی تھیں، اسی وجہ سے ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ قدیم نہیں لگتی۔ پھر ASI نے ایک رپورٹ دی کہ یہ 13 ویں صدی کا قدیم آثار قدیمہ ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اپیل کنندہ اس عدالت کے سامنے ہیں، اور اس موقع پر یہ ذکر کیا جا سکتا ہے کہ خصوصی اجازت عرضی ایک ایسے شخص نے دائر کی ہے جو ہائی کورٹ کے سامنے فریق نہیں تھا۔ یہاں اپیل کنندہ ہائی کورٹ کے سامنے رٹ عرضی گزار تھے۔ ہائی کورٹ کے سامنے رٹ عرضی ایک عوامی مفاد کی عرضی کے طور پر دائر کی گئی تھی جس میں ہدایات مانگی گئی تھیں۔

ممبئی کی مونوریل پُل پر پھنسی مسافروں کو کرین کے ذریعے نیچے اُتارا گیا

ریسکیو آپریشن دو گھنٹے سے زائد جاری رہا
واقعے کی تحقیقات کی جائے گی: وزیر اعلیٰ فڈنویس

ممبئی: (یار محمد) منگل کی شام ممبئی میں شدید بارش کے درمیان، ایک مونوریل ٹرین میسور کالونی اور بھکتی پارک اسٹیشنوں کے درمیان بجلی کی خرابی کی وجہ سے رک گئی۔ ریسکیو آپریشن دو گھنٹے سے زائد جاری رہا۔ ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کے مطابق اندر پھنسے تمام مسافروں کو باہر نکال لیا گیا ہے۔ ایک شخص کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ مسافروں کا کہنا تھا کہ اونچے پٹریوں پر چلنے والی اس ٹرین میں ایئر کنڈیشننگ سسٹم بند ہونے کی وجہ سے دم گھٹنے والی صورتحال پیدا ہو گئی اور بہت سے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا کہ تمام مسافروں کو بحفاظت نکال لیا جائے گا اور واقعے کی تحقیقات کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا، تکنیکی وجوہات کی وجہ سے مونوریل چیمبور اور بھکتی پارک کے درمیان پھنس گئی۔ ایم ایم آر ڈی اے، فائر ڈپارٹمنٹ اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں۔ مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے صبر و تحمل کی اپیل کی۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے امدادی کارروائیوں کے لیے تین اسنارکل کرینیں استعمال کیں۔

بجلی کی فراہمی کے مسائل کیوں پیدا ہوئے؟ ممبئی مونوریل کے مطابق ٹرین میں بجلی کی فراہمی میں معمولی مسئلہ تھا۔ میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی نے بتایا کہ ٹرین میں زیادہ مسافر تھے اور بچائے گئے مسافروں کے لیے بیسٹ بسوں کا انتظام کیا گیا۔ میڈیکل ٹیمیں بھی موقع پر موجود تھیں۔ مسافروں نے بتایا کہ ٹرین شام 6 بجکر 15 منٹ پر رکی اور ریسکیو آپریشن شروع ہونے میں ایک گھنٹہ لگا۔ ایک مسافر نے کہا، "ہم تقریباً ایک گھنٹہ 45 منٹ تک پھنسے رہے۔ حکام سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ لوگ خوفزدہ تھے۔ کچھ کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔ اس دوران کھڑکیوں کے شیشے توڑنے کی کوشش کی گئی۔" مسافروں کا کہنا تھا کہ ٹرین رکنے کے بعد سانس لینا مشکل ہو گیا ہے۔ ایک مسافر نے بتایا کہ دم گھٹنے کی شدت اتنی بڑھ گئی تھی کہ ہم سب گھبرانے لگے، آخر میں ہوا کے لیے جگہ بنانے کے لیے کھڑکی کو۔۔۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

سدرشن ریڈی نائب صدر جمہوریہ عہدے کے لیے اپوزیشن کے امیدوار نامزد

این ڈی اے کے سی پی رادھا کرشنن سے ہوگا مقابلہ

نئی دہلی: (ایجنسی) انڈیا بلاک نے بھی نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ بی سدرشن ریڈی اپوزیشن کی طرف سے نائب صدر جمہوریہ عہدے کے امیدوار ہوں گے۔ ان کا مقابلہ این ڈی اے کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن سے ہوگا۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے ان کی امیدواری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نائب صدر جمہوریہ کے عہدہ کے لیے یہ انتخاب ایک نظریاتی لڑائی کے پیش نظر کیا گیا ہے اور تمام اپوزیشن جماعتیں اس پر متفق ہیں۔ اسی لیے ہم نے بی سدرشن ریڈی کو اپنا مشترکہ امیدوار نامزد کیا ہے۔ جسٹس بی سدرشن ریڈی کو انڈیا الائنس کی طرف سے نائب صدر جمہوریہ عہدے کے لیے امیدوار بنائے جانے پر کانگریس کے ایم پی کے سی وینوگوپال نے کہا کہ "یہ ایک نظریاتی لڑائی ہے۔"

چینی وزیر خارجہ کی وزیراعظم مودی سے ملاقات

دونوں رہنماؤں نے سرحدی مسئلے اور دو طرفہ تعلقات پر تفصیلی اور گہرائی سے بات چیت کی

نئی دہلی: ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے منگل کی شام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے درمیان بہتر ہوتے تعلقات پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو چینی صدر شی جن پنگ کی دعوت قبول کر لی۔ یہ دعوت نامہ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے وزیر اعظم مودی کے ساتھ ملاقات کے دوران دیا۔ ایس سی او (شنگھائی تعاون تنظیم) کا سربراہی اجلاس 31 اگست سے یکم ستمبر تک چین کے شہر تیانجن میں منعقد ہوگا۔ اس سے قبل چینی وزیر خارجہ وانگ یی اور ہندوستان کے قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال کے درمیان چین۔ ہندوستان سرحدی تنازع پر 24 ویں خصوصی نمائندہ سطح کی بات چیت ہوئی۔ چینی وزارتِ خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے سرحدی مسئلے اور دو طرفہ تعلقات پر تفصیلی اور گہرائی سے بات چیت کی۔ وانگ یی نے کہا کہ صدر شی جن پنگ اور وزیر اعظم مودی کے درمیان کازان میں ہونے والی ملاقات نے چین۔ ہندوستان تعلقات کو بہتر بنانے اور سرحدی مسئلے کو سنبھالنے کی راہ متعین کی۔ اب دونوں ممالک کے تعلقات ایک درست اور ترقی کی راہ پر گامزن ہیں، اور سرحدی صورتحال مستحکم ہو رہی ہے۔ وانگ یی کے مطابق، چین اور ہندوستان دو بڑے ہمسایہ اور ترقی پذیر ممالک ہیں، جو مشترکہ اقدار اور مفادات رکھتے ہیں۔

"جن ووٹروں کا نام مسودہ ووٹر لسٹ میں شامل نہیں، وہ آدھار کے ذریعے درج کرائیں شکایت"

سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بہار کے چیف الیکشن آفیسر نے کیا اعلان

پٹنہ: (ایجنسی) بہار میں انتخابی فہرست پر خصوصی نظر ثانی (SIR) کے پہلے مرحلے کے دوران 65 لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام حذف کیے جانے کے بعد تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ اسی سلسلے میں ریاست کے چیف الیکشن آفیسر ونود سنگھ گنجیال نے ایک اہم نوٹیفکیشن جاری کیا ہے، جس میں متاثرہ ووٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ آدھار کارڈ کے ذریعے اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ یہ پیش رفت سپریم کورٹ کے اس عبوری حکم کے بعد ہوئی ہے، جس میں عدالت عظمیٰ نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ ووٹروں کے نام حذف کیے جانے کے خلاف آدھار کارڈ کو بطور ثبوت قبول کرے۔ چیف الیکشن آفیسر نے کہا ہے کہ "ایسے تمام ووٹر جن کے نام یکم اگست 2025 کو شائع کی گئی مسودہ ووٹر فہرست میں شامل نہیں ہیں، وہ اپنے EPIC نمبر کے ذریعے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ووٹ چوری اور ایس آئی آر کیخلاف انڈیا اتحاد متحد

پارلیمنٹ کے احاطے میں زبردست احتجاج

نئی دہلی: (ایجنسی) انڈیا اتحاد کے رہنماؤں نے آج پارلیمنٹ کے احاطے میں بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) اور 'ووٹ چوری' کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی، اکھلیش یادو اور ترنمول کانگریس کے رہنما ابھیشیک بنرجی سمیت کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ شامل ہوئے۔ ان رہنماؤں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر سخت حملہ بولا اور عوامی مینڈیٹ کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ پارٹی کا واضح موقف ہے کہ ملک بھر میں ووٹ چوری، ووٹ میں ہیر پھیر اور ووٹ سے چھیڑ چھاڑ کے خلاف آواز بلند کی جائے۔

بہار میں ووٹر ادھیکار یاترا جاری

پٹنہ: (ایجنسی) بہار میں کانگریس کی قیادت میں ووٹر ادھیکار یاترا کا تیسرا دن جاری ہے۔

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اس یاترا کی قیادت کر رہے ہیں اور انہیں عوام کی جانب سے زبردست حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ بڑی تعداد میں لوگ یاترا میں شریک ہو رہے ہیں اور 'ووٹ بچاؤ، جمہوریت بچاؤ' کے نعرے لگا رہے ہیں۔ سیاسی ماہرین کا ماننا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یہ تحریک انتخابی ماحول کو متاثر کر سکتی ہے اور بی جے پی کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ انڈیا اتحاد کے احتجاج اور بہار میں جاری یاترا کے سبب حکومت اور الیکشن کمیشن پر سیاسی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اگر ووٹر لسٹ میں شفافیت قائم نہ کی گئی تو جمہوریت کمزور ہوگی۔ دوسری طرف بی جے پی اور اس کے حامی رہنما ان الزامات کو بے بنیاد قرار دے رہے ہیں۔ تاہم سیاسی مبصرین متفق ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہ مسئلہ مزید شدت اختیار کر سکتا ہے اور انتخابی سیاست کا اہم موضوع بنے گا۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج: دوسرے مرحلے کے تحت اگلے ماہ جے پور میں نکالی جائے گی بڑی ریلی

جے پور: (ایجنسی)، وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف مسلم تنظیموں کے احتجاج کا دوسرا مرحلہ اب شروع ہو گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں ضلع اور بلاک سطح پر احتجاج کے بعد اب دوسرے مرحلے میں بھی ریاست کے تمام اضلاع میں مسلم تنظیم مسلم پرسنل لا بورڈ کے بینر تلے مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ستمبر کے مہینے میں جے پور میں ریاستی سطح کی ریلی بھی نکالی جائے گی۔ حال ہی میں مسلم پرسنل لا بورڈ کے تحت مختلف مسلم تنظیموں کی میٹنگ میں دوسرے مرحلے کے تحت کیے جانے والے پروگراموں کا خاکہ تیار کیا گیا۔ اس کے علاوہ پیر کی رات مسلم تنظیموں کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حال ہی میں سپریم کورٹ میں بھی مسلم پرسنل لا بورڈ نے امید پورٹل کو معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ جب تک وقف ترمیمی قانون کا معاملہ سپریم کورٹ میں ہے، امید پورٹل کو معطل رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں پورے ملک کے ساتھ ساتھ راجستھان میں بھی مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ 22 اگست سے تمام اضلاع میں انسانی زنجیریں بنا کر اور پلے کارڈز اٹھا کر کئی مظاہرے کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مسلم تنظیمیں تمام اضلاع میں پریس کانفرنس کر کے بل کی خامیوں کے بارے میں جانکاری بھی دیں گی۔ اس کے علاوہ مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ گول میز ملاقاتیں بھی کی جائیں گی تاکہ دوسرے مذاہب کے لوگوں میں وقف کے بارے میں شکوک و شبہات کو دور کیا جا سکے اور ان کی حمایت بھی حاصل کی جا سکے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی خاتون وائس چانسلر کی تقرری پر سپریم کورٹ نے حکومت سے وضاحت طلب کی

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے وائس چانسلر کے طور پر ایک پروفیسر کی تقرری پر اعتراض جتایا ہے، کیونکہ یہ تقرری ایسے سلیکشن پینل کے ذریعے کی گئی تھی جس میں ان کے شوہر بھی شامل تھے۔ عدالت نے اس عمل پر شفافیت اور غیر جانبداری کے حوالے سے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی صورت حال میں مفادات کے ٹکراؤ (Conflict of Interest) کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ عدالت نے یونیورسٹی اور حکومت ہند سے اس معاملے میں وضاحت طلب کی ہے اور کہا ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تقرری کے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی ہونا لازمی ہے تاکہ ادارے کی ساکھ پر کوئی سوال نہ اٹھے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گاوئی، جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے زبانی طور پر کہا کہ "شوہر کی موجودگی میں بیوی کے نام پر غور ہونا منصفانہ عمل پر سوالیہ نشان ہے۔ یہ سماعت پروفیسر مظفر عروج ربانی اور پروفیسر فیضان مصطفیٰ کی عرضداشت پر ہوئی، جنہوں نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں پروفیسر خاتون کی تقرری کو برقرار رکھا گیا تھا۔

اب ایئرپورٹ جیسے قوانین ریلوے میں بھی لاگو

نئی دہلی: ہندوستانی ریلوے اپنے سامان سے متعلق ضابطوں کو مزید سخت کرنے کی تیاری میں ہے، جس سے یہ ایئرپورٹ کے اصولوں کے قریب پہنچ جائے گی۔ سامان سے متعلق پابندیاں برسوں سے موجود ہیں، لیکن ان پر عمل آوری شاذ و نادر ہی کی جاتی تھی۔ اب، ریلوے بورڈ نے ان بڑے اسٹیشنوں کی نشاندہی کی ہے جہاں وزن کی مقررہ حد کا سختی سے نفاذ کیا جائے گا۔ ضابطوں کے مطابق، فرسٹ کلاس اے سی کے مسافر 70 کلوگرام تک سامان مفت لے جا سکتے ہیں، جبکہ اے سی ٹو ٹائر کے لیے یہ حد 50 کلوگرام، اے سی تھری ٹائر اور سلیپر کلاس کے لیے 40 کلوگرام اور جنرل کلاس کے لیے 35 کلوگرام ہے۔ ایسے بڑے سائز کے بیگ جن سے بورڈنگ اسپیس متاثر ہو، ان پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

شوگر فیکٹریوں سے کسانوں کے گنے کے بقایاجات کی ادائیگی جلد از جلد کرائی جائے

بھارتیہ کسان یونین کے وفد نے مطالبات پر مبنی میمورنڈم تحصیلدار کے سپرد کیا

دیوبند (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین کی جانب سے منعقدہ میٹنگ میں کسانوں کے مسائل پر غور وفکر کیا گیا ،اس دوران کسانوں کے ایک وفد نے تحصیلدار دیوبند کوایک میمورنڈم دے کران کے مسائل کو فوری طور پرحل کرنے کا مطالبہ کیا۔موصولہ اطلاع کے مطابق بھارتیہ کسان یونین کے تحصیل صدر چودھری پہل سنگھ کی قیادت میں کسانوں کے ایک وفد نے منگل کے روز دیوبند کے تحصیلدار پشپانکر دیو سے ملاقات کی اور مسائل پرمبنی ایک میمورنڈم سپرد کیا۔میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بجاج شوگر فیکٹری کسانوں کے گنے کے بقایاجات کی ادائیگی نہیں کررہی ہے جس کی وجہ سے کسان مالی تنگی سے گزررہے ہیں،میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بقایا

جات کی ادائیگی نہ کرنے والی شوگر فیکٹریوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے ،اس کے علاوہ میمورنڈم میں اس جانب بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ آوارہ جانور کسانوں کی فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہونچارہے ہیں اس لئے ایسے آوارہ جانوروں کو پکڑکرگئوشالہ میں رکھنے کا نظام بنانا چاہئے۔

کسانوں کی یہ بھی شکایت ہے کہ حکومت کے احکامات کے بعد بھی تحصیل کے دفتر میں زمین کی خرید وفروخت سے متعلق داخل خارج وقت پرنہیں کئے جارہے ہیں ،اس کے علاوہ نقل حاصل کرنے میں بھی کسانوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے اس لئے ایسا نظام وضع کیا جانا چاہئے کہ جس کی مدد سے کسانوں کوفوری طور پرنقل مہیا کرائی جاسکے ،اس موقع پرمیمورنڈم دینے والوں میں ایشور چند آریہ ،چودھری کیہر سنگھ ،ایشور پال سنگھ ،رنجیت سنگھ اور محمد عثمان وغیرہ موجود رہے ،وہیں دوسری جانب کسان مزدور سنگٹھن کے ایک وفد نے بھی ایس ڈی ایم کوایک میمورنڈم دے کر مطالبہ کیا کہ پاورکارپوریشن کے ملازمین کی جانب سے غیرقانونی طریقہ سے کسانوں سے لی جانے والی رقومات اوررشوت لینے کے خلاف کارروائی کی جائے ،اور کھجوروالا گاؤں میں انڈر پاس روڑ پرتجاوزات کوختم کرکے سڑک تعمیر کرائی جائے ،اس کے علاوہ یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ اینٹوں کے بھٹوں کے مالکان کی جانب سے کئے جانے والے مزدوروں کے استحصال کو روکا جائے اور نالے اورنالیوں کی صفائی کرائی جائے ،میمورنڈم دینے والوں میں کسان مزدور سنگٹھن کے تحصیل صدرشیواوم رانا،اور بلاک صدر جے کمار وغیرہ موجودرہے۔

ایم ایل اے نے سیلاب سے متاثرہ دیہات کا جائزہ لیا

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے نیا گاؤں، مچاریا، اونچگاؤں، جیٹیا، کھڑگ پور باجے، ہردے پور، سیف پور پلہ، ماجھرا بدی پورہ، سکندر پور پٹی، گووند پور کلاں، محمد پور، دولت پوراجمت پور، رسول پورناگلی، لالاٹیکر، رونداجھاڑہ پور، ماجھراپورہ، دہراپورہ کا دورہ کیا۔ بھٹکھیڑا، منکارہ اور دودھ منکارا گاؤں شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ اس دوران ایم ایل اے نے گاؤں کے لوگوں کے مسائل اورضروریات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔

اس دوران علاقہ مکینوں نے سکندر پور پٹی کو بہاپور سے پل کے ذریعے جوڑنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے نے گاؤں کو افراد کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پہلے ہی جیٹیہ فیروز پور سے جیٹیہ سدولہ پورتک درمیانی گگن ندی پر پل کا مطالبہ ایوان اور وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھا ہے۔جس کی جلد منظوری ملنے کی امید ہے۔ایم ایل اے نے کہا کہ جن کسانوں کی فصلوں کونقصان پہنچا ہے ان کو معاوضہ دیا جائے گا۔ پچھلی حکومتوں میں امتیازی سلوک کے ساتھ صرف چند گاؤں کے کسانوں کو معاوضہ ملتا تھا،لیکن بی جے پی حکومت میں بغیر کسی امتیاز اور جانبداری کے تمام طبقات کوان کے نقصان کے مطابق معاوضہ ملے گا۔ اس دوران چاند بابو، کالو پردھان، گڈو لودھی، رامیشور، ہمانشو چوہان، وشیش چوہان، موہت یادو، رام کشور لودھی، جوگپال سنگھ، مودی تیاگی، گاؤں کے سربراہ انیل، گاؤں کے سربراہ رمیش، للا، پریم سنگھ، رام کریش وغیرہ موجود تھے۔

1600 رمیٹر کے دوڑ مقابلہ میں دیوبند کے نوجوان نے پہلا مقام حاصل کیا

کامیاب کھلاڑیوں کو بطور انعام نقد رقم کے علاوہ نشان اعزاز سے دیئے گئے

دیوبند (عارف عثمانی) نانوتہ کے گاؤں کچرائی کی نوجوان ٹیم کی جانب سے ایک دوڑ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا 1600 میٹر کے اس دوڑ مقابلہ میں دیوبند کے باشندہ نکل کمار نے پہلا مقام حاصل کیا۔تفصیل کے مطابق منگل کے روز کچرائی گاؤں کے راج باہے کی پٹری پر گاؤں کچرائی سے گاؤں موڑا کے درمیان 1600 رمیٹر کے دوڑ مقابلہ کا اہتمام کیا گیا اس مقابلہ کا افتتاح سابق پردھان وجیندر عرف ٹیٹو اور موجودہ پردھان کے شوہر راجوفوجی نے ہری

جھنڈی دکھا کر کیا۔اس دوڑ مقابلہ میں دیوبند کے نوجوان نکھل کمار نے پہلا مقام ،کچرائی گاؤں کے باشندہ سونو کمار نے دوسرا مقام اور چندر پور کے نوجوان ہمانشوکمار نے تیسرا مقام حاصل کیا ،دوڑ کے اس مقابلہ میں کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں کو انعام کے طور پرنقدرقم کے علاوہ نشان اعزاز دیئے گئے ،اس موقع پر سابق پردھان وجیندر تیاگی موجودہ پردھان کے شوہر راجو فوجی ،سابق پردھان چرن سنگھ ،سونوکشیپ ،پنکج کشیپ ،دھرم ویر تیاگی ،مان چند تیاگی ،پرتیک ،پروین شرما ،رام ناتھ سنگھ ،رہتو سنگھ،وکاس کمار اور سہندر سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

صفائی، روشنی، پانی و دیگر ضروری انتظامات کے لیے کمیٹیاں تشکیل

جلوس محمدیؐ کی تیاریوں کو لیکر مرکزی جمعیت اہلسنت کی ایک اہم میٹنگ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) جشن عید میلاد النبیؐ کے حوالے سے مرکزی جمعیت اہلسنت کی ایک اہم میٹنگ جگر کالونی میں منعقد ہوئی۔میٹنگ میں جلوس محمدیؐ کی تیاریوں کولیکر تبادلہ خیال کیا گیا اور جلوس کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔

شہر کے جگر کالونی میں واقع حاجی محمد اسد کی رہائش گاہ پر منگل کو منعقدہ میٹنگ میں مرکزی جمعیت اہلسنت کے نائب صدر مفتی محمد دانش قادری نے بنیادی طور پر چند باتوں پر روشنی ڈالی۔میٹنگ میں جلوس کا روٹ طے کیا گیا اورانتظامیہ کو بروقت آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ٹریفک کا نظام متاثر نہ ہو۔صفائی، روشنی، پانی کے انتظامات اور دیگر ضروری انتظامات کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔علاوہ ازیں شرکاء سے جلوس کے دوران مکمل نظم وضبط،امن اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی۔ سکیورٹی رضا کاروں کی تعیناتی کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ساتھ ہی ممتاز نعت خوانوں کومدعو کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ نعتوں کی محفل سے جلوس کا ماحول روحانی ہوجائے۔میٹنگ کے اختتام پر لال مسجد کے صدر ومشہور عالم دین مفتی عبدالمنان کلیمی نے دعا کی کہ اللہ تعالی اس جلوس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اورامت مسلمہ کواتحاد ومحبت کی توفیق عطا فرمائے۔اس دوران عوام الناس اور تمام ذمہ داران سے اپیل کی گئی کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کرکے جلسہ محمدیؐ کے جلوس کو کامیاب بنائیں اوراس موقع پر امن اور بھائی چارے کا پیغام عام کریں۔اس میٹنگ میں حاجی اسد، اقبال سلی والے، رضوان، شجاعت اشرفی، عامر، رئیس، اکرام، ظہیر، شانو، نوید ہرتھلہ، ندیم نیتا، محفوظ، کرولا، بٹو، سلیم، شانی ومزمل سمیت علاقہ کے ذمہ داران اورعوام کی بڑی تعداد موجود رہی۔

شادی شدہ خاتون کی خرید وفروخت کے الزام میں تین گرفتار

دیوبند(عارف عثمانی)

دیوبند میں ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک شادی شدہ خاتون کو بہلا پھسلا کر مبینہ طور پر 50 ہزار روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کورٹ میرج کے دوران ملزمان کوگرفتار کرلیا۔اطلاع کے مطابق گاؤں چولا کے رہائشی روہتاش کی شادی گنگوہ تھانہ حلقہ کے گاؤں خانپور کی رہائشی منیشا سے ہوئی تھی۔ دونوں کے دو بچے ہیں۔ چندروز قبل میاں بیوی میں جھگڑے کے بعد منیشا اپنے بچوں کوچھوڑ کر گھر سے چلی گئی۔ اس پرروہتاش نے نانوتہ تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ کچھ دن قبل منیشا سہارنپور اسپتال کے قریب موجود تھی جہاں گاؤں جڑوڈہ پانڈا اورگاؤں دگچاڑہ کے دوافراد سے اس کی ملاقات ہوئی۔ دونوں افراد اسے بہلا پھسلا کراپنے ساتھ لے گئے اور بعدازاں گاؤں چندیانہ کولی کے رہائشی پنکج کو محض 50 ہزار روپے میں بیچ دیا۔منگل کے روز پنکج اور منیشا دیوبند کورٹ میں شادی کرنے کے لیے پہنچے تھے۔ اس دوران پولیس کو شک ہوا اور دونوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ تفتیش میں پورا معاملہ سامنے آنے پر پولیس نے دونوں کوگرفتار کر کے تھانہ دیوبند منتقل کردیا۔ بعد میں خاتون کا شوہر روہتاش بھی تھانے پہنچ گیا۔ پولیس نے ایک اور ملزم کوحراست میں لے لیا ہے اور پورے معاملے کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

برتن تاجروں کو 5 فیصد سلیب میں رکھے جانے کا مطالبہ، تاجروں کی ایڈیشنل کمشنر گریڈون سے ملاقات

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) سیونکت ویاپارمنڈل اترپردیش کے عہدیداروں نے صدراروندا گروال (جانی) کی قیادت میں ایڈیشنل کمشنر گریڈون اشوک کمار سنگھ کے ساتھ جی ایس ٹی اصلاحات سے متعلق کچھ نکات پر تبادلہ خیال کیا۔مطالبہ کیا گیا کہ VAT میں سیکشن 32 کی سہولت کو GST میں بھی لاگو کیا جانا چاہئے اور تاجروں کے ITC دعووں پر عائد جرمانہ کوختم کیا جانا چاہئے۔تاجروں نے کہا کہ وزیراعظم مودی جی نے لال قلعہ سے دوٹیکس سلیب کے بارے میں بات کی ہے،5 فیصد اور12 فیصد۔برتنوں کے تاجروں کو 5 فیصد سلیب میں رکھا جائے اور کھانے پینے کی

اشیاء پر جی ایس ٹی صفر ہونا چاہیے۔تاجروں نے مزید کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ تاجروں کو یہ سہولت ملنی چاہیے کہ ہم جس شخص سے سامان خریدتے ہیں اس کی چین پورٹل پر دیکھ سکتے ہیں، تاکہ جعلی بلوں اور بلیک مارکیٹنگ کے نظام کو روکا جاسکے۔اسی سلسلے میں تاجروں نے سیکٹر2 کی ڈپٹی کمشنر رینا سنگھ جی کو بھی یادگاری تحفہ پیش کیا۔اصلاحات کے سلسلے میں ہونے والی بات چیت کے اہم شرکاء میں ریاستی صدر اروند اگروال (جانی)، ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا، سپریت کھنہ، نائب صدر سنیل اگروال، پونیت رستوگی، بونی سردار، منیش اگروال، پنکج شرما وغیرہ شامل رہے۔

ایم ڈی اے نے غیر قانونی پلاٹنگ پر چلایا بلڈوزر

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ڈی اے) سٹی ایریا اور نوٹیفائیڈ ایریاز میں غیرمجاز پلاٹوں اورتعمیرات کے خلاف مسلسل نفاذ کی مہم چلا رہی ہے۔نائب صدرانو بھو سنگھ، آئی اے ایس کی ہدایات کے مطابق منگل کو اتھارٹی کے انفورسمنٹ اسکواڈ نے زون-3، سب زون-میں غیرقانونی پلاٹنگ کے خلاف کارروائی کی۔

موصول اطلاع کے مطابق انیس بھائی کے کیلے کے گودام کے پیچھے، ڈنگرپور روڈ، تھانہ پاکبڑہ، مراد آباد(زون- 3، سب زون-14) تقریباً15 بیگھہ غیرقانونی پلاٹنگ مسمار کردی گئی۔

بتایا جاتا ہے کہ اتھارٹی کی منظوری کے بغیر یہاں بڑے پیمانے پر غیرقانونی پلاٹنگ کی جارہی تھی۔ انفورسمنٹ سکواڈ نے قواعد کے مطابق غیرقانونی پلاٹنگ کوفوری طور پرمسمار کر دیا۔ نائب صدر نے کہا کہ کوئی بھی شخص بغیر منظوری کے زمین کی ذیلی تقسیم، پلاٹ یا تعمیراتی کام نہ کرے۔

بصورت دیگر فوری طور پر مسماری، سیل اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اربن ڈویلپمنٹ رولز پرعمل کریں اورکسی بھی قسم کی غیر قانونی پلاٹنگ یا تعمیرات کی اطلاع فوری طور پراتھارٹی آفس کو دیں۔ اتھارٹی کی انفورسمنٹ مہم مستقبل میں بھی اسی سختی اور سنجیدگی کے ساتھ جاری رہے گی۔

خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کی

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) ضلع کے مونڈھاپانڈے تھانہ علاقہ کے نذر پورشیوراج پور میں ایک خاتون نے خودکشی کرلی۔ اس کی لاش لٹکی ہوئی ملی۔ متوفی بہن (32) کے بھائی چرنجیت نے پولیس کو بتایا کہ اس کے شوہر رنکو نے فون کرکے بتایا کہ بے بی کی موت ہوگئی ہے۔ جب وہ اپنی بہن کے سسرال پہنچے تو سسرال والے آخری رسومات کی تیاری کر رہے تھے۔ چرنجیت نے موت کی وجہ پوچھی تو سسرال والوں نے کہنا شروع کردیا کہ چھت سے گرنے سے بے بی کی موت ہوئی، جبکہ اس کی گردن پرنشانات تھے۔شبہ ہونے پر چرنجیت نے پولیس کواطلاع دی۔ منڈھا پانڈے تھانہ پولیس موقع پرپہنچ گئی۔ تحقیقات کے بعد پولیس اورفرانزک ٹیم نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں تصدیق کی گئی ہے کہ خاتون کی موت لٹکنے سے ہوئی۔ منڈھا پانڈے تھانے کے انچارج انسپکٹر راجیو کمار شرما نے بتایا کہ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو جھگڑے کی وجہ سے خاتون نے اپنے دوپٹہ کا پھندا بنا کر اور پنکھے سے لٹک کرخودکشی کی۔ سی او ہائی وے راجیش کمار نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا جا رہا ہے اور مزید کارروائی کی جائے گی۔ منڈھا پانڈے پولیس معاملے کی مزید تفتیش کررہی ہے۔

افسران کو شکایات کے تئیں حساس ہونا چاہئے: ڈی ایم

تحصیل ٹھاکردوارہ میں سمپورن سمدھن دیوس کا انعقاد

مرادآباد (ذاکرعلی بیگ) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی صدارت میں تحصیل ٹھاکردوارہ میں سمپورن سمادھان دیوس کا انعقاد کیا گیا۔ سمپورن سمادھان دیوس کے دوران مختلف محکموں سے متعلق عام آدمی کے مسائل سنے گئے اورمتعلقہ محکموں کے افسران کو معیاری نمٹانے کی ہدایت دی گئی اور وزیر اعلیٰ کرشک ایکسیڈنٹ ویلفیئر اسکیم کے تحت مستحق خاندانوں کو منظوری لیٹر بھی دیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں منعقد سمپورن سمادھان دیوس کے دوران کل 32 شکایات موصول ہوئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ بجلی سے متعلق عام لوگوں کی شکایات کو دور کرنے میں کوتاہی پر برہمی کا اظہار کیا اور ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت کی کہ وہ بجلی کی فراہمی اور بجلی کے بلوں سے متعلق شکایات کے

تئیں حساس رہیں اوراس بات کو یقینی بنائیں کہ بجلی صارفین کو غیرضروری پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ غیر قانونی قبضوں اور غیر قانونی یلغار کے معاملات میں ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو واضح طور پر ہدایت دی کہ وہ موقع پر جا کر شکایت کا ازالہ کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ افسران اپنی محکمانہ اسکیموں کو ہر اہل شخص تک پہنچانے کے لیے موثر اقدامات کریں۔ انہوں نے راشن کی تقسیم، صحت، بجلی کی فراہمی اور زراعت سمیت مختلف شعبوں کی سکیموں پر عملدرآمد کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر کلدیپ سنگھ اور ایس ڈی ایم ٹھاکردوارہ محترمہ پریتی سنگھ سمیت دیگر افسران موجود رہے۔

مسلم راشٹریہ منچ کی جانب سے نشہ خوری کے خلاف تحریک کا آغاز

قومی قیادت کی اپیل پر بنہیڑہ خاص میں نشہ خوری سے متعلق مخصوص پروگرام کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) مسلم راشٹریہ منچ کی قومی قیادت کی پہل پر دیوبند کے قریبی گاؤں بنہیڑہ خاص میں نشہ خوری سے چھٹکارا پانے سے متعلق چلائے جانے والے پروگرام کی ایک میٹنگ میں گاؤں کے نوجوانوں نے شرکت کی اور نشہ کی لعنت کوختم کرنے مثبت تبدیلی لانے اورسماجی سطح پر بہتری لانے کے لئے باہمی تبادلۂ خیال کیا گیا۔تفصیل کے مطابق منگل کے روز بنہیڑہ گاؤں میں مسلم راشٹریہ منچ کی میٹنگ منعقد کی گئی ،اس میٹنگ میں منچ کے میرٹھ کمشنری کے کنوینز نے اپنے خطاب کے دوران نوجوان نسل میں بڑھنے والی نشیلی اشیاء کے استعمال پراپنی فکرمندی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ نوجوان نسل نشہ خوری کی عادی ہوتی جارہی ہے ،جوان کے لئے اور آنے والی نسلوں کے لئے نہایت خطرناک ثابت ہوگی ،انہوں نے بتایا کہ نشہ خوری کے سبب نہ صرف دماغی ،جسمانی اور

سماجی سطح پرنقصان ہوتا ہے بلکہ ایسے لوگ مالی اعتبار سے بھی بہت کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں ،بعدازاں دیگر مقررین نے نوجوان نسل کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ موجودہ نوجوان نسل اس ملک کا مستقبل ہے اس لئے نشہ خوری کی لعنت سے دور رہ کر اپنے آپ کو مضبوط کریں اور ملک کی ترقی میں تعاون کریں ،انہوں نے نوجوان نسل سے کہا کہ اگران کے آس پاس کوئی شخص اس لعنت میں مبتلاء ہے تو وہ اسے سمجھا بجھا کرصحیح راستہ پرلانے کا کام کریں ،میٹنگ کے اختتام پرمسلم راشٹریہ منچ کے عہدیداران اورکارکنان نے نشہ خوری کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے نوجوان نسل کو بیدار کیا اورسماجی ومذہبی تنظیموں سے اپیل کی کہ سب ایک ساتھ مل کرنوجوان نسل کونشہ خوری کی عادت سے بچانے کا کام کریں اور راشٹریہ منچ کی جانب سے چلائی گئی تحریک میں تعاون کریں ،اس موقعہ پر حافظ شمشاد ،صغیر احمد ،راغب علی ،راؤ تصور ،مہتاب پنڈیر ،احسان علی ،دانش علی، راؤ معروف ،عارف انصاری،شاداب پنڈیر،شیرمحمداور عمراحمد وغیرہ موجودرہے۔

مخالف تھا مگر وہ سامنے کھل کر نہیں آیا☆تبھی تو کوئی بھی الزام اس کے سر نہیں آیا

رکشہ بندھن کے موقع پر لگنے والے میلے میں کل ہند مشاعرے کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) قصبہ لاوڑ میں ہر سال رکشہ بندھن کے موقع پر لگنے والے میلے میں ایک شاندار کل ہند مشاعرے کا انعقاد گرین ویلی کے وسیع میدان میں کیا گیا جس میں فجر کی اذان کے بعد تک تمام شاعروں نے سامعین کو اپنی خوبصورت شاعری سے محظوظ کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ مشاعرے کی صدارت لاوڑ چیئرمین شکیل قریشی کے ذریعے کی گئی جبکہ نظامت کے فرائض مالے گاؤں سے تشریف لائے ارشاد انجم نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ علی بارہ بنکوی کی نعت پاک سے بابرکت اغاز ہونے والے اس مشاعرے کے کنوینز شاہد حسن شاہد نے تمام مہمانوں اور شعراء کی گل پوشی کی۔

اس سے قبل مہمان خصوصی ایم ایل اے اتل پردھان نے فتح کاٹ کرنیز شمع روشن کر کے مشاعرے کا باقاعدگی سے اغاز کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اردوزبان دلوں کو جوڑنے کا کام کرتی ہے یہ کسی خاص قوم اور فرقے یامذہب کی زبان نہیں ہے بلکہ یہ ہم سب کی زبان ہے ہندوستان کی زبان ہے۔مشاعرے میں پڑھے گئے منتخب اشعار قارئین کی نظرہیں۔

چھوڑ کر اپنا وطن اے مفلسی جانا پڑا
ہم جوانی میں جوانی سے الگ رکھے گئے
نوشاد سنبھلی

کاٹ لی چاندی کے خنجر سے زباں منصف کی
منھ سے انصاف کا ایک لفظ نکلنے نہ دیا
انورامان آگرہ

جو چھیننے آئے ہیں میرے منھ سے نوالا
وہ میرے بزرگوں کا نمک کھائے ہوئے ہیں
خورشید حیدر مظفرنگر

مخالف تھا مگر وہ سامنے کھل کر نہیں آیا
تبھی تو کوئی بھی الزام اس کے سر نہیں آیا
ڈاکٹر طاہر قمر میران پوری

تم برگد ہو تم کیا جانو دکھ گملوں کے پودوں کا
کٹتے چھٹتے رہنا ہے اور خود کو زندہ رکھنا ہے
ارشد ضیاء مظفرنگری

میں نے ترے چہرے کو ہزاروں میں چنا ہے
مل جائے کوئی مجھ سا تو پھر مجھ کو بتانا
ہاشم فروزآبادی

قفس میں ہوں مجھے آزادیوں آواز دیتی ہیں
میرے پر کھول دو قربانیاں آواز دیتی ہیں
الطاف ضیاء مالے گاؤں

کھڑا ہو سامنے کوئی یتیم بچہ جب
تم اپنے بچے سے اس وقت پیار مت کرنا
شاہدحسن شاہد

ان کے علاوہ علی بارہ بنکوی، فخری میرٹھ، وسیم جھنجھانوی، نوشاد انگڑھ نظام نوشاہ،ممبء، دانش غزل، نکہت مرادآبادی ،سلطان جہاں وغیرہ شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔اس موقع پرشہر پنچایت لاوڑ کے تمام کونسلر موجود رہے۔ آخر میں مشاعرے کے کنوینز شاہد حسن شاہد نے تمام مہمانوں شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

فوٹوگرافی لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے: پروفیسر اجے تنیجا
شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹوگرافی پر ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹوگرافی کے عالمی دن کے موقع پر "دی آرٹ آف دی شاٹ" کے عنوان سے ایک خصوصی فوٹو گرافی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئے شعبۂ صحافت اور ابلاغ عامہ کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر روچیتا سوجائے چودھری نے کہا کہ تصویر کا اثر الفاظ سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے اسی لئے ضروری ہے کہ طلبہ کو فوٹوگرافی کے بنیادی اصول، کیمرہ ہینڈلنگ، لائٹنگ اور اسٹوری ٹیلنگ کے عملی پہلوؤں سے روشناس کرایا جاسکے۔ اس ورکشاپ کی افتتاحی خطاب میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ اچھی تصویر نادر تخیل سے جنم لیتی ہے۔ فوٹوگرافی صرف ایک فنی اظہار نہیں بلکہ یہ لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے۔ ایک کیمرہ محض آلہ نہیں بلکہ ایک کہانی گو ہے جو وقت، جذبات اور حقیقت کو ایک فریم میں قید کر دیتا ہے۔ اس ورکشاپ کے خصوصی سیشن میں فلم ڈائریکٹر درگیش پاٹھک نے فوٹوگرافی میں روشنی کی اہمیت اور مختلف شاٹس کی باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فوٹوگرافی میں روشنی سب سے بنیادی اور فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔ روشنی نہ صرف ایک تصویر کو جاذب نظر بناتی ہے بلکہ اس میں معنی اور جذبات بھی منتقل کرتی ہے۔ لکھنؤ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیلو شرما نے کہا کہ کسی بھی تصویر کے جذبات اور کہانی اسے اہم بناتی ہے جب کہ روشنی اس کی روح ہے۔ اختتامی گفتگو سے قبل مشہور فوٹوگرافر وکاس بابو نے صبر کو فوٹو گرافی کا بنیادی عنصر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیک سیکھی جا سکتی ہے لیکن نقطہ نظر فوٹوگرافر کے دل سے پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر دستاویزی فلم کی اسکریننگ اور سوال جواب کے سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ کی نظامت ڈاکٹر سچیندر شیکھر اور شکریے کے کلمات ڈاکٹر کاظم رضوی نے ادا کئے۔ اس ورکشاپ میں شعبے کے استاذ ڈاکٹر محمد نصیب کے علاوہ ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

طلباء کا مستقبل فیصلہ سازی پر منحصر ہے: سید مسعود حسین

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): اظفر فاؤنڈیشن کے طلباء کی امتحانات میں نمایاں کارکردگی کی خبر سے متاثر ہوکر گزشتہ روز سید مسعود حسین صاحب، اسلم مہدی صاحب اور ڈاکٹر شجاعت حسین صاحب اظفر فاؤنڈیشن، رضا نگر، علی گڑھ کا دورہ کر اس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جناب اصغر مہدی (آرزو) اور ان کے طلباء سے ملاقات کر انھیں مبارکباد پیش کی۔ آرزو صاحب سے دریافت کیا کہ آپ کا اس فاؤنڈیشن کو قائم کرنے کا اغراض ومقاصد کیا ہے؟ جناب اصغر مہدی صاحب نے بتایا کہ اس فاؤنڈیشن کو قائم کرنے کے پیچھے ان کا مقصد ہے کہ ان بچوں کی زندگیوں کو کامیاب بنایا جائے جو اقتصادی طور پر پسماندہ اور خراب ماحول کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کسی بھی ادارے کا نظام تعلیم درحقیقت اس شخص کے بیک گراؤنڈ، ثقافت اور اس کی پرورش کے مزاج کا آئینہ دار ہوتا ہے وہ واقعی میں اس مقام پر جھلکا جہاں کا اپنی نظروں سے معائینہ کیا گیا۔ اظفر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعلیم اور اس کے طلباء کے نہایت عمدہ رزلٹ نے آرزو صاحب کی صلاحیت ثابت کردی ہے۔ اب ان کے فاؤنڈیشن کو مالی تعاون کی سخت ضرورت ہے کہ جس سے وہ ادارے کی ضروریات پوری کرسکیں اور قوم کے بچوں کا مستقبل روشن ہوسکے۔ امید قوی ہے کہ قوم سے ہمدردی رکھنے والے آرزو صاحب کے فاؤنڈیشن کی مدد فراخدلی سے کریں گے۔ عصر حاضر میں تعلیم وملازمت پر خصوصی، مفید و قیمتی مشورہ روشن مستقبل کے متمنی طلباء کو سرگرم، سماجی کارکن، مخلص، دانشور، انسان دوست، محب طلباء وطالبات محترم سید مسعود حسین، سابق چیئرمین، مرکزی آبی کمیشن، وزارت آبی وسائل، حکومت ہند نے دیا۔ آپ نے دل نشیں، فکر و جذبہ میں حرارت، محنت وامنگوں میں توانائی پیدا کی۔ آپ کا تعلیمی سفر کامیاب رہا۔ اے ایم یو سے انجینئرنگ کرنے کے بعد بھابھا اٹومک ریسرچ سینٹر، ممبئی میں کام کرنے کا موقع ملا اور یہ خود میں صلاحیت پیدا کرنے کی وجہ تھی۔ جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، اے ایم یو کے سابق لائبریرین محترم اسلم مہدی صاحب نے موجود طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر طلباء ہوائی جہاز دیکھتے ہیں تو اس میں سے کچھ طلباء پنسل سے کاغذ پر ہوائی جہاز کی تصویر بناتے ہیں، کچھ طلباء جہاز کی تصویر بنا کر اس میں ڈرائنگ پنسل سے رنگ بھرتے ہیں، کچھ اس میں بیٹھ کر اڑنے کی تمنا کرتے ہیں، کچھ پائلٹ بننے کا خواب دیکھتے ہیں اور کچھ ہوائی جہاز بنانے کی انجینئرنگ پڑھنے کی خواہش رکھتے ہیں یہ صلاحیت اور قوت فیصلہ پر منحصر کرتا ہے۔ طلباء کو مناسب وقت پر مفید فیصلہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انگریزی زبان وادب کے معروف شاعر وناقد اور یونائیٹڈ اسپرٹ آف رائٹرز اکیڈمی کے بانی صدر ڈاکٹر شجاعت حسین صاحب نے طلباء سے اپنا تجربہ ساجھا کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے افق پر نظر آنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

لکھنؤ: میراث فاؤنڈیشن کے تحت مشاعرہ وکوی سمیلن

لکھنؤ: ہوٹل اسپرنگ اسکائی مغل سرائے میں اردو اساتذہ ضلع چندولی میراث فاؤنڈیشن لکھنؤ کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ وکوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف استاد شاعر عابد ہاشمی نے اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر اظہر سعید ڈائٹ لکچرر (اردو) نے کی۔ مہمان خصوصی کے طور پر عالمی شہرت یافتہ وکہنہ مشق شاعر عتیق انظر (دوحہ قطر) کی شرکت نے پروگرام کو بین الاقوامی بنا دیا۔ مہمان اعزازی کے طور پر پروفیسر نسیم احمد سابق صدر شعبہ اردو بنارس ہندو یونیورسٹی شریک ہوئے۔ مشاعرہ وکوی سمیلن میں پروفیسر نسیم احمد کی دو تحقیقی کتابوں 'انتخاب کلیات سودا' اور مصحفی کے دیوان ہشتم اور مثنوی بحر المحبت' کا اجرا مہمان خصوصی وصدر مشاعرہ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ صاحب کتاب پروفیسر نسیم احمد نے اپنے خطاب میں تحریک آزادی میں اردو کے کلیدی رول کا ذکر کیا اور شعراء وادباء کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ کی تلقین کی۔ انھوں فورٹ ولیم کالج کا بھی ذکر کیا کہ کس طرح کالج کی جانب سے اردو کتاب کی ترتیب واشاعت کی ابتداء کی گئی۔ مشاعرہ وکوی سمیلن کا آغاز احمد اعظمی کے نعتیہ کلام سے ہوا بعد ازاں صدر مشاعرہ عابد ہاشمی، عتیق انظر، اشفاق الرحمٰن شرر، زم زم رامنگری، احمد اعظمی، ڈاکٹر شاد مشرقی، سہیل عثمانی، ضیاء احسنی، عالم بنارسی، روشن احمد روشن، سریش کمار اکیلا، دانش اقبال، شفاعت علی، گوہر بنارسی، قسیم الدین قسیم، ڈاکٹر عشرت جہاں، فائز بنارسی، آکاش مسرا، دانش اقبال وغیرہ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ ان کے علاوہ احمد اعظمی، ڈاکٹر شاد مشرقی، زم زم رامنگری، سہیل عثانی، اشفاق الرحمٰن شرر، سریش کمار اکیلا، گوہر بنارسی، عالم بنارسی، فائز بنارسی، عشرت جہاں، آکاش مسرا، قسیم الدین قسیم، ضاء احسنی، دانش اقبال، روشن مغل سرائیوی، ازفر بناری، شفاعت علی، صدر محترم کی اجازت سے مشاعرہ کی روح رواں افشاں رومانی نے شرکائے مشاعرہ کا شکریہ واختتام کا اعلان کیا۔

ہم تعلیم کے معیار سے کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے: پروفیسر سید عین الحسن

لکھنؤ: ہم تعلیم کے معیار سے کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ اچھا انسان بنانے کے لیے پہلے اچھا انسان بنا ضروری ہے نیز ہم پورے ملک میں ایک جامع تعلیمی پالیسی کا تجربہ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے یہاں لکھنؤ کیمپس میں طلبہ و اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام کا آغاز ایم اے عربی کے طالب علم ریحان انور نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔ کیمپس کی انچارج پروفیسر ہما یعقوب نے شیخ الجامعہ کی خدمت میں گلدستہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے کہا کہ آپ کو پدم شری اعزاز سے نوازا جانا ہم سب کے لیے خوشی کا باعث ہے۔ اس موقع پر کیمپس کی طرف سے پروفیسر سید عین الحسن کو یادگاری نشان بھی پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر عمیر منظر نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ ایم اے اردو کی طالبات خنسا اور ام ایمن نے غزل پیش کی۔ شعبۂ انگریزی کی ریسرچ اسکالر عظمت فرحت نے شکریے کے کلمات ادا کیے۔ کیمپس کی طالبات اقرا اور ان کی ساتھیوں نے یونی ورسٹی کا ترانہ پیش کیا۔ اس موقع وائس چانسلر صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہمیں لکھنؤ کیمپس کو بہت آگے لے جانا ہے۔ لکھنؤ ایک علمی وادبی روایت کا روشن مینار ہے۔ ہم سب اسی روایت کا حصہ ہیں۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ اپنے آپ میں اعتماد پیدا کیجئے اور تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق کے کارواں کو بھی آگے بڑھائیے۔

ٹرین میں طے شدہ وزن سے زائد لے جانے پر سخت جرمانہ

لکھنؤ: (یواین آئی) ہندوستانی ریلوے اب مسافروں کے لیے ایک نیا قدم اٹھانے جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ہوائی سفر میں اپنائے جانے والے طریقہ کار کی طرح ہی اب ریلوے مسافروں کے لیے سخت 'لگیج رولز' نافذ کیے جائیں گے۔ مجوزہ قواعد کے مطابق، مسافروں کو اہم ریلوے اسٹیشنوں پر الیکٹرانک ترازو سے اپنا سامان وزن کرنا ہوگا اور وزن کی مقررہ حد کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔ حد سے زیادہ سامان یا زیادہ وزن والے سامان پر اضافی فیس یا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایک افسر نے بتایا کہ ملبوسات، جوتے، الیکٹرانکس، سفر کے سامان وغیرہ بیچنے والے ان آؤٹ لیٹس سے مسافروں کی سہولت اور ریلوے کی آمدنی دونوں میں اضافہ کی توقع ہے اور ریلوے اسٹیشنوں جدید ہوائی اڈے جیسا احساس ہوگا۔ ٹرینوں میں سامان کی مقررہ حد مختلف کلاسوں میں الگ الگ ہے، جیسے اے سی فرسٹ کلاس کے مسافروں کے لیے 70 کلوگرام تک، اے سی سیکنڈ کلاس کے مسافروں کے لیے 50 کلوگرام تک، جبکہ اے سی تھری ٹیر اور سلیپر کلاس کے مسافروں کے لیے 40 کلوگرام تک سامان کی اجازت ہے۔

کل مذاہب اجتماعی شادی کا رجسٹریشن 24 اگست کو

امبیڈکر نگر: کل مذاہب اجتماعی شادی پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کی ایک میٹنگ ٹرسٹ کے خزانچی جاوید راعین کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ جس میں شادی کے بندھن میں بندھنے والے جوڑوں کی پہلی رجسٹریشن کی تاریخ 24 اگست بروز اتوار مقرر کی گئی۔ ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو کی ہدایات پر منعقدہ میٹنگ کی صدارت خزانچی محمد جاوید راعین نے کی اور کہا کہ شادی کے رجسٹریشن کے لیے درخواست فارم 24 اگست کو پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے دفتر بسکھری میں جمع کرائے جائیں گے۔ جن شادی شدہ جوڑوں کے والدین نے درخواست فارم وصول نہیں کیے ہیں وہ 24 اگست کو دفتر میں درخواست فارم حاصل کر سکتے ہیں اور ضروری دستاویزات جیسے حلف نامہ، آدھار کارڈ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، دونوں فریقین کے گواہوں کے دستخط وغیرہ کی فوٹو کاپیاں منسلک کر کے درخواست فارم جمع کر سکتے ہیں۔ میٹنگ میں ٹرسٹ کے سکریٹری محمد عرفان، محمد کیف، پون کمار، احمد انصاری، محمد احمد دیگر لوگ موجود تھے۔ واضح ہو کہ گزشتہ کئی سالوں سے پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ 3 نومبر کو سرودھرم اجتماعی شادی پروگرام کے تحت شاہی خاندانوں کی طرح 21 غریب خاندانوں کی بیٹیوں کی شادی کا اہتمام شاہی انداز میں کر رہا ہے۔ جسے ٹرسٹ نے اس سال بھی 3 نومبر کو یقینی بنایا ہے۔

حاملہ خاتون کی اسپتال کے باہر ڈلیوری

وارانسی: (یواین آئی) وارانسی کے ضلع خواتین اسپتال میں پیر کی رات ایک حاملہ خاتون کی اسپتال کے باہر ہی ڈلیوری ہوئی۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نینا ورما نے کہا کہ معاملے کی جانچ کے لیے منگل کو ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اسپتال کے احاطے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی چھان بین کی جارہی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق خاتون کو ایمرجنسی چیک اپ کے لیے بلایا گیا تھا لیکن اہل خانہ اسے نجی نرسنگ ہوم لے جانے کی بات کر رہے تھے۔ اسی دوران کسی نے اس واقعہ کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی۔ ویڈیو بنانے والے کو بھی نوٹس جاری کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر ورما نے کہا کہ اس معاملے میں مزید کارروائی کا فیصلہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی کیا جائے گا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء میں خطبات محمود کا اجراء

لکھنؤ: مولانا محمود حسنی کو اللہ نے لکھنے کا اچھا ذوق عطا کیا تھا، ان کا قلم بہت سیال تھا، سو صفحے کی کتابیں چند ہی دنوں میں تیار کر دیا کرتے تھے، لگتا تھا کہ مراجع کی ساری کتابیں ان کی نگاہوں کے سامنے ہیں، حافظہ بہت اچھا تھا، اسی لیے بار بار کتابوں سے مراجعت کی ضرورت بھی نہیں ہوتی تھی، وہ کہیں بھی بیٹھ کر اپنے لکھنے کا کام کر لیا کرتے تھے، ان کا ایک تاریخی اور علمی ذوق تھا، سب جانتے ہیں کہ وہ ایک اچھے مصنف تھے لیکن یہ بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ وہ ایک اچھے مقرر بھی تھے، وہ جن باتوں کو ضروری سمجھتے تھے ان کو بیان کرتے تھے، اخیر دنوں میں تقریر کے چھوٹے چھوٹے ویڈیو بنایا کرتے تھے جن سے لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا۔ ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا بلال عبدالحئی حسنی ندوی (ناظم ندوۃ العلماء) نے مولانا محمود حسن حسنی ندوی کے خطبات کے مجموعہ "خطبات محمود" کے اجرا کے موقع پر کیا۔ حضرت مولانا نے مزید فرمایا کہ ان کے خطبات جو سب تو محفوظ نہیں رہ سکے کہ ان کا کوئی اہتمام بھی نہیں کیا گیا لیکن جو باتیں موبائل کے ذریعہ عام ہوئیں اور محفوظ رہ گئیں ان کو ہمارے عزیز مولانا سلمان بجنوری نے حاصل کیں اور ایک پوری کتاب مرتب کر دی۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے اور یقیناً ان کے لیے صدقہ جاری ہوگی اور لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے اس لیے کہ یہ چیز ان کے دل سے نکلی ہے اور جو چیز دل سے نکلتی ہے الفاظ میں کچھ کمی بھی ہو تو بھی وہ اثر رکھتی ہے، یہاں ماشاء اللہ قوت بیانیہ بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ علم بھی موجود ہے، تاریخی حوالے بھی ہیں، کہ اپنی باتیں تاریخی حوالوں سے کہا کرتے تھے۔

اصلاحی وبیداری مہم برائے خواتین کے تحت چھپایانہ کرنیل گنج اور پٹکاپور میں اجتماعات کا انعقاد

کانپور: (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء شہر ومجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے زیر اہتمام، ڈاکٹر حلیم اللہ خاں کی سرپرستی اور ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی نگرانی میں جاری ایک سالہ اصلاحی و بیداری مہم برائے خواتین کے تحت محلہ چھپایانہ کرنیل گنج اور پٹکاپور میں خواتین کے عظیم الشان پروگرام منعقد ہوئے۔ پروگرام میں مفتی عبدالرشید قاسمی نے خواتین کی اصلاح پر نہایت مؤثر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک عورت اگر دیندار اور باعمل ہوگی تو پورا گھرانہ اور نسلیں دین پر قائم رہیں گی۔ عورتیں اپنی دینی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالیں، کیوں کہ ماں کی گود ہی اصل درسگاہ ہے۔ اگر مائیں اپنے کردار میں نیک بن جائیں تو آنے والی نسلوں کا ایمان اور کردار محفوظ ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پردہ، حیا، صبر وشکر اور قناعت عورت کی زینت ہیں اور انہی اوصاف سے معاشرہ سدھر سکتا ہے۔ مفتی حسان نے اپنے بیان میں کہا کہ آج کا دور فتنوں کا دور ہے، جہاں ہر سمت سے ایمان پر حملے ہو رہے ہیں۔ اس ماحول میں ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ وصحابیاتؓ کی قربانیوں کو نئی نسل کے سامنے پیش کرنا والدین کی بنیادی ذمہ داری ہے تاکہ وہ دینی شعور اور ایمانی غیرت کے ساتھ پروان چڑھیں۔ انہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نشہ نوجوانوں کی زندگی اور مستقبل کو تباہ کر رہا ہے، اس لیے والدین پر لازم ہے کہ وہ ابتدا ہی سے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور غفلت سے بچیں۔ مولانا حذیفہ نے اپنے خطاب میں ایمان کی حفاظت کے طریقوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اسلام ہی ہمارا دستور حیات ہے اور اسی میں نجات مضمر ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک اسلام نے عورتوں کو سب سے زیادہ تحفظات عطا کیے ہیں، جو کسی اور مذہب یا تہذیب میں میسر نہیں۔ اسی طرح پٹکاپور میں بھی خواتین کا اجتماع مفتی اظہار مکرم کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مولانا امیر حمزہ قاسمی نے تقویٰ اور آخرت پر نہایت فکر انگیز خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا عارضی ہے اور آخرت ابدی۔ کامیابی اسی کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے اور اپنے اعمال کو اللہ کی رضا کے مطابق بنائے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اگر صبر، قناعت، ایثار اور خوف خدا کے ساتھ زندگی گزاریں تو ان کے اعمال نہ صرف دنیا میں سکون وراحت کا ذریعہ بنیں گے بلکہ آخرت میں بھی نجات کا سبب ہوں گے۔ انہوں نے خواتین کو خاص طور پر نماز، تلاوت قرآن اور ذکر واذکار کی پابندی کی تاکید کی اور کہا کہ تقویٰ ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک خوشحال گھرانہ اور پاکیزہ معاشرہ قائم ہوسکتا ہے۔ یہ اصلاحی اجتماعات خواتین میں بیداری، دینی تعلیمات کی اہمیت اور ایمانی زندگی کے استحکام کے لیے نہایت سودمند ثابت ہورہے ہیں۔

مدرسہ حنفیہ میں جشن اعلیٰ حضرت ومخدوم شاہ مینا آج

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن شاہی مسجد بڑا چاند گنج میں انجمن فیضان نوری طلبائے مدرسہ ہٰذا کے زیر اہتمام "جشن اعلیٰ حضرت ومخدوم شاہ مینا" آج بعد نماز ظہر منایا جائے گا۔ جشن کی صدارت صدر القراء قاری ذاکر علی قادری پرنسپل مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن اور سرپرستی ادارہ کے منیجر حاجی محمد افتخار حسین برکاتی کریں گے۔ اس موقع پر مدرسہ حنفیہ کے استاذ مولانا محمد عرفان قادری کا "اعلیٰ حضرت کی حیات وخدمات" پر خصوصی خطاب ہوگا۔ معروف شعراء منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے۔ صلاۃ وسلام، قل شریف اور دعا پر جشن کا اختتام ہوگا۔ یہ اطلاع مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن کے استاذ قاری تبریز عالم قادری نے دی ہے۔

نوڈل اساتذہ کی ماہانہ میٹنگ اختتام پذیر

سنت کبیر نگر: ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر امت کمار سنگھ کی ہدایت اور بلاک ایجوکیشن آفیسر آسیش کمار سنگھ کی نگرانی میں منگل کو بلاک کی تمام بارہ نیائے پنچایتوں میں نوڈل اساتذہ کی میٹنگ کا اختتام ہوا۔ اجلاس میں مختلف تدریسی نکات اور اختراعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سبھی نے بھی ڈی سی ایف کو بھی بھرا۔ اس کا اہتمام نیائے پنچایت سمریاوان کے جونیئر ہائی اسکول سمریاوان میں کیا گیا۔ میٹنگ میں ایک لرننگ ون چیلنج، ڈیجیٹل ٹیچنگ پلان، ریاضی، سائنس کٹ، انسپائر ایوارڈ، ایکو کلب اور سیشن امتحان وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نوڈل ٹیچر ظفیر علی نے اساتذہ کو اسکول میں بچوں کی حاضری بڑھانے کی ترغیب دی، گاؤں گاؤں والدین سے رابطہ کریں، اسکول نہ آنے والے بچوں کی شناخت کریں۔ زیادہ اندراج اور زیادہ طلباء کی تعداد والے اسکولوں کے اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور تعریف کی گئی۔ میٹنگ میں ظفر علی، مبارک حسین، امتیاز احمد، ضرار احمد، گیان چند، اوشیش کمار، شمع عزیز خان، نزہت بتول، خورشید جہاں، سروری خاتون، بشریٰ عمر، کمو بیگم، مہندر کمار وغیرہ موجود تھے۔

تعلیم ہی آزادی کی حفاظت اور ترقی کی کنجی ہے
صابر میموریل جونیئر ہائی اسکول میں آزادی کے موضوع پر تقریب

دریاباد، بارہ بنکی: ہندوستان کی آزادی کے لیے جو قربانیاں دی گئیں وہ صرف ہمارے بزرگوں کا نہیں بلکہ پورے قوم کا کارنامہ ہے اسکے تحفظ کے لیے ہمیشہ ہم سب کو تیار رہنا چاہیے، ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آزادی کا یہ تحفہ بے شمار جانوں کی قربانیوں سے حاصل ہوا ہے اور ہمیں اپنے ملک کی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھانا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار صابر میموریل جونیئر ہائی اسکول میں آزادی کے موضوع پر منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سید عبدالمجیب نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جو آزادی حاصل ہے وہ صرف سیاسی آزادی نہیں بلکہ ایک ایسا موقع ہے جہاں ہم اپنے خیالات، اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا عمل شروع کر سکتے ہیں۔ اس آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیں اپنی تعلیم پر زور دینا چاہیے تاکہ ہم اپنے ملک کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت بنا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا جنگ آزادی میں صحافیوں نے اپنی تحریروں سے عوام کو صرف آگاہ ہی نہیں کیا بلکہ انہوں نے تحریک آزادی کے حوالے سے عوامی رائے کو بیدار کرنے اور تحریک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا، ان صحافیوں کی تحریریں عام لوگوں کے درمیان جوش اور حوصلہ بڑھاتی تھیں اور برطانوی حکمرانی کے خلاف ایک مضبوط آواز بنتی تھیں۔ شکیل حقانی نے کہا کہ صحافت نے اس دور میں آزادی کی جنگ کو نہ صرف بیان کیا بلکہ وہ ایک موثر ہتھیار بن گئی تھی جس کے ذریعے تحریک کے مقاصد اور مقامی مظالم کو دنیا کے سامنے لایا گیا۔ ان صحافیوں نے نہ صرف سیاسی خبریں بلکہ تحریک کی کامیابی کے لیے اہم تجزیے، افکار اور نظریات بھی پیش کیے جنھوں نے عوام میں آزادی کے لیے تحریک کو تقویت دی۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر نور عالم نے بھی اظہار خیال کیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے قاری محمد مدثر دریابادی نے شرکت کی جن کو موقع پر موجود معززین واساتذہ نے انہیں بکے اور شال اوڑھا کر استقبال کیا۔ اس دوران طلباء نے تعلیمی وثقافتی پروگرام بھی پیش کیے۔ اس موقع پر اسکول کے تمام اساتذہ معززین قصبہ وطلباء موجود رہے۔

جسم کی حفاظت کرنا اسلامی فرائض کا حصہ: ابوالعرفان
صدر کینٹ میں مفت میگا طبی کیمپ کا انعقاد ہوا

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن، اے ایم یو۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے مشترکہ زیر اہتمام سبزی منڈی صدر کینٹ لکھنؤ میں ایک مفت میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔ فری میڈیکل کیمپ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی طور پر میدانتا ہاسپٹل کے ماہر ڈاکٹروں کی ذریعے جنرل امراض، امراض نسواں وغیرہ کا مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں۔ پیتھالوجی لیب کا بھی انتظامات کیا گیا۔ اس کیمپ میں بلڈ پریشر اور ڈائبٹیز کے ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ چیسٹ ایکس رے بھی مفت کیے گئے۔ خواتین کیلئے پردے کے ساتھ خاص طور پر خاتون ڈاکٹر کا انتظام کیا گیا تھا کیمپ میں تقریباً 320 متاثرین کا علاج کیا گیا اور عموماً کی طرف سے مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ جن ڈاکٹروں نے مذکورہ کیمپ میں اپنا تعاون پیش کیا ان میں ڈاکٹر انل کمار جنرل فزیشین، ڈاکٹر ایوشی کمل ڈینٹسٹ، ڈاکٹر فیصل ارتھو، شہباز افیزیو تھیراپسٹ، مہندر کرناکر میں دانتا منیجر، ویک کمار پشپیندر پال نرسنگ، برج موہن ریڈیو لوجسٹ، راہل کمار لیب ٹیکنیشین، لکشمی، انل کمار لیب اسسٹنٹ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے، اس میں ہم لوگ کافی لاپروائی برتتے ہیں جس ہماری زندگی متاثر ہوتی ہے جو کہیں نہ کہیں عبادت میں خلل کا سبب بنتی ہے۔ اچھی صحت ہوگی تو عبادت میں بھی کوتاہی نہیں ہوگی۔ حدیث میں ہے کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی صحت کی جانب مکمل توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا محمدی مشن بھی عوام الناس کی فلاح وبہبود کے تعلق سے کام کر رہا ہے۔ جس میں خصوصی طور پر علاقوں میں پہنچ کر میڈیکل کیمپ لگوانا، وظیفے بانٹنا، بچوں کی تعلیم کے تعلق سے تعلیمی بیداری پروگرام چلانا۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم تمام دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام الناس کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گے۔

القسام بریگیڈز کا قابض فوج پر غزہ میں گھات لگا کر حملہ، کئی فوجی جہنم واصل اور زخمی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی غزہ کے علاقے الزیتون کے گردونواح میں ایک خندق نما گھات میں قابض دشمن کی فوجی دستے اور مشینری کو اینٹی پرسنل ڈیوائسز اور زیر زمین دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ القسام بریگیڈز نے پیر کے روز بیان میں بتایا کہ یہ کارروائی گزشتہ ہفتے کے روز انجام پائی۔ مناظر سے معلوم ہوا کہ قابض فوج نے ہلاک اور زخمی ہونے والے فوجیوں کو نکالا اور نشانہ بننے والی مشینری کو شدید فائر کے سائے تلے ہٹایا گیا۔ اسی طرح اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس کے عسکری بازو نے اعلان کیا کہ انہوں نے جنوب مشرقی الزیتون میں الفرقان سکول کے اندر قابض اسرائیل کے کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز کو مورٹار گولوں (کیلیبر 60) سے نشانہ بنایا۔ فلسطینی مزاحمت القسام بریگیڈز کی قیادت میں، غزہ میں قابض فوج کی پیش قدمی کا مقابلہ جاری رکھے ہوئے ہے، یہ کارروائیاں 22 مہینوں سے جاری اسرائیلی جارحیت کے خلاف جاری ہیں۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف عالمی اقدامات کا مطالبہ

استنبول: غزہ کی بین الاقوامی عدالت کے سربراہ اور فلسطین کے لیے سابق اقوام متحدہ کے مقرر رچرڈ فولک نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ فوری اور مؤثر اقدام کرے تاکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی فلسطینی عوام کی حفاظت کر سکے۔ انہوں ے کہا کہ عالمی برادری سلامتی کونسل میں قابض اسرائیل کے حق میں امریکی ویٹو کو ختم کرائے۔

غزہ کی عدالت جو ایک آزاد بین الاقوامی اقدام ہے نے اس حوالے سے پیر کو استنبول میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں مغربی لبرل جمہوریتوں کی غزہ میں قابض اسرائیل کی اجتماعی نسل کشی میں براہ راست شرکت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

رچرڈ فولک نے کہا کہ عدالت کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو مکمل اختیار دیا جائے اور سکیورٹی کونسل میں ویٹو کو نظر انداز کیا جائے، جبکہ بین الاقوامی عدالت انصاف کی سست روی اور قانونی پیچیدگیوں پر قابو پایا جائے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے جو بنیادی اقدام تجویز کیا ہے، اس میں اقوام متحدہ کے موجودہ سیاسی آلات کو بروئے کار لانے کے ساتھ ساتھ 1950ء میں کوریا کی جنگ کے دوران اقوام متحدہ کے امن حل کے تصور پر توجہ مرکوز کرنا شامل ہے، جو 1956ء میں سوئز بحران کے دوران کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا۔ یہ تصور سرد جنگ کے دوران بھی استعمال ہوا تاکہ اقوام متحدہ کی جوابدہی اور کارکردگی برقرار رہے، خواہ سویت یونین ویٹو کا استعمال کرے۔ فولک نے امید ظاہر کی کہ یہ معاملہ اگلے ستمبر میں نیویارک میں ہونے والی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی اجلاسوں میں پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر فوری اور بنیادی اقدامات نہ کیے گئے تو غزہ میں 22 ماہ سے جاری قابض اسرائیل کی اجتماعی نسل کشی کے شکار فلسطینی عوام کو بچانے کا موقع ضائع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام عالمی ضمیر کو متحرک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایسے اقدامات کی حمایت کر رہے ہیں جو حکومتوں میں تبدیلی لائیں اور اس کے ساتھ ہتھیاروں پر پابندی اور فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کے لیے اظہار یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اکتوبر کے آخر میں اسطنبول میں اجلاس ہوگا، جہاں ضمیر کی ججز کی ٹیم اپنا حتمی فیصلہ اور سخت احکام جاری کرے گی۔ اقوام متحدہ کی حفاظت کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کے جواب میں فولک نے کہا کہ حفاظت کی ذمہ داری کو تعمیری انداز میں دوبارہ مرتب کیا جا سکتا ہے، اور یہ نہ صرف موجودہ بحران کو کم کرنے میں مدد دے گی بلکہ فلسطینی عوام کو ان کے بنیادی حقوق، بشمول خود ارادیت، دلانے کی ترغیب بھی دے گی۔

فولک نے کہا کہ قابض اسرائیل کی مکمل قبضہ اور فلسطینی عوام کو ان کے وطن میں حفاظت سے محروم کرنا ہمیں یہ کہنے پر مجبور کرتا ہے کہ یہ آخری بحران نہیں بلکہ اجتماعی نسل کشی کا ایک خطرناک مرحلہ ہے۔

انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل نہ صرف غزہ بلکہ خطے کے دیگر حصوں میں بھی درندگی پر اتر آیا ہے، اور قیاس کیا جارہا ہے کہ اسرائیل ایران کے ساتھ دوسری جنگ بھڑکا سکتا ہے تاکہ غزہ اور مغربی کنارے میں ہونے والے مظالم سے توجہ ہٹائی جاسکے۔

فولک نے کہا کہ صہیونیت کا حتمی مقصد یہ ہے کہ یہودی برتری قائم رہے اور فلسطینی عوام کی مادی اور سیاسی موجودگی کم سے کم ہو اور ان کی مزاحمت ختم کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل صحافیوں کو خاموش کرنے اور حقائق کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے، اور یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ اسرائیل ایک بدنام، غیر قانونی ریاست ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیلی شہریوں کو کھیلوں یا ثقافتی سرگرمیوں میں شامل نہ کیا جائے اور تعلیمی، سائنسی یا ٹیکنالوجی منصوبوں میں ان کے ساتھ تعاون نہ کیا جائے، نیز کمپنیوں پر دباؤ ڈالا جائے۔ فولک نے کہا کہ امریکہ میں عوامی رائے میں خاص طور پر یہودی اقلیت کے درمیان ایک بنیادی تبدیلی آئی ہے، جو کانگریس پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ کم از کم متوازن پالیسی پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیلنج یہ ہے کہ وہ مخصوص مفادات جو اسرائیل کو ہتھیار اور دیگر تکنیکی آلات فراہم کرتی ہیں اور کانگریس پر بہت اثر رکھتی ہیں، کی موجودگی میں کارروائی مشکل ہے۔ فولک نے بتایا کہ امریکہ میں دو متضاد قوتیں ہیں: ایک طرف کانگریس اور وائٹ ہاؤس ہے جو وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کو بطور دور حاضر ہیرو تسلیم کرتے ہیں اور دوسری طرف سول سوسائٹی ہے جو انہیں ہٹلر سے بھی خطرناک جنگی مجرم سمجھتی ہے۔

گزشتہ نومبر میں، لندن میں ماہرین، دانشوروں، انسانی حقوق کے علمبرداروں، میڈیا نمائندوں اور غیر سرکاری تنظیموں نے "غزہ کی عدالت" کا آغاز کیا تاکہ قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کی تحقیقات کی جا سکیں۔ اس اقدام کی قیادت سابق اقوام متحدہ کے مقرر رچرڈ فولک کر رہے ہیں، جبکہ دیگر سربراہان میں سابق مقررین مائیکل لنک، ہلال الفر، اور ماہرین نورا عریقات، سوزان اکرام، احمد کور اوغلو، جان رینولڈز، دیانا بوتو، جمیل ایدن اور بینی گرین شامل ہیں۔

امریکی حمایت سے قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں اجتماعی نسل کشی کا آغاز کیا، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہے، اور بین الاقوامی اپیلوں اور بین الاقوامی عدالت انصاف کے احکامات کی پرواہ نہیں کی۔ اس اسرائیلی نسل کشی میں 004,62 فلسطینی شہید اور 230,156 زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں، جبکہ 000,9 سے زائد لاپتہ، سیکڑوں ہزار بے گھر اور قحط کی وجہ سے 263 افراد، جن میں 112 بچے شامل ہیں، ہلاک ہوئے۔

القدس کی ممتاز فلسطینی خاتون رہنما پر دیگر شخصیات سے رابطوں پر نئی اسرائیلی پابندیاں عاید

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی افواج نے القدس کی بہادر مرابطہ ہنادی الحلوانی کو ایک فوجی حکم نامہ دیا ہے جس میں انہیں القدس کی اہم شخصیات سے کسی بھی قسم کے رابطے سے روکا گیا ہے۔ یہ پابندی اس کے بعد عائد کی گئی کہ ہنادی الحلوانی کو سوموار کی صبح القدس کے المسکوبیہ تفتیشی مرکز میں واقع "کمرہ 4" میں تفتیش کے لیے طلب کیا گیا۔ اس حکم نامے پر قابض اسرائیل کی "وسطی علاقہ" کی فوجی کمان کے دستخط ہیں جس میں ان افراد کے نام درج ہیں جن سے الحلوانی کو براہ راست یا بالواسطہ رابطہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ قابض اسرائیل نے اس پابندی کا جواز "ریاست کی سکیورٹی کو متاثر کرنے" کا دعویٰ کیا ہے، جو سنہ 1945ء کے برطانوی ایمرجنسی قوانین کی بنیاد پر جاری کیا گیا۔ یہ فیصلہ القدس اور مسجد الاقصیٰ میں مرابطین اور مرابطات پر قابض اسرائیل کی مسلسل مداخلت اور پابندیوں کی ایک نئی کڑی ہے، جس کا مقصد ان کی سرگرمیوں کو محدود کرنا اور مقدسات کے دفاع میں ان کی کوششوں کو روکنا ہے۔

غزہ پر جاری جنگ ختم کرنے کے لیے نئے ثالثوں کی تجویز کی امید افزا ہے: طاہر النونو

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے رہنما طاہر النونو نے اپنی امید ظاہر کی ہے کہ حماس کی طرف سے منظور شدہ نئی جنگ بندی کی تجویز سے غزہ پر جاری جنگ کو روکنے کا راستہ نکل سکتا ہے۔ النونو نے ٹیلی ویژن پر کہا کہ یہ تجویز جسے حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں نے منظور کیا ہے دھڑوں کے سابق موقف اور قابض اسرائیل کے سابق موقف کے درمیان توازن پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے اس نئی تجویز کو منظور کیا ہے۔ امید کرتے ہیں کہ یہ جنگ روکنے کے لیے ایک موثر راستہ فراہم کرے گی"۔ النونو نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس تجویز کے معاہدے میں امریکی ضمانتیں شامل ہیں۔ حماس نے کل سوموار کو مصری اور قطری ثالثوں کو آگاہ کیا کہ وہ غزہ میں فائر بندی کے لیے اس تجویز سے متفق ہے۔

حماس نے مختصر بیان میں کہا کہ وہ اور فلسطینی قوتیں اس تجویز سے متفق ہیں جو انہیں مصری اور قطری ثالثوں کی جانب سے پیش کی گئی تھی۔ فلسطینی ذرائع نے پیر کی شام بتایا کہ اس نئی تجویز میں قابض اسرائیل کی غزہ سے واپسی کی لائنز میں ترمیم شامل ہے، جو امن قائم ہونے کی مدت کے دوران صرف غزہ کی مشرقی، شمالی اور جنوبی سرحدوں پر 800 میٹر تک محدود ہوگی۔ تجویز میں ہر دن 600 ٹرک کی امداد، تجارتی سامان اور رہائشی مواد کی فراہمی کا بھی بندوبست شامل ہے، جو معروف بین الاقوامی اور امدادی اداروں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔ تجویز کے اہم نکات میں قیدیوں کے تبادلے کا منصوبہ بھی شامل ہے، 10 زندہ قیدیوں کی رہائی کے بدلے قابض اسرائیل 1700 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ نئی تجویز کے مطابق امن قائم ہونے کے پہلے دن سے سنجیدہ مذاکرات شروع ہوں گے تاکہ جنگ کو ختم کیا جاسکے، یہ مدت 60 دن کے لیے جاری رہے گی۔ ذرائع نے واضح کیا کہ حماس کی منظوری کا مطلب یہ نہیں کہ فوری طور پر کوئی معاہدہ ہوگا، بلکہ اس کے بعد گیند اسرائیل اور امریکہ کے کورٹ میں ہوگی۔

غزہ میں جنگ بندی کی امید، حماس نے ثالثوں کے تجویز کردہ منصوبے کی منظوری دے دی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ایک ذمہ دار نے اعلان کیا کہ جماعت نے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کیے گئے منصوبے کو منظور کرلیا ہے، جس کے تحت غزہ کی پٹی میں 60 دن کے لیے جنگ بندی ہوگی، ساتھ ہی قابض اسرائیل کے قیدیوں کی رہائی دو مراحل میں اور مقتول قیدیوں کی لاشوں کی کی واپسی بھی شامل ہے۔

ایک فلسطینی اہلکار نے جس نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ تجویز قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے آغاز کے لیے ایک فریم ورک کے طور پر پیش کی گئی ہے، جس کا مقصد مستقل جنگ بندی قائم کرنا ہے۔

اسلامی جہاد کے ایک رہنما نے تصدیق کی کہ یہ منصوبہ جزوی جنگ بندی اور قیدیوں کے بتدریج تبادلے کی ایک تجویز پر مشتمل ہے اور فلسطینی دھڑے اس تجویز کے ساتھ مثبت رویہ اختیار کر رہے ہیں تاکہ غزہ کے عام شہریوں کی مشکلات کم کی جاسکیں۔ قابض اسرائیل امریکہ کی بھرپور حمایت کے ساتھ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے غزہ میں ایک منظم فلسطینی نسل کشی کر رہا ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری ہجرت شامل ہے۔ عالمی برادری کی اپیلیں اور عالمی عدالت کے احکامات نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔

اس اسرائیلی درندگی نے اب تک 61 ہزار 944 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، جبکہ ایک لاکھ 55 ہزار 886 زخمی ہوئے ہیں جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، سیکڑوں ہزار نجات طلب فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہوئے، اور شدید قحط نے 258 افراد کی جانیں لے لی، جن میں 110 بچے شامل ہیں۔

قابض اسرائیل کے فضائی حملے میں جنوبی لبنان کے 4 شہری زخمی

بیروت: لبنان کے جنوب میں پیر کے روز قابض اسرائیل کے فضائی حملے میں 4 لبنانی شہری زخمی ہوگئے۔ لبنان کی وزارت صحت نے تصدیق کی کہ 4 شہری زخمی ہوئے، جب قابض اسرائیل

کی ڈرون طیارے نے الخیام قصبے کو نشانہ بنایا۔ قابض فوج لبنان میں فائر بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کررہی ہے، جو 27 نومبر سنہ 2024ء کو نافذ ہوا تھا۔ باضابطہ اعداد وشمار کے مطابق اس معاہدے کے آغاز سے اب تک قابض فوج کی ہزاروں خلاف ورزیوں کے نتیجے میں تقریباً 216 افراد شہید اور 508 دیگر مختلف نوعیت کے زخموں میں مبتلا ہوچکے ہیں۔ قابض اسرائیل نے لبنان پر اپنا جارحانہ حملہ 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کیا، جو 23 ستمبر سنہ 2024ء سے وسیع پیمانے کی جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ اس جنگ نے لبنان کے جنوب میں 4 ہزار سے زائد شہداء دیے اور تقریباً 17 ہزار افراد زخمی ہوئے، ساتھ ہی بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچا اور اندرون ملک نقل مکانی کی شدید لہر دوڑی۔

غزہ میں امداد کے لیے قطار میں کھڑے فلسطینیوں پر قابض اسرائیل کا وحشیانہ حملہ، 6 شہید

غزہ: غزہ کے شمال مغربی علاقے السوادیہ میں امدادی سامان کے منتظر فلسطینیوں پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ فائرنگ سے 6 شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ حمد ہسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ ہسپتال میں چھ شہداء کی لاشیں لائی گئیں، جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے شہید کیا۔ یاد رہے کہ سنہ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل غزہ میں ایک منظم اور خونریز نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے، جس میں قتل، بھوک و قحط، تباہی اور زبردستی بے دخلی شامل ہیں، اور عالمی برادری کی ہر اپیل اور بین الاقوامی عدالت کے احکامات کو قابض اسرائیل نے مکمل نظر انداز کیا ہے۔ اس نسل کشی سے اب تک 2 لاکھ 10 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے ہیں، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں۔ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، جبکہ سینکڑوں ہزار فلسطینی بے گھر اور قحط کی لپیٹ میں آ چکے ہیں، جس میں درجنوں بچے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اسلامی جہاد کے مجاہدین کا غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے کمانڈ سینٹر پر ہاون راکٹوں سے حملہ

غزہ: اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس نے پیر کی شام غزہ کے الزیتون علاقے میں قابض اسرائیل کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر پر راکٹوں سے بھرپور حملہ کیا ہے۔ سرایا القدس نے اپنے ٹیلی گرام پیج پر جاری بیان میں کہا کہ "سوموار کی دوپہر ہم نے مارٹر (کالیبر 60) کے گولوں سے قابض اسرائیل کے دشمن کے کمانڈ اینڈ کنٹرول کے مرکز پر حملہ کیا، جو کہ الفرقان سکول کے اندر واقع ہے۔ قابض اسرائیل کی سنہ 2023ء سے جاری وحشیانہ جارحیت کے آغاز سے مزاحمتی گروہ خاص طور پر القسام بریگیڈز ہر ممکن طریقے سے قابض دشمن کے مقابلے میں مزاحمت کر رہے ہیں، قابض فوج کو جانی نقصان پہنچا رہے ہیں اور زخمی کر رہے ہیں۔ یہ کارروائی واضح طور پر فلسطینیوں کی آزادی کی جدوجہد، قابض اسرائیل کی درندگی اور غزہ پر جاری اجتماعی سزا کے خلاف ایک خودمختار مزاحمتی اقدام کے طور پر سامنے آئی ہے۔

فلسطینی دھڑوں نے مصری قطری جنگ بندی کی تجویز سے اتفاق کرلیا، گیند اسرائیل کے کورٹ میں

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس اور دیگر فلسطینی جماعتوں نے پیر کی شام اس تجویز کی منظوری دے دی جو مصری اور قطری ثالثوں نے پیش کی تھی، جس کا مقصد قابض اسرائیل کی غزہ پر مسلسل درندگی اور جارحیت کو روکنا ہے۔ حماس نے مختصر بیان میں کہا کہ ان کی منظوری باضابطہ طور پر ثالثوں تک پہنچا دی گئی ہے اور یہ اقدام فلسطینی عوام پر مہینوں سے جاری وحشیانہ حملوں کو روکنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے دائرے میں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مصر اور قطر کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی تجویز کو بغیر کسی ترمیم کے منظور کیا گیا ہے۔ یہ منظوری فلسطینی دھڑوں کی جانب سے ثالثوں کے ساتھ متعدد بار مشاورت کے بعد دی گئی ہے، اور اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ قابض اسرائیل اس تجویز پر کیا ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق تجویز میں فائر بندی کے انتظامات، قیدیوں کے تبادلے اور غزہ میں انسانی امداد کے داخلے کی سہولت شامل ہے، تاکہ غزہ کے محاصرے اور عوام پر جاری ظلم وستم کا کچھ حد تک خاتمہ ممکن ہوسکے۔

فطرت، یخ بستہ پانی میں غسل اور مشکلات سہنے کا فن: 'دنیا کی سب سے زیادہ خوش قوم' کی زندگی کا راز

فن لینڈ کو حال ہی میں مسلسل آٹھویں بار اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں دنیا میں سب سے زیادہ خوش وخرم ملک قرار دیا گیا۔ ملک میں سیاحت کو فروغ دینے والی کمپنیاں بھی اس بات پر خوش ہیں کیوں کہ زیادہ سے زیادہ غیر ملکی سیاح خوشی کی تلاش میں فن لینڈ کا رخ کر رہے ہیں تاکہ خود اس بات کا مشاہدہ کر سکیں کہ اس ملک میں ایسی کیا خاص بات ہے۔

لیکن اگر آپ بھی ان سیاحوں میں سے ایک بننا چاہتے ہیں تو یہ توقع بلکل نہ رکھیں کہ ہیلسنکی ایئرپورٹ پر اترتے ہی آپ کو قہقہے سنائی دیں گے یا پھر نہایت گرمجوشی سے آپ کا استقبال کیا جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ فن لینڈ کے لوگ بہت سادہ ہیں۔ عام طور پر وہ خوش رہتے ہیں اور انھیں اقوام متحدہ کی رپورٹ پر فخر بھی ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ خوشی شاید درست لفظ نہیں۔ اس کے بجائے وہ اطمینان، سکون، کامیابی کا لفظ بہتر سمجھتے ہیں۔

فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب نے حال ہی میں فیس بک پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'کوئی بھی ہر وقت خوش نہیں رہ سکتا ہے، حالات خوش رہنا مشکل بھی بنا سکتے ہیں لیکن سب سے پہلا قدم بنیادی حقوق جیسا کہ سکیورٹی، آزادی اور مساوات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔' اگرچہ فن لینڈ میں خوشی کے تصور کا مخصوص ثقافتی معنی ہے تاہم یہ عام لوگوں کی زندگی کا حصہ ہے جو توازن، اطمینان اور ایک دوسرے سے جڑے رہنے کا نام ہے۔

فطرت سے قربت

ہیلسنکی جہاں بہت سے غیر ملکی سیاح جاتے ہیں قومی اطمینان کی ایک واضح مثال ہے۔ ساحل پر موجود یہ شہر فطرت کے قریب ہے جہاں کرائے پر سائیکل لیں اور آسانی سے پیڈل گھماتے ہوئے پارک یا ساحل پر بنے راستے پر چلتے جائیں۔

شہر کے مرکز سے شمالی مضافات تک پھیلے جنگلات کا بھی نظارہ ساتھ ہی ساتھ کیا جاسکتا ہے۔

فطرت سے براہ راست جڑے رہنے سے 'انڈورفن' نامی ہارمون بھی خارج ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ کی فہرست میں فن لینڈ پہلے نمبر پر موجود ہے جو عمر کی طوالت، آزادی اور مثبت جذبات پر مبنی اعداد وشمار کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔

رواداری اور مشکلات

واضح رہے کہ کسی بھی ملک کی طرح فن لینڈ بھی معاشی مشکلات اور تنازعوں سے آزاد نہیں۔ ملک میں طویل موسم سرما بھی لوگوں کی ذہنی صحت پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ تاہم فن لینڈ میں خوشی کا تصور 'سیسو' نامی لفظ سے جڑا ہے۔ اس لفظ کا ترجمہ کرنا آسان نہیں لیکن یہ رواداری، ہمت اور ثابت قدمی کا ملاپ ہے۔

کیٹجا پنٹزار فنش کینیڈین مصنف ہیں جنھوں نے اس تصور پر کافی کام کیا ہے۔ ان کے مطابق 'یہ ایسی سوچ ہے جو لوگوں اور کمیونٹی کو مشکل وقت میں ہار ماننے، ایک دوسرے پر الزام تراشی کرنے یا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے بجائے مل کر مشکل کا سامنا کرنے کی ترویج دیتی ہے۔'

انھوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی فہرست میں شامل پہلے چاروں ممالک شمالی یورپ کے سکینڈینیویا سے تعلق رکھتے ہیں جہاں مضبوط سوشل سکیورٹی نظام موجود ہے۔ ان کے مطابق 'خوشی ایک ثقافتی چیز ہے۔ فن لینڈ میں بہت سی مثالیں موجود ہیں کہ ہر کسی کو روز مرہ زندگی میں خوشی میسر ہے چاہے وہ فطرت کی شکل میں ہی ہوں کیوں کہ ہر شخص جنگل، ساحل، لائبریری، پارک سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر رہتا ہے۔'

وہ کہتے ہیں کہ ٹرانسپورٹ کا نظام، صاف پینے کا پانی، تعلیم اور صحت تک رسائی ہر کسی کو میسر ہے۔ انھوں نے اس بات کی بھی نشان دہی کی کہ 'فن لینڈ میں گرم پانی سے غسل یا سوانا کے بعد یخ سرد پانی میں ڈبکی لگانے کا تصور عام ہے جس کے صحت پر بہت مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' سائنس کی زبان میں اسے 'کنٹراسٹ تھراپی' کہا جاتا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ 'ہیلسنکی میں یہ کرنا بہت ہی آسان ہے کیوں کہ یہ سمندر سے گھرا ہوا ہے۔ اگر آپ کو پانی میں نہانے کے لیے زیادہ سفر نہ کرنا ہو اور پیسے نہ خرچنے پڑیں تو روزانہ کی بنیاد پر ایسا کرنا ممکن ہے اور آپ کام پر جانے سے پہلے آرام سے ایسا کر سکتے ہیں یا کام سے وقفے میں۔' اگرچہ بہت سے شہری دنیا کے سب سے زیادہ خوش وخرم ملک کے اعزاز کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں تاہم جو ہاروحا کا کہنا ہے کہ 'میرے لیے یہ سوچنا آسان نہیں ہے کہ فن لینڈ دنیا میں سب سے زیادہ خوش ملک ہے۔'

ان کے مطابق 'غریب ملکوں، جیسا کہ تھائی لینڈ یا نیپال، میں تمام تر مشکلات کے باوجود لوگ پر امن اور پرسکون رہتے ہیں۔' 'یہاں اکثر آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو کہیں گے کہ دوسرے ملکوں میں لوگ زیادہ خوش ہیں لیکن ہم خود مطمئن رہتے ہیں اور ہمارے پاس جو ہے اس پر خوش ہیں۔'

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔